مضمون	دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
واہبیت	۵۴۸	ہدایت کی فصل=۳۸	۵۳۳-۵۴۰		
وِتْر	۱۱۷	ہُوَسَعْنا	۱۰۳		
وجود و ذات کی فصل=۳	۶۳-۱۰۲	ی			
وجودی صفت	(۱)-۵۰	یاہُو	۸۰۸		
وحدانیت و شرک		یگانہ	۱۱۳		
کی فصل=۵	۱۱۰-۱۲۹	یکتا	۱۱۰		
وحدت ذات و تعدد صفات	۳۱				
وحدت کے اضداد	۳۱				
وحید	۱۱۳				
وُدُود	۵۹۵				
وعدہ و قول کی فصل=۱۳	۴۸۳-۴۹۳				
وفی	۴۷۸				
وکیل	۵۲۸				
ولی	۵۹۷				
وہّاب	۵۰۹				
ہ					
ہادی	۵۳۴				
ہازم الاحزاب	۳۰۱				
ہدایت	[illegible]				

دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون
۱	۲	۳	۴	۵	۶
	آطلاقِ اسماء	۵۷	اسماء قرآنی موجودہ بصیغتہا	۷۱	محکم اور متشابہ آیات قرآنی کے متعلق ہدایت۔
۴۶	اسماء الٰہی سے قرآنی بحث۔		**فصل دوم ۲ علت**	۷۲	ذُوالوَجہ
۴۷	کتب حدیث میں اسماء سے بحث۔	۵۸	عِلّتُ العِلَل	۷۳	ذُوالوَجہِ المُنَوّر
		۵۹	مُسَبِّبُ الاَسبَاب	۷۴	ذُوالعَینَین
۴۸	اسماء الٰہی کا غیر توفیقی ہونا	۶۰	مَبدَاءِ الفَیّاض	۷۵	ذُوالیَدَین
۴۹	اسماء الٰہی کے غیر توفیقی ہونے کی تائید	۶۱	عَقلِ کُل	۷۶	ذُوالیَمِین
			فصل سوم ۳ وجود وذات	۷۷	ذُوالکَفّ
۵۰	اسماء الٰہی کے غیر توفیقی ہونے کا محدثین کا قائل ہونا			۷۸	ذُوالاَصَابِع
				۷۹	ذُوالسَاق
۵۱	اسماء مشتقہ کو اسماء نہ کہنا	۶۲	وَاجِبُ الوُجُود	۸۰	ذُوالقَدَم وَالرِّجل
۵۲	تفصیل ننانوے نام	۶۳	اَلمَوجُود	۸۱	ذُوالسَاعِد وَالذِّرَاع
۵۳	ننانوے اسماء میں طریقہ احتیاط	۶۴	کَائِن	۸۲	ذُوالرُّوح
		۶۵	قَائِم بِالذَّات	۸۳	ذُوالظِّلّ
۵۴	اسماء حسنیٰ	۶۶	اَبِیّ	۸۴	مُستَوِی عَلَی العَرش
۵۵	متحد المادہ و متحد المعنی	۶۷	ذُوذَات	۸۵	تقسیم الفاظ
	اسماء میں اجمالی ہدایت	۶۸	ذُونَفس	۸۶	الفاظ مظہرہ
۵۶	متحد المادہ و متحد المعنی اسما	۶۹	محکم و متشابہ	۸۷	الفاظ مضمرہ
	میں تفصیلی ہدایت۔	۷۰	امثلہ محکم و متشابہ	۸۸	ہُو

دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۸۹	لیس بجوہر	۱۰۶	اتمّ	۱۲۳	لا ضدّ لہ
۹۰	لیس بعرض	۱۰۷	متمّ	۱۲۴	لا رفیق لہ
۹۱	ذو ماہیۃ	۱۰۸	ذو الکمال	۱۲۵	ما اتخذ صاحبۃ
۹۲	لیس بجسم	۱۰۹	مکمّل	۱۲۶	لم یلد
۹۳	لیس بذی صورۃ وشکل		**فصل پنجم وحدانیت وشرک**	۱۲۷	لم یولد
۹۴	لا معدود			۱۲۸	لا شبیہ
۹۵	لا متبعض			۱۲۹	لا کفو لہ
۹۶	لا متجزی	۱۱۰	احد		**فصل ششم غنا**
۹۷	لیس بمرکب	۱۱۱	واحد		
۹۸	غیر متناہ	۱۱۲	وحید	۱۳۰	صمد
۹۹	لا یوصف بالکیفیۃ	۱۱۳	متوحد	۱۳۱	غنی
۱۰۰	لا تدرکہ الابصار	۱۱۴	فرد	۱۳۲	اغنی
۱۰۱	لا متصور	۱۱۵	فرید	۱۳۳	اقنی
۱۰۲	لا یری	۱۱۶	متفرد	۱۳۴	لا یعطی
۱۰۳	ہو معنا	۱۱۷	وتر	۱۳۵	مغنی
	فصل چہارم کمال	۱۱۸	لا الہ الا ہو	۱۳۶	لا ینقص خزائنہ
		۱۱۹	لا شریک لہ		
		۱۲۰	لا عدیل لہ	۱۳۷	لیس بسائل الاموال
۱۰۴	سلام	۱۲۱	لا مثل لہ	۱۳۸	لا یستحیی
۱۰۵	لا یتغیر	۱۲۲	لا ندّ لہ	۱۳۹	لا ینتفع بطاعات المطیعین

دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون
۱	۲	۳	۴	۵	۶
	فصل ہفتم	۱۵۶	بَاعِثٌ		**حیوۃ وممات**
		۱۵۷	مُبْعِثٌ	۱۷۳	حَيٌّ
	خلقت وفنا	۱۵۸	مُنْشِئُ الْخَلْقِ	۱۷۴	لَا يَمُوتُ
۱۴۰	خَالِقٌ	۱۵۹	مُبْدِئٌ	۱۷۵	مُحْيِي
۱۴۱	خَلَّاقٌ	۱۶۰	مُعِيدٌ	۱۷۶	مُمِيتٌ
۱۴۲	أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ	۱۶۱	مُسَوِّي		**فصل نہم**
۱۴۳	بَارِئٌ	۱۶۲	زَارِعٌ		**زمان**
۱۴۴	ذَارِئٌ	۱۶۳	غَيْرُ مَخْلُوقٍ	۱۷۷	أَوَّلُ
۱۴۵	فَاطِرٌ	۱۶۴	لَا يَفْنَى	۱۷۸	اَلْقَدِيمُ
۱۴۶	صَانِعٌ	۱۶۵	مُتَوَفِّي	۱۷۹	مُقَدِّمٌ
۱۴۷	مُصَوِّرٌ	۱۶۶	لَيْسَ بِهَالِكٍ	۱۸۰	أَزَلِي
۱۴۸	بَدِيعٌ	۱۶۷	مُهْلِكٌ	۱۸۱	بِلَا بِدَايَةٍ
۱۴۹	مُبْدِعُ الْبَدَائِعِ	۱۶۸	مُدَمِّرٌ	۱۸۲	سَابِقٌ
۱۵۰	جَاعِلٌ	۱۶۹	طَامِسٌ	۱۸۳	آخِرٌ
۱۵۱	مُخْتَرِعٌ	۱۷۰	مُسْلِخٌ	۱۸۴	مُنْتَهَى كُلِّ شَيْءٍ
۱۵۲	مُحْدِثٌ	۱۷۱	مُمْحِقٌ	۱۸۵	مُؤَخِّرٌ
۱۵۳	مُوجِدٌ	۱۷۲	مَاحِي	۱۸۶	أَبَدِي
۱۵۴	مُكَوِّنٌ		**فصل ہشتم**	۱۸۷	لَا يَزَالُ
۱۵۵	مُجَدِّدٌ			۱۸۸	بَاقِي

دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۸۹	اَبْقٰی	۲۰۶	فَاَسِیْح	۲۱۹	اَقْدَرُ الْقَادِرِیْنَ
۱۹۰	ذُوالْبَقَاءِ	۲۰۷	مُدْخِلٌ	۲۲۰	مُقَدِّرٌ
۱۹۱	دَائِمٌ	۲۰۸	لَیْسَ بِمُنْزِلٍ	۲۲۱	قَوِیٌّ
۱۹۲	سَرْمَدٌ	۲۰۹	خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ	۲۲۲	مُقَوِّیْ
۱۹۳	مُسْتَمِرٌّ		**فصل یازدہم حقانیت**	۲۲۳	شَدِیْدُ الْقُوٰی
۱۹۴	مُمْتَدٌّ			۲۲۴	ذُوالْقُوَّۃِ
۱۹۵	دَہْرٌ			۲۲۵	ذُوالْحَوْلِ
۱۹۶	دَیْہَارٌ	۲۱۰	حَقٌّ	۲۲۶	مُحَوِّلٌ
۱۹۷	دَیْہُوْرٌ	۲۱۱	مُحِقٌّ	۲۲۷	عَزِیْزٌ
۱۹۸	لَایَجْرِیْ عَلَیْہِ زَمَانٌ	۲۱۲	صِدْقٌ	۲۲۸	غَالِبٌ
۱۹۹	مَلِیٌّ	۲۱۳	لَایَخْلُقُ الْبَاطِلَ	۲۲۹	مَتِیْنٌ
	فصل دہم مکان	۲۱۴	لَایَخْلُقُ الْعَبَثَ	۲۳۰	لَیْسَ بِعَاجِزٍ
		۲۱۵	لَایَخْلُقُ اللَّعِبَ	۲۳۱	لَیْسَ بِمَسْبُوْقٍ
۲۰۰	قَرِیْبٌ		**فصل دوازدہم قدرت وقوت**	۲۳۲	لَایَضُرُّوْنَ اللّٰہَ
۲۰۱	اَقْرَبُ			۲۳۳	مُضْعِفٌ
۲۰۲	لَایُحَدُّ			۲۳۴	ذُوالْاِخْتِیَارِ
۲۰۳	سَکَنِیْ	۲۱۶	قَادِرٌ	۲۳۵	لَامُعِیْنَ لَہٗ
۲۰۴	مَکِیْنٌ	۲۱۷	قَدِیْرٌ	۲۳۶	لَاوَلِیَّ لَہٗ
۲۰۵	لَامَکَانَ لَہٗ	۲۱۸	مُقْتَدِرٌ	۲۳۷	مُعِدٌّ

فہرست مسلسل

دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۲۹۵	سَنَدٌ	۳۱۱	اَہَمُّ	۳۲۷	مَعَالِیٌ
۲۹۶	لَا مُعَقِّبَ لِحُکْمِہٖ	۳۱۲	اٰتٍ فِیْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ	۳۲۸	عَلَاءٌ
۲۹۷	لَا یَؤُدُہٗ حِفْظُہُمَا		فصل چہاردہم ۱۴	۳۲۹	ذُوالْعَلَاءِ
۲۹۸	وَاسِعٌ			۳۳۰	مَاجِدٌ
۲۹۹	مُوَسِّعٌ		عظمت	۳۳۱	مَجِیْدٌ
۳۰۰	نَاصِبٌ	۳۱۳	عَظِیْمٌ	۳۳۲	ذُوالْمَجْدِ
۳۰۱	ہَازِمُ الْاَحْزَابِ	۳۱۴	ذُوالْعَظَمَۃِ	۳۳۳	مُمَجَّدٌ
۳۰۲	مُوَلِّیٌ	۳۱۵	کَبِیْرٌ	۳۳۴	رَافِعٌ
	فصل سیزدہم ۱۳	۳۱۶	اَکْبَرُ	۳۳۵	رَفِیْعُ الدَّرَجَاتِ
		۳۱۷	ذُوالْکِبْرِیَاءِ	۳۳۶	ذُوالرِّفْعَۃِ
	مشیّت	۳۱۸	مُتَکَبِّرٌ	۳۳۷	اَکْرَمُ
۳۰۳	شَائِیٌ	۳۱۹	جَلِیْلٌ	۳۳۸	ذُوالْاِکْرَامِ
۳۰۴	ذُوالْمَشِیَّۃِ	۳۲۰	اَجَلُّ	۳۳۹	فَائِقٌ
۳۰۵	مُرِیْدٌ	۳۲۱	ذُوالْجَلَالِ	۳۴۰	فَاضِلٌ
۳۰۶	مُرَادٌ	۳۲۲	ذُوالْجَبَرُوْتِ	۳۴۱	ذُوالْمَعَارِجِ
۳۰۷	رَجَاءٌ	۳۲۳	عَلِیٌّ	۳۴۲	ذُوالْہَیْبَۃِ
۳۰۸	مُرْتَجٰی	۳۲۴	اَعْلٰی	۳۴۳	سَیِّدٌ
۳۰۹	مَطْلُوْبٌ	۳۲۵	مُتَعَالٌ	۳۴۴	ذُوالْبَہَاءِ
۳۱۰	مَقْصُوْدٌ	۳۲۶	عَالِیٌ		

دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۳۹۷	حاضر	۴۱۲	مشکور		**حکومت وملک**
۳۹۸	ناظر	۴۱۳	لاتاخذہ سنۃ	۴۲۵	حکم
۳۹۹	درّاک	۴۱۴	لاتاخذہ نوم	۴۲۶	حاکم
۴۰۰	برہان	۴۱۵	منزہ عن لغوب	۴۲۷	ذوالحکم
۴۰۱	اقسام برہان کی آیۃ	۴۱۶	لایحتاج الی الآلات	۴۲۸	احکم الحاکمین
	سے تطبیق۔		وتقدم المادۃ والمدۃ	۴۲۹	خیر الحاکمین
	فصل ہفدہم ۱۷	۴۱۷	لایطعم	۴۳۰	الدیّان
		۴۱۸	لایتضرر بمعاصی المذنبین	۴۳۱	ملک
	تسبیح وتنزیہ	۴۱۹	تبارک اسمہ	۴۳۲	ملیک
۴۰۲	سبحان		**فصل ہژدہم ۱۸**	۴۳۳	مالک
۴۰۳	سبوح			۴۳۴	مالک الملک
۴۰۴	مسبّح		**عبادت**	۴۳۵	ذوالملک
۴۰۵	قدوس	۴۲۰	اللہ	۴۳۶	ذوالملکوت
۴۰۶	حمید	۴۲۱	الٰہ	۴۳۷	ذوالعرش
۴۰۷	اہل ثناء الخیر	۴۲۲	معبود	۴۳۸	لاحد لملکہ
۴۰۸	ممدوح	۴۲۳	نعم المعبود	۴۳۹	ذوالقضاء
۴۰۹	جمیل	۴۲۴	مطاع	۴۴۰	ذوالسموات العلیٰ
۴۱۰	ذوالجمال		**فصل نوزدہم ۱۹**	۴۴۱	ذوالمقالید
۴۱۱	فاخر			۴۴۲	وارث

دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۴۴۳	خیر الوارثین	۴۵۸	عدل	۴۷۷	آمین
۴۴۴	مدبر	۴۵۹	عادل	۴۷۸	وفی
۴۴۵	آمر	۴۶۰	أعدل العادلین	۴۷۹	موفی
۴۴۶	لا یأمر بالفحشاء	۴۶۱	مفصل	۴۸۰	غیور
۴۴۷	محرم	۴۶۲	مقسط	۴۸۱	لیس بمتغیر
۴۴۸	محلل	۴۶۳	أقسط	۴۸۲	مکلف بقدر الوسع
۴۴۹	ناہی	۴۶۴	لیس بظلام للعبید		**فصل بست و یکم**
۴۵۰	مرجوع الیہ	۴۶۵	لا یرید الظلم		**قول و وعدہ**
۴۵۱	منیع	۴۶۶	لا یعاقب بغیر جرم		
۴۵۲	ممنع	۴۶۷	مجزی	۴۸۳	کلیم
۴۵۳	أمنع	۴۶۸	مجازی	۴۸۴	متکلم
۴۵۴	مسلط	۴۶۹	لیس بضائع أجر	۴۸۵	ذو المثل الأعلی
۴۵۵	لا اعتراض علیہ	۴۷۰	لن یترکم الأعمال	۴۸۶	لا یکلم الکفار
۴۵۶	لیس بأخذ اللغو فی الایمان	۴۷۱	شاکر	۴۸۷	معاہد
		۴۷۲	شکور	۴۸۸	لا یخلف وعدہ
۴۵۷	لا یشفع عندہ الا باذنہ	۴۷۳	لن یکفر	۴۸۹	لیس بناقض العہد
	فصل بستم	۴۷۴	منتقم	۴۹۰	لا ینال عہدہ الظالمین
		۴۷۵	ذو انتقام	۴۹۱	لا تبدیل لکلمات اللہ
	عدل	۴۷۶	مہیمن	۴۹۲	لا یتجاوز حکمہ

دفعه	مضمون	دفعه	مضمون	دفعه	مضمون
۱	۲	۳	۴	۵	۶
	فصل بست و دوم (۲۲) فعل	۵۰۳	شَافِي	۵۱۶	رَزَّاق
		۵۰۴	ذُو الْعَافِيَة وَالشِّفَاء	۵۱۷	خَيْرُ الرَّازِقِين
		۵۰۵	بِيَدِهِ السُّقْم وَالشِّفَاء	۵۱۸	مُطْعِم
۴۹۳	فَاعِل	۵۰۶	مُصَحِّح	۵۱۹	مُسْقِي
۴۹۴	فَعَّال	۵۰۷	مُدَاوِي		فصل بست و هفتم (۲۷) حفاظت
۴۹۵	ضَاحِك	۵۰۸	مُمْرِض		
۴۹۶	ذُو الْعَجَب	۵۰۹	مَاكِر		
	فصل بست و سوم (۲۳) آزمایش	۵۱۰	خَيْرُ الْمَاكِرِين	۵۲۰	حَافِظ
			فصل بست و پنجم (۲۵) رُبُوبِيَّت	۵۲۱	حَفِيظ
				۵۲۲	رَقِيب
۴۹۷	مُبْتَلِي			۵۲۳	مُهَيْمِن
۴۹۸	مُبْتَلِي السَّرَائِر	۵۱۱	رَبّ	۵۲۴	وَاقِي
	فصل بست و چهارم (۲۴) حکمت	۵۱۲	كَنْزُ الْفُقَرَاء	۵۲۵	مُنْجِي
		۵۱۳	مُمَهِّد	۵۲۶	عَاصِم
		۵۱۴	قَاضِي الْحَاجَات	۵۲۷	عِصْمَةُ الْخَائِفِين
۴۹۹	حَكِيم		فصل بست و ششم (۲۶) رزق	۵۲۸	وَكِيل
۵۰۰	ذُو الْحِكْمَة			۵۲۹	نِعْمَ الْوَكِيل
۵۰۱	طَبِيب			۵۳۰	مُقِيت
۵۰۲	نِعْمَ الطَّبِيب	۵۱۵	رَازِق	۵۳۱	عِزُّ مَنْ لَا عِزَّ لَهُ

دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۵۳۲	مُلتجیٰ	۵۴۶	رَشِید	۵۶۲	اَصْبَر
۵۳۳	مُؤمِن	۵۴۷	بَشِیر	۵۶۳	حَلِیم
۵۳۴	رَفِیقُ الْاَعْلٰی	۵۴۸	مُلْہِم	۵۶۴	ذُوحِلْم
۵۳۴/۲	صَاحِبُ السَّفَر	۵۴۹	مُفْہِم		فصل سی ام (۳۰) عطاء
۵۳۴/۳	خَلِیفَۃٌ فِی الْاَہْل	۵۵۰	مُلَقِّن		
۵۳۵	جَلِیسُ مَنْ لَاجَلِیسَ لَہٗ	۵۵۱	مُعْتَبِر	۵۶۵	مُعْطِی
۵۳۶	اَنِیسُ الْاَصْفِیَاءِ	۵۵۲	مُعَلِّن	۵۶۶	ذُوالْعَطَاءِ
۵۳۷	مُونِسُ الْغُرَبَاءِ	۵۵۳	دَاعِیْ اِلَی الْخَیْرَات	۵۶۷	کَثِیرُالْعَطَاءِ
۵۳۸	غَیرُ مَحْفُوظٍ	۵۵۴	مُزَکِّی	۵۶۸	وَاہِب
۵۳۹	قَیُّوم	۵۵۵	لَیْسَ بِمُزَکِّی الْکُفَّار	۵۶۹	وَہَّاب
۵۴۰	قَیَّام	۵۵۶	مُذَکِّر	۵۷۰	ذُوالْمَوَاہِب
۵۴۱	قَیِّمُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْض	۵۵۷	مُنَوِّرُ الْقُلُوب	۵۷۱	کَثِیرُالنَّوَال
	فصل بست و ہشتم (۲۸) ہدایت	۵۵۸	نَذِیر	۵۷۲	ذُوالْجُود
		۵۵۹	مُنْذِر	۵۷۳	اَجْوَد
		۵۶۰	مُخَوِّف	۵۷۴	جَوَّاد
۵۴۲	ہَادِی		فصل بست و نہم (۲۹) صبر و حلم	۵۷۵	مَعْدَنُ الْجُود
۵۴۳	لَیْسَ بِہَادِ الظَّالِمِین			۵۷۶	سَخِی
۵۴۴	رَاشِد			۵۷۷	کَرِیم
۵۴۵	مُرْشِد	۵۶۱	صَبُور	۵۷۸	اَکْرَم

دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون
۱	۲	۳	۴		۵
۵۷۹	مَعْدِنُ الْكَرَمِ	۵۹۵	وَدُوْدٌ	۶۱۱	عَوْنٌ
۵۸۰	ذُوالْكَرَمِ	۵۹۶	مَوْدُوْدٌ	۶۱۲	مُعِيْنٌ
۵۸۱	مَاجِدٌ	۵۹۷	وَلِيٌّ	۶۱۳	نِعْمَ الْمُعِيْنُ
۵۸۲	مَنَّاحٌ	۵۹۸	لَيْسَ مُحِبَّ الْكُفَّارِ وَالْاَثِيْمِ	۶۱۴	مُسْتَعَانٌ
۵۸۳	بَاذِلٌ	۵۹۹	لَا يُحِبُّ الْجَهْرَ بِالسُّوْءِ	۶۱۵	مُعِزٌّ
۵۸۴	فَائِضٌ	۶۰۰	لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ	۶۱۶	نَاصِرٌ
۵۸۵	مُمَتِّعٌ	۶۰۱	مَرْضِيٌّ	۶۱۷	نَصِيْرٌ
۵۸۶	مُفِيْدٌ	۶۰۲	ذُوالرِّضْوَانِ	۶۱۸	نِعْمَ النَّصِيْرُ
۵۸۷	نَافِعٌ	۶۰۳	رَاضِيٌّ	۶۱۹	خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ
۵۸۸	نَفَّاعُ النِّعَمِ	۶۰۴	ذُوالْفَرَحِ	۶۲۰	لَيْسَ بِنَاصِرِ الْكُفَّارِ
۵۸۹	مُسْبِغٌ	۶۰۵	لَا يَرْضٰى بِالْكُفْرِ	۶۲۱	وَالِيٌّ
۵۹۰	مُنْعِمٌ	۶۰۶	لَيْسَ بِرَاضٍ عَنِ الْفَاسِقِيْنَ	۶۲۲	مَوْلٰى
۵۹۱	حَسَنُ النَّعْمَاءِ	۶۰۷	قُرَّةُ عُيُوْنِ الْعَابِدِيْنَ	۶۲۳	نِعْمَ الْمَوْلٰى
	فصل سی ویکم (۳۱) محبت و رضاء	۶۰۸	مَطْلُوْبٌ	۶۲۴	غَوْثٌ
		۶۰۹	مَقْصُوْدٌ	۶۲۵	مُغِيْثٌ
		۶۱۰	مُقْبِلٌ وَجْهَ الْمُصَلِّيْ	۶۲۶	غِيَاثُ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ
۵۹۲	مُحِبٌّ		**فصل سی و دوم (۳۲)**	۶۲۷	نِعْمَ الْمُجِيْبُ
۵۹۳	حَبِيْبٌ			۶۲۸	لَا غِيَاثَ لَهٗ
۵۹۴	مَحْبُوْبٌ		**امانت**	۶۲۹	صَرِيْخُ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ

دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۶۳۰	معاذ	۶۴۶	الطف	۶۶۵	مصلح
۶۳۱	ملجاء	۶۴۷	عطوف	۶۶۶	کاشف
۶۳۲	ملتحد	۶۴۸	رؤف	۶۶۷	مجیب الدعوات
۶۳۳	کہف المحبین	۶۴۹	مشفق	۶۶۸	احل المشکلات
۶۳۴	کافی	۶۵۰	حفی	۶۶۹	فارج الہم
۶۳۵	وافی	۶۵۱	ذوفضل	۶۷۰	مضاعف الحسنات
۶۳۶	مجیر	۶۵۲	متفضل		فصل سی وچہارم ۳۴ احسان وخیر
۶۳۷	لایجار علیہ	۶۵۳	ذوالطول		
۶۳۸	ممحص	۶۵۴	مروح المحزونین		
	فصل سی وسوم ۳۳ رحم	۶۵۵	میسر	۶۷۱	ذوالاحسان
		۶۵۶	مسہل	۶۷۲	عمیم الاحسان
		۶۵۷	سامح	۶۷۳	محسن
۶۳۹	راحم	۶۵۸	سماح	۶۷۴	ذوالمن
۶۴۰	رحمٰن	۶۵۹	مقیل العثرات	۶۷۵	ذوالمنن
۶۴۱	رحیم	۶۶۰	لایرید العسر	۶۷۶	منان
۶۴۲	ذوالرحمۃ	۶۶۱	لایرید الحرج	۶۷۷	ذوالامتنان
۶۴۳	ارحم الراحمین	۶۶۲	مفتح الابواب	۶۷۸	مفضل
۶۴۴	خیر الراحمین	۶۶۳	فکاک الرقاب	۶۷۹	ذوالافضال
۶۴۵	ملطف	۶۶۴	مطلق الاسیر	۶۸۰	خیر

دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۶۸۱	ذُوالخَیر	۶۹۸	غُفران		**عزّت وذلّت**
۶۸۲	ذُوالاِنعام	۶۹۹	غَافِر	۷۱۵	اَعَزّ
۶۸۳	ذُوالنَّعماء	۷۰۰	غَفُور	۷۱۶	ذُوالعِزّة
۶۸۴	بَرّ	۷۰۱	غَفَّار	۷۱۷	مُعِزّ
۶۸۵	بَارّ	۷۰۲	خَیرُ الغَافِرِین	۷۱۸	مُذِلّ
۶۸۶	وَاضِعُ الوِزر	۷۰۳	ذُوالغُفران	۷۱۹	مُخزِی
۶۸۷	دَافِع	۷۰۴	ذُو مَغفِرَة	۷۲۰	کَابِت
۶۸۸	رَضِیّ	۷۰۵	اَہلُ المَغفِرَة	۷۲۱	مُہِینُ الکُفّار
۶۸۹	کَفِیل	۷۰۶	لَیسَ بِغَافِرِ الشِّرک	۷۲۲	مُستَہزِی
۶۹۰	مُطَہِّر	۷۰۷	عَافِی	۷۲۳	خَافِض
۶۹۱	جَزِیلُ الثَّوَاب	۷۰۸	عَفُوّ		**فصل سی وہفتم**
۶۹۲	مُشَفِّع	۷۰۹	تَوَّاب		**قہر وشر**
۶۹۳	مُمَتِّع	۷۱۰	قَابِلُ التَّوب		
۶۹۴	مُشَرِّح	۷۱۱	لَیسَ بِقَابِلِ تَوبَةِ المُرتَدِّین	۷۲۴	قَاہِر
۶۹۵	رَاحَةُ القُلُوب			۷۲۵	قَہَّار
۶۹۶	رَغبَةُ الطَّالِبِین	۷۱۲	حَنَّان	۷۲۶	جَبَّار
۶۹۷	سُرُورُ العَارِفِین	۷۱۳	رَمضان	۷۲۷	ضَارّ
	فصل سی وپنجم غفران	۷۱۴	مُکَفِّرُ الذُّنُوب	۷۲۸	مُعَذِّب
			فصل سی وششم	۷۲۹	ذُوعِقَاب

مُبَسمِلاً وَّ مُحَمِّدًا وَّ مُصَلِّیاً

اَلَا بِذِکۡرِ اللّٰہِ تَطۡمَئِنُّ الۡقُلُوۡبُ

آگاہ ہو! اللہ کے ذکر سے دلون کو اطمینان ہوتا ہے۔

دیکھو سورہ رعد نمبر ۱۳ نمبر آیۃ ۲۸/۱۷۳۵ —

فصل اول تمہید

۱۔ یہہ رسالہ ذکر اللہ فصول ذیل پر تقسیم کیا گیا ہے تاکہ اسماء اور صفات الٰہی (مبادی) کے فہم مین سہولت ہو:-

(۱) تمہید = ۱-۵۷ دفعات
(۲) علت = ۵۸ — ۶۱
(۳) وجود، ذات = ۶۲ — ۱۰۳
(۴) کمال = ۱۰۴-۱۰۹
(۵) وحدانیت و شرک = ۱۱۰-۱۲۹
(۶) غناء = ۱۳۰-۱۳۹
(۷) خلقت و فناء = ۱۴۰-۱۷۲
(۸) حیوۃ و ممات ۱۷[illegible]
(۹) زمان
(۱۰) مکان = ۲۰۰-۲۰۹
(۱۱) حقانیت = ۲۱۰-۲۱۵
(۱۲) قدرت و قوت = ۲۱۶ ۳۲۰
(۱۳) مشیت = ۳۰۳-۳۱۲
(۱۴) عظمت = ۳۱۳-۳۴۴
(۱۵) ظہور و خفاء = ۳۴۵-۳۵۹
(۱۶) = ۳۶۰-۴۰۱
(۱۷) تسبیح و تنزیہ = ۴۰۲ ۴۱۹
(۱۸) عبادت = ۴۲۰ ۴۲۴
(۱۹) حکومت و ملک = ۴۲۵ ۴۵۷
(۲۰) عدل = ۴۵۸ ۴۸۲
(۲۱) قول و وعدہ = ۴۸۳ ۴۹۲
(۲۲) فعل = ۴۹۳ ۴۹۶
(۲۳) آزمائش = ۴۹۷ ۴۹۸
(۲۴) حکمت = ۴۹۹ ۵۱۰
(۲۵) ربوبیت = ۵۱۱ ۵۱۴
(۲۶) رزق = ۵۱۵ ۵۱۹
(۲۷) حفاظت = ۵۲۰ ۵۴۱
(۲۸) ہدایت = ۵۴۲ ۵۶۰
(۲۹) صبر و حلم = ۵۶۱ ۵۶۴
(۳۰) عطاء = ۵۶۵ ۵۹۱

(۳۱) محبت و رضا = ۵۹۲ ۶۱۰

(۳۲) اعانت = ۶۱۱ ۶۳۸

(۳۳) رحم = ۶۳۹ ۶۷۰

(۳۴) احسان و خیر = ۶۷۱ ۶۹۷

(۳۵) غفران = ۶۹۸ ۷۱۴

(۳۶) عزت و ذلت = ۷۱۵ ۷۲۳

(۳۷) قہر و شر = ۷۲۴ ۷۴۹

تقسیم اسم

۲ ـ واضح ہو کہ اسماء واجب الوجود کے حسب ذیل دو اقسام ہیں:-

(۱) اسم ذات ـ

(۲) اسم صفت ـ

تعریف اسم ذات

۳ ـ اسم ذات اوس اسم کو کہتے ہیں جو ذات الٰہی کے لیئے بلا لحاظ کسی معنی وصفی کے مقرر ہوا ہو مثلاً اللہ جو ذات الٰہی پر دال ہے؛ اوس کے اصلی معنی معبود کے ہیں، لیکن عرف میں محض بطور علم کے مستعمل ہے ـ

تعریف اسم صفت

۴ ـ اسم صفت اوس اسم کو کہتے ہیں جو ذات الٰہی کے لیئے بلحاظ کسی معنی وصفی کے مقرر کیا گیا ہو مثلاً رحیم جو اپنے مسمی میں وصف رحم کے وجود پر دال ہے

تقسیم اسم صفت

۵ ـ اسماء صفاتی کے حسب ذیل دو اقسام ہیں:-

(۱) صفت ثبوتی = صفت بالاثبات = ایجابی = وجودی = مثبت

(۲) صفت سلبی = بالنفی = عدمی = تنزیہی = منفی ـ

تعریف ثبوتی

۶ ـ صفت ثبوتی اوس کو کہتے ہیں جس کے لفظ یا مفہوم لفظ میں اثبات پایا جاتا ہو یعنی اوس کے لفظ یا مفہوم لفظ میں حرف سلب یا مفہوم عدم نہ ہو مثلاً علیم یعنی جاننے والا جس میں جہل ممکن نہیں ہے؛ یہہ صفت ثبوتی ہے؛ صیغہ صفت مشبہ کا ہے؛ اس میں علم پایا جاتا ہے؛ جب کسی صفت حسنہ کے وجود کا تصور ہم باری تعالیٰ میں کرتے ہیں تو اوس کو صفت بالاثبات کہتے ہیں مثلاً اللہ احد = اللہ ایک ہے؛ دیکھو سورہ اخلاص نمبر ۱۱۲ آیت ۱/۶۳۵

تعریف سلبی

۷ ـ صفت سلبی: اوس کو کہتے ہیں جس کے لفظ یا مفہوم لفظ میں معنی سلب پایا جاتا ہو یعنی حرف سلب یا معنی عدم اوس میں پایا جاتا ہو مثلاً لایزال = زائل نہیں ہوتا ہے؛ یہہ صفت سلبی ہے، مفہوم اس کا ہے کہ ہمیشہ رہتا ہے؛ یہہ ذکر دوام معنی وجودی ہے

لیکن پیرایہ سلب مین بیان کیا گیا ہے؛
خلاصہ یہہ کہ جب کسی صفت سے باری تعالی
کے بری ہونے کا ہم تصور کرتے ہین تو
اوس کو تنزیہ یعنی صفت بالنفی کہتے ہین مثلاً
اَللّٰہُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ = اللہ نہ جنتا ہے اور نہ جنا
گیا ہے؛ دیکھو سورۂ اخلاص نمبر آیتہ
۳/۱۱۲؛ یا لَاشَرِیْکَ لَہٗ = اللہ کا کوئی شریک
نہین ہے؛ اَللّٰہُ اَحَدٌ ہم معنی لَاشَرِیْکَ لَہٗ
ہے؛ لیکن اول الذکر صفت بالاثبات ہے
اور آخر الذکر صفت بالنفی ہے۔

۸ ـ (تقابل) بعض صفات بالاثبات اور بالنفی
بالتقابل واضح ہوتے ہین مثلاً اَللّٰہُ
اَحَدٌ، وَلَاشَرِیْکَ لَہٗ = اللہ ایک ہے اور
اوس کا کوئی شریک نہین ہے؛ اس فقرہ
مین صفات بالاثبات و بالنفی بالتقابل ہین
کیونکہ جب واحد ہونا اللہ کا ثابت ہوا تو اوس کا
شریک نہ ہونا لازم آتا ہے لیکن اللہ لم یلد الخ
کے متقابل کوئی صفت بالاثبات باری تعالی
مین نہین ہے۔

۹ ـ (مختلف تقسیمات) صفت ثبوتی مین علماء اشاعرہ و معتزلہ و
متکلمین و حکماء کے متعدد
تقسیمات ہین؛ اس رسالہ مین اوس کے مناسب
شان کل تقسیمات بغرض استفادہ عوام الناس
اختصار کے ساتھ بیان کیے جاتے ہین۔

۱۰ ـ (تقسیم اشاعرہ) اشاعرہ کے نزدیک صفت ثبوتی کے
حسب ذیل دو اقسام ہین۔
(۱) صفت نفسی۔
(۲) صفت معنوی۔

۱۱ ـ (تعریف نفسی) صفت نفسی اوس کو کہتے ہین جو وصف
ذاتی کسی دوسرے زائد امر کے
تعقل کا محتاج نہ ہو مثلاً ذات کا شی ہونا، موجود
ہونا، جوہر ہونا۔

۱۲ ـ (تعریف معنوی) صفت معنوی صفت نفسی کے خلاف
ہے یعنی جس مین وصف ذاتی کسی
دوسرے امر زائد کے تعقل کا محتاج ہو مثلاً تحیز،
قِدَم، حدوث۔

۱۳ ـ (تقسیم معتزلہ) علماء معتزلہ نے صفت ثبوتی کے چار
اقسام ذیل قرار دیے ہین، لیکن
ان کی ضرورت نہین ہے؛
(۱) صفت نفسی۔
(۲) صفت معنوی۔
(۳) صفت حاصلہ بالفاعل مثلاً حدوث۔

(۴) صفت تابع حدوث، فاعل کا اوس مین غیر موثر ہونا۔

انواع تابع حدوث

۱۴۔ صفت تابع حدوث مین چند انواع ہین، بعض تو اس قسم کے ہین کہ حدوث کے وقت اپنے موصوف کو واجبۃ الحدوث ہوتے ہین مثلاً تحیّز، جوہر کا اعراض کو قبول کرنا، اور بعض ایسے ہین کہ بوقت حدوث اپنے موصوف کو ممکن الحصول ہوتے ہین مگر کبھی یہ تابع ارادہ کے ہوتے ہین مثلاً کسی فعل کا خواہ طاعت ہو یا معصیت بندہ سے صادر ہونا، اور کبھی غیر تابع ہوتے ہین مثلاً علم کا بدیہی ہونا، بداہت علم کی ایسی صفت ہے کہ ارادہ کے غیر تابع اور حدوث علم کے تابع ہے، اپنے موصوف کو واجبۃ الحصول نہین ہے بلکہ ممکن الحصول ہے۔ کیونکہ تفاوت اشخاص سے علم بھی بداہت و نظارت سے متفاوت ہے۔ یہ نہین ہوسکتا کہ صرف بداہت سے علم کا اتصاف ہو بلکہ نظری سے بھی وہ متصف ہوتا ہے، اور بعد اس اتصاف کے صرف بداہت سے اتصاف کا وجوب جاتا رہتا ہے۔

تقسیم متکلمین

۱۵۔ متکلمین نے صفات باری کے تین اقسام ذیل قرار دیے ہین۔

(۱) واجب مثلاً قدیم ازلی ابدی۔

(۲) جائز مثلاً خالق، رازق، علیم، علّام۔

(۳) مستحیل = ناجائز الاطلاق مثلاً ماکر، مستہزی، فقیہ، عاقل، سخی۔

تقسیم فلاسفہ

۱۶۔ فلاسفہ کے نزدیک صفت ثبوتی کے حسب ذیل تین اقسام ہین:۔

(۱) حقیقی محضہ۔

(۲) اضافی محضہ۔

(۳) حقیقی ذات الاضافت۔

حقیقی محضہ

۱۷۔ حقیقی محضہ اوس کو کہتے ہین کہ جس کے مفہوم مین اضافت معتبر نہ ہو، اور نہ تحقق مین اوس کو عارض ہوتی ہو، اور نہ ترتب آثار کی حیثیت سے اوس کا تعقل اور تحقق کسی غیر کے وجود پر موقوف ہو مثلاً موجود، واحد، جن کے نزدیک وجود اور وحدت اوصاف عین سے ہین یا مثلاً حَیّ مین حیوۃ ایک ایسی صفت ہے کہ نسبت اور اضافت سے بالکل عاری ہے۔ اور نہ تحقق اور تعقل کسی غیر کے وجود پر موقوف ہے بلکہ علم وقدرة

اور علیٰ ہذا القیاس کل صفات کمالیہ کے لئے منشاء وجود ہے۔

اضافی محضہ

۱۸۔ اضافی محضہ اوس کو کہتے ہین جس کے مفہوم مین اضافت معتبر ہو اور ترتب آثار کی حیثیت سے اوس کا تحقق اور تعقل کسی غیر کے وجود پر موقوف ہو مثلاً رازق = رَازِقُ الْمَخْلُوْقِ، خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ یعنی مورث کے بہت سے ورثہ ہوتے ہین لیکن باری تعالیٰ تمام ورثہ مخلوق سے بہتر وارث ہے۔

حقیقی ذات الاضافت

۱۹۔ حقیقی ذات الاضافت اوس کو کہتے ہین جس کے مفہوم مین اضافت تو معتبر نہ ہو لیکن تحقق مین اوس کو عارض ہوتی ہو، اور اوس ہی اضافت کی وجہ سے اوس پر آثار مرتب ہو سکتے ہون مثلاً عَالِمٌ، قَادِرٌ۔

رائے امام رازی

۲۰۔ امام فخر الدین رازی بلحاظ حقیقت اور اضافت کے اسماء باری مین مثل دفعہ ۱۳ کے دوسری طرح تقسیم کر کے لکھتے ہین کہ خواہ کوئی اسم بھی ہو ان چند شقوق سے خالی نہ ہوگا، یا اسم ذات ہوگا یا ذات کے کسی جزو کا اسم ہوگا؛ یا ذات سے کسی خارج صفت، جو اوس کے ساتھ قائم ہوگا۔ یعنی کسی لازم غیر منفک صفت کے لئے ہوگا؛ قسم اول کو اسم اعظم کہتے ہین، اور قسم ثانی خدا کے حق مین محال ہے کیونکہ یہہ اجزاء سے مرکب ذات کے لئے ہوا کرتا ہے؛ اور واجب الوجود بسیط ہے، اجزاء سے مرکب نہین ہے جس کے لئے یہہ تجویز کی جائے؛ اور قسم سوم یعنی اسم صفت کے چار اقسام ذیل ہین:—

(۱) حقیقی۔

(۲) اضافی۔

(۳) سلبی۔

(۴) مرکب حقیقی و اضافی و سلبی سے۔

اس سے اور چار اقسام ذیل پیدا ہوتے ہین:—

(۵) صفت حقیقی مع اضافت۔

(۶) صفت حقیقی مع سلب۔

(۷) صفت سلبی مع اضافت۔

(۸) مجموع صفت حقیقی و اضافی و سلبی۔

امثلہ

۲۱۔ بلحاظ تقسیم مذکور الصدر کے حسب ذیل امثلہ ترتیب وار بیان کئے جاتے ہین:—

(۱) صفت حقیقی کی مثال مثلاً موجود، واحدٌ
حَیٌّ؛ یہہ بحث مختلف فیہ ہے۔
(۲) صفت اضافی محضہ کی مثال مثلاً مذکور معلوم
(۳) صفت سلبی کی مثال مثلاً قُدُّوسٌ، سَلَامٌ
(۴) صفت حقیقی مع اضافت کی مثال مثلاً
عَالِمٌ، قَادِرٌ۔
(۵) صفت حقیقی مع سلبی کی مثال مثلاً قَدِیمٌ
اَزَلِیٌّ، کیونکہ قدیم اور ازلی اوس موجود کو کہتے
ہین جس کے لیئے ابتداء نہ ہو۔
(۶) صفت اضافی مع سلبی کی مثال مثلاً اَوَّلُ
کیونکہ اوّل اوس موجود کو کہتے ہین جو سب
سے سابق ہو اور کوئی اوس سے سابق نہ ہو۔
(۷) صفت حقیقی مع اضافت وسلب کی مثال
مثلاً حَکِیمٌ، کیونکہ حکیم اوس کو کہتے ہین جس کو
حقایق اشیاء پر علم ہو اور ناجائز افعال اوس
سے سرزد نہ ہوتے ہون؛ اس مین صفت
علم صفت حقیقی ہے اور اسی صفت کا تعلق
معلومات کے ساتھہ نسبت اور اضافت ہے
اور اوس سے ناجائز افعال کا صادر نہ ہونا
صفت سلبی ہے۔
توضیح ـ یہہ تمام بحث بغرض واقفیت طالب علم
درج کی گئی ہے، ورنہ بے سود ہے۔

اسماء حسنیٰ کا غیر متناہی ہونا

۲۳ ـ امام رازی لکھتے ہین کہ صفات
سلبی اور صفات اضافی غیر متناہی
ہین مثلاً خَالِقُ الْمَخْلُوقَاتِ صفت اضافی ہے؛
اسی طرح خدا کا مُحْیِیْ، ومُمِیْتْ ہونا بھی مخصوص
اضافتین ہین؛ علیٰ ہذا القیاس اوس کا رازق
ہونا بھی ایک مخصوص اضافت ہے؛ اس
قسم کے اعتبارات سے اسماء غیر متناہی
بن سکتے ہین کیونکہ اوس کے مقدورات
غیر متناہی ہین، اور اوس کی ذات کی معرفت
تو بالکنہ ممکن نہین، اگر ہم کو کوئی راستہ اوس کی
شناخت کا مل جاتا ہے تو صرف اوس کے
افعال کی معرفت ہی کا ذریعہ ہے تو جس کو
اوس کے مصنوعات کے اسرار حکمت پر
علم زیادہ ہو اوس کا علم اسماء الٰہی پر بھی لامحالہ
زیادہ ہوگا اور چونکہ اسماء الٰہی مثل بحر بے پایان
ہین، اور بوجہ لَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰی ہونے کے
اون کا انحصار محال ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ
فرماتا ہے ـ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمَاتِ رَبِّي
لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَن تَنفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ
مَدَدًا ـ کہہ کہ اگر میرے پروردگار کی باتون

سکے لیئے سمندر سیاہی ہو تو قبل اُس
سکے کہ میرے پروردگار کی باتین تمام ہون
سمندر خالی ہو جاویگا، اگرچہ ہم ویسا ہی
مدد کو لائین؛ دیکھو سورۃ کہف نمبر ۱۸ نمبر آیۃ $\frac{۱۰۹}{۲۴۴۹}$ ؛ جب اُن کی یہہ ہی حالت ہے
اُس سے لیئے ہم نہین بتا سکتے ہین کہ اسماء حسنیٰ
کس قدر ہین ۔

تقسیم بلحاظ اطلاق

۴۳ ۔ بعض لوگون نے اسماء الٰہی کی
اُس طرح تقسیم کی ہے کہ ماسوا اللہ
پر اسماء الٰہی کا اطلاق جائز ہوگا یا ناجائز، جائز
سکے امثلہ حسب ذیل ہین :۔

(۱) کریمٌ، رحیمٌ، عزیزٌ، لطیفٌ، کبیرٌ، خالقٌ
یہہ اُس قسم سکے الفاظ ہین جن کا اطلاق
عباد پر بھی صحیح ہے گو معنی سکے لحاظ سے
واجب الوجود مین ایک طرح ملحوظ رہتے ہین،
اور ممکنات مین دوسری طرح متخیل کیئے جاتے ہین

(۲) ناجائز الاطلاق اسماء سکے امثلہ حسب
ذیل ہین :۔ اللہ، رحمٰن، اگر قسم اول
مخصوص قیود سے مقید کی جاتے تو پھر اوس کا
اطلاق ماسوا اللہ پر ناجائز ہوتا ہے مثلاً یا
اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ و یا خَالِقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔

حرف ندا پر توقف جواز

۴۴ ۔ بعض لوگ اسماء اللہ کی یون تقسیم
کرتے ہین کہ بعض اسماء
اللہ اُس قسم سکے ہین جن کا ذکر بلا دخول حرف
ندا بھی جائز ہوتا ہے مثلاً اللہ، رحمٰنٌ،
حیٌّ، حکیمٌ؛ اور بعض اُس قسم سکے ہین جن کا
ذکر بلا دخول حرف ندا ناجائز اور بعد دخول
حرف ندا سکے جائز ہوتا ہے مثلاً جائز ہے کہ کہا
جائے یا مُحْیِیْ یا مُمِیْتُ یا ضَارُّ یا نافعُ؛ اور
ناجائز ہے کہ کہین مُحیٌ، مُمیتٌ، ضارٌّ، نافعٌ؛

توضیح ۔ یہہ بحث بالکل بے دلیل معقول ہے ۔

سلب کا عائد ہونا

۴۵ ۔ واضح ہو کہ صفات سلبیہ تو قرآن مجید
مین بہت سے مذکور ہین
اون کا یاد کرنا تو مشکل ہے؛ یہان اون کی
شناخت سکے لیئے ایک سہل طریقہ صرف یہ
بتایا جاتا ہے کہ سلب ضرور ان تین اشیاء
ذیل کی طرف عائد ہوتا ہے ۔

(۱) ذات ۔

(۲) صفات ۔

(۳) افعال ۔

ذات کو سلب کا عائد ہونا

۴۶ ۔ سلب اگر ذات کی طرف عائد ہو تو
ایسا کہین گے کہ اللہ کی ذات

ہیں صفات ذیل نہیں پائے جاتے ہیں مثلاً اللہ نہ جوہر ہے اور نہ جسم ہے اور نہ مکان اور نہ زمان میں ہے اور نہ متحیّز میں ہے اور نہ حال ہے اور نہ محل ہے اور چونکہ ممکنات کی ذات وصفات انسان محدود نہیں کر سکتا ہے لہذا صفات ممکنات سے جب صفات باری میں سلب کیا جاتے تو صفات باری غیر متناہی ہو جاتے ہیں مثلاً وَاللّٰہُ الْغَنِیُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ = خدا بے نیاز ہے اور تم محتاج ہو دیکھو سورۃ محمد نمبر ۴۷ نمبر آیۃ ۳۸ ۲۵۸۷ اس سے لازم آتا ہے کہ وَاللّٰہُ لَیْسَ بِفَقِیْرٍ صفت بالسلب باری تعالیٰ ہو جاتی ہے۔

۲۷ ـ جو صفات بالسلب ہوں اون میں ناقص صفات سے خدا کی تنزیہ ضروری ہوتی ہے اور اون کے چند اقسام ہیں؛ بعض تو اضداد علم سے ہوتے ہیں؛ اور بعض اضداد قدرت سے ہوتے ہیں؛ اور بعض اضداد استغنا سے ہوتے ہیں؛ اور بعض اضداد وحدت سے ہوتے ہیں۔

صفات کو سلب کا بیان ہونا

۲۸ ـ اضداد علم کے حسب ذیل چند اقسام ہیں:۔ (۱) نفی نوم = نیند کا نہ ہونا مثلاً لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ = خدا کو اونگھ اور نیند نہیں آتی ہے ۔ بغرض تمثیلات دیکھو دفعہ ۳۱۳ و ۳۱۴۔

اضداد علم

(۲) نفی نسیان = بھول کا نہ ہونا مثلاً وَمَا کَانَ رَبُّکَ نَسِیًّا = تیرا پروردگار بھولنے والا نہیں، بغرض تمثیلات دیکھو دفعہ ۳۸۰۔

(۳) نفی جہل = جہل کا نہ ہونا مثلاً لَا یَعْزُبُ عَنْ رَبِّکَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّۃٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ = خدا سے نہ زمین میں ذرۃ بھر چیز چھپی رہتی ہے اور نہ آسمان میں، دیکھو دفعہ ۳۸۱۔

(۴) بعض اشیاء پر علم ہو تو بقیہ اشیاء پر جہل لازم نہیں ہوتا ہے کیونکہ موجبہ جزیہ کا عکس ممکن ہے کہ صحیح ہو یا غلط ہو۔

۲۹ ـ اضداد قدرت یعنی جو صفت ضد قدرت ہو اوس کے بھی حسب ذیل چند اقسام ہیں:۔

اضداد قدرت

(۱) تکان سے منزہ ہونا مثلاً وَمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ = اور ہم کو تھکان نے چھوا تک نہیں؛ دیکھو دفعہ ۳۱۵۔

(۲) ـ آلات ومدت وماوہ کا محتاج نہ ہونا مثلاً اِنَّمَآ اَمْرُہٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ =

خدا کی تو یہہ شان ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو صرف اوس سے یہ کہتا ہے کہ ہو تو ہو جاتی ہے۔ دیکھو دفعہ ۱۶۱۴۔

(۳) قدرت مین فرق کا نہ آنا مثلاً وما امر الساعة الا کلمح البصر او ہو اقرب = قیامت کا قائم کرنا تو ایسا ہے جیسا پلک مارنا یا اوس سے بھی قریب تر۔ دیکھو دفعہ ۲۴۲۔

(۴) نفی انتہاء قدرت و فقر مثلاً قول کفار = ان اللہ فقیر ونحن اغنیاء = خدا فقیر ہے اور ہم مالدار ہین، دیکھو سورۃ آل عمران نمبر ۳ نمبر آیۃ ۱۷۷/۱۸۴

اضداد استغناء

۳۰۔ اضداد استغناء یعنی جو صفات استغناء کے اضداد ہون مثلاً ہو یطعم ولا یطعم = خدا کھلاتا ہے اور خود نہین کھاتا، وہو یجیر ولا یجار علیہ = اور خدا پناہ دیتا ہے اور اوس کے مقابلے مین کوئی پناہ نہین دے سکتا ہے۔ دیکھو دفعہ ۱۴۷ و ۶۳۶ و ۶۳۷۔

اضداد وحدت

۳۱۔ اضداد وحدت یعنی جو صفت وحدت کے اضداد ہون مثلاً نفی شرکاء جیسے لا شریک لہ = خدا کا کوئی شریک نہین دیکھو سورۃ انعام نمبر ۶ نمبر آیۃ ۱۶۳/۱۵۱ ۔

افعال کو سلب کا عائد ہونا

۳۲۔ افعال قبیحہ کا اللہ تعالی سے سرزد نہ ہونا اون کے بہی چند اقسام ذیل ہین :-

(۱) باطل کا پیدا نہ کرنا مثلاً وما خلقنا السموات والارض وما بینہما باطلا = آسمانون اور زمین اور اون کے اندر جو کچھ ہے اون کو ہم نے باطل پیدا نہین کیا ہے، دیکھو دفعہ ۳۱۳۔

(۲) عبث کا نہ پیدا کرنا مثلاً افحسبتم انما خلقناکم عبثا = کیا تمہارا یہہ خیال ہے کہ ہم نے تم کو عبث پیدا کیا ہے۔ دیکھو دفعہ ۳۱۴۔

(۳) کھیل سے نہ پیدا کرنا مثلاً وما خلقنا السموات والارض وما بینہما لاعبین = ہم نے آسمانون اور زمین کو اور جو کچھ اون دونون کے اندر ہے ایسا پیدا نہین کیا ہے کہ ہم کھیلنے والے تھے۔ دیکھو دفعہ ۳۱۵۔

(۴) کفر پر راضی نہ ہونا مثلاً ولا یرضی لعبادہ الکفر = اپنے بندون کے لئے کفر پسند نہین کرتا ہے۔ دیکھو ۶۰۵

(۵) ظلم کا نہ چاہنا مثلاً وما اللہ یرید ظلما للعباد = اللہ بندون پر ظلم کرنا نہین چاہتا دیکھو دفعہ ۴۶۵۔

(۶) فساد کا پسند نہ کرنا مثلاً واللہ لا یحب الفساد = اور اللہ فساد پسند نہین کرتا ہے دیکھو دفعہ ۰۰۔

(۷) بغیر جرم نہ ستانا مثلاً ما یفعل اللہ بعذابکم ان شکرتم

= اگر تم شکر کرتے تو اللہ کا تم سے کیا کام رہتا دیکھو دفعہ ۲۶۶

(۸) مطیع اور نافرمان لوگوں کی اطاعت اور نافرمانی سے اللہ کو فائدہ اور نقصان کا نہ پہونچنا مثلاً اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِکُمْ وَاِنْ اَسَأْتُمْ فَلَهَا = اگر تم نیکی کرتے ہو تو اپنے واسطے نیکی کرتے ہو اور اگر برائی کرتے ہو تو اپنے واسطے، دیکھو دفعہ ۱۸۱

(۹) اللہ پر اعتراض نہیں ہو سکتا مثلاً لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ = اللہ جو کچھ کرتا ہے اوس کی نسبت اوس سے نہیں پوچھا جاتا ہے اور وہ پوچھے جاتے ہیں دیکھو دفعہ ۴۵۵ ـ

(۱۰) وعدہ خلاف نہیں مثلاً وَمَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَیَّ = میرے ہاں بات بدلی نہیں جاتی ہے دیکھو دفعہ ۴۸۸ ـ

تقسیم ابو العباس

۳۴ ـ ابو العباس بن معد کا قول ہے کہ بعض اس قسم کے اسماء ہیں جو ذات سے عینیت پر دال ہوتے ہیں مثلاً اللہ، اور بعض اس قسم کے ہیں جو ذات پر سلبیت کے ساتھ دلالت کرتے ہیں مثلاً قُدُّوس، سَلَام، اور بعض ذات پر مع اضافت کے دال ہوتے ہیں مثلاً عَلِی عَظِیم، اور بعض ذات پر اضافت وسلب کے ساتھ دال ہوتے ہیں مثلاً مَلِک، عَزِیز، اور بعض ایسے ہیں کہ اون کا مرجع صفت کی طرف ہوتا ہے مثلاً عَلِیم، قَدِیر، اور بعض اس قسم کے ہیں جن کا مرجع صفت مع اضافہ کی طرف ہوتا ہے مثلاً حَلِیم، خَبِیر، اور بعض ایسے ہیں جن کا مرجع قدرت و اضافت کی طرف ہوتا ہے مثلاً قَہَّار، اور بعض اس قسم کے ہیں جن کا مرجع ارادہ کی طرف ہوتا ہے مگر فعل اور اضافت کے ساتھ مثلاً رَحْمٰن، رَحِیم، اور بعض ایسے ہیں جن کا مرجع کسی فعل کی صفت کی طرف ہوتا ہے مثلاً خالِق بارِی، اور بعض ایسے ہیں جن کا مرجع کسی فعل کی صفت کی طرف ہوتا ہے مگر کسی فعل پر دال ہونے کے ساتھ مثلاً کَرِیم، لَطِیف کل اسماء الٰہی ان دس قسم سے خارج نہیں ہو سکتے ہیں، اور نہ ان میں کوئی ترادف ہے کیونکہ ہر اسم کے لیے ایک خاص خصوصیت ہے جس سے سب غیر غیر ہو سکتے ہیں گو بعض اسماء بعض سے اصل معنی میں متفق ہوں ـ

توضیح ـ یہ تقسیم بے سود ہے ـ

۳۴ - امام رازی نے لکھا ہے کہ صفات پر الفاظ دالہ حسب ذیل ہین دیکھو دفعہ ۳۰ ؛ اس تقسیم مین ذات کا تعلق صفت سے ظاہر کیا گیا ہے :-

تقسیم امام رازی

(۱) یہہ کہ ذات الہی کے حق مین قطعاً ثابت ہون

(۲) یہہ کہ ذات الہی کے حق مین قطعاً ممتنع ہون۔

(۳) یہہ کہ ذات الہی کے لیئے ثابت تو ہون مگر ایک کیفیت کے ساتھ۔

۳۵ - قسم اول وہ ہے جو تنہا بھی ذکر ہو سکتے ہین اور مضاف بھی واقع ہوتے ہون ؛ اس قسم کے امثال بکثرت ہین مثلاً قادر، قاہر ؛ اس ہی قسم مین بعض ایسے بھی ہین کہ تنہا بھی اون کا ذکر جائز ہوتا ہے اور مضاف بھی مذکور ہوتے ہین مگر ایک شرط کے ساتھ مثلاً تنہا خالق بھی کہہ سکتے ہین اور خالقُ کلِّ شیءٍ بھی کہہ سکتے ہین۔ مگر بندر کا خالق سوء ادب سے نہین کہہ سکتے ہین بلکہ ناجائز ہے ؛ اور بعض ایسے ہین کہ جب مضاف ہون تو جائز اور مفرد ہون تو ناجائز ہے مثلاً مُنشی ناجائز اور مُنشیُ الخلق جائز ہے۔

تفصیل و تمثیل

۳۶ - قسم ثانی وہ ہے جو محض سماعی ہون اور بول چال مین اون کے لائق اور مناسب اشیاء پر اون کو محمول کر سکتے ہون مثلاً مُظلِم، مُنوِّر ؛ دفعات متعلقہ مین دیکھو۔

قسم ثانی

۳۷ - قسم ثالث وہ ہے جو محض سماعی ہون اور بول چال مین بھی آتے ہون مگر اون پر قیاس نہ کر سکتے ہون، اور نہ اون مین اشتقاقی تصرف کر سکتے ہون مثلاً مَکَرَ اللہُ وَیَسْتَهْزِئُ بِهِمْ کی وجہ سے ماکِر اور مُستَهزِی نہین کہہ سکتے ہین۔ دفعات متعلقہ مین دیکھو۔

قسم ثالث

۳۸ - ابن حجر عسقلانی مصنف فتح الباری و امام رازی علماء کا قول ہے کہ خدا پر ایسے اسم و صفت کا اطلاق جس مین توہّم کسی نقص کا ہو کبھی جائز نہین گو وہ نص مین صراحۃً مذکور ہو مثلاً ماہِد، زارِع، فالِق وغیرہ ؛ دیکھو دفعات ۲۸۳ و ۳۱۶ و ۳۲۵۔

ناجائز الاطلاق اسماء

اس ہی طرح بانی بھی نہین کہہ سکتے ہین گو نص مین وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنٰهَا ہے دیکھو سورہ ذاریات نمبر ۵۱ نمبر آیۃ ۴۷/۴۸۔

۳۹ - صاحب فتح الباری لکھتے ہین کہ اسماء الہی دلالت کے لحاظ سے حسب ذیل چار طرح ہین :-

تقسیم بلحاظ دلالت

(۱) یہہ کہ ذات مجرّدہ پر دال ہون مثلاً جلال کہ ذات مجردہ پر بغیر تقیید کے دال ہے، دلالت اوس پر مطلق ہے۔

(۲) یہہ کہ صفات ذات پر دال ہون مثلاً علیمٌ، قدیرٌ، سمیعٌ، بصیرٌ۔

(۳) یہہ کہ ذات کی طرف کسی امر کی اضافت پر دال ہون مثلاً خالقٌ، رازقٌ۔

(۴) یہہ کہ ذات سے کسی شئ کے سلب ہونے پر دال ہون مثلاً لایزالُ لاشریک لہٗ

یہہ چار اقسام نفی اور اثبات مین منحصر ہین۔

اسماء الٰہی

۴۰ ـ اسماء الٰہی عموماً بہ لحاظ اوس کی صفات کے مستعمل ہین کیونکہ ذات بسیط غیر متناہی وغیر محدود کا ادراک انسان کے لیئے سخت دشوار ہے، دیکھو سورۂ اعراف نمبر ۷ نمبر آیۃ ۱۷۹/۱۳۳ مین وللہ الاسماء الحسنیٰ۔

وحدت ذات و تعدد اسماء

۴۱ ـ قرطبی کا قول ہے کہ اسماء الٰہی گو ذات پر اعتبارات زائدہ کی حیثیت سے متعدد ہین مگر وہ ذات مین تعدد و ترکیب کے مستلزم نہین خواہ ترکیب محسوسی ہو مثلاً جسمانیات یا عقلی ہو مثلاً محدود ذات۔

تقسیم فقہا

۴۲ ـ شافعیہ و حنابلہ وغیرہ علماء کے نزدیک اسماء الٰہی کے حسب ذیل تین اقسام ہین:-

اللہ سے مخصوص اسماء

۴۳ ـ اول یہہ کہ اللہ سے مخصوص ہون مثلاً ذوالجلال، رحمٰن، ربّ العالمین؛ ان اسماء سے بالاتفاق قسم منعقد ہوتی ہے گو اوس مین نیّت و ارادہ غیر اللہ کا ہو۔

عموماً اطلاق اسماء

۴۴ ـ دوم یہہ کہ اللہ و غیر اللہ دونون پر اوس کا اطلاق ہوسکتا ہو مگر عموماً خدا پر ہو اور غیر اللہ پر کسی قید کے ساتھ ہو مثلاً جبّارٌ، حقٌّ، ربٌّ؛ ان اسماء سے حلف منعقد ہوتا ہے؛ اور اگر حلف مین غیر اللہ کی نیّت کی گئی ہو تو وہ نہ قسم ہوگی اور نہ اوس سے حانث ہوتا ہے۔

اطلاق علی السویہ

۴۵ ـ سوم یہہ کہ اللہ و غیر اللہ دونون پر اوس کا اطلاق یکسان ہوسکتا ہو مثلاً حیٌّ، مومنٌ؛ اگر ان مین غیر اللہ کا ارادہ کیا ہو تو بعض کے نزدیک حلف منعقد اور بعض کے نزدیک نہین ہوتا ہے۔

اسماء الٰہی سے قرآنی بحث

۴۶ ـ جب تقسیمات اسماء سے فراغت

حاصل ہوئی تو اب اصل اسماء سے بحث ضروری ہے؛ سب سے پہلے یہہ بتایا جاتا ہے کہ اسماء الٰہی کی نسبت قرآن اور حدیث مین کیا ارشاد ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وللہ الاسماء الحسنیٰ فادعوہ بہا، وذروا الذین یلحدون فی اسمائہ؛ سیجزون ما کانوا یعملون = اللہ کے اچھے نام ہین، تو اوس کے نام لے کر اوس کو پکارو، اور جو لوگ اوس کے نامون مین کفر کرتے ہین اون کو چھوڑ دو، وہ اپنے کئے کا بدلہ جلدی ہی پالین گے؛ دیکھو سورۂ اعراف نمبر ۷ نمبر آیتہ ۱۷۹/۱۱۴۲؛ اس کے علاوہ قرآن کے تین مقامات ذیل مین بھی فرمایا گیا ہے:-

(۱) سورۂ بنی اسرائیل نمبر ۱۷ نمبر آیتہ ۱۱۰/۱۴۳۹

(۲) سورہ طٰہٰ نمبر ۲۰ نمبر آیتہ ۷/۲۳۵۵ —

(۳) سورۂ حشر نمبر ۵۹ نمبر آیتہ ۲۴/۵۱۵۴ —

اس کے متعلق جو بحث کتب احادیث مین کی گئی ہے وہ دیکھنا چاہیے دفعات آئندہ مین

(کتب حدیث مین اسماء سے بحث)

۴۷ — بخاری نے اسماء الٰہی کی نسبت حدیث ذیل نقل کی ہے:-

للہ تعالیٰ تسع وتسعین اسما مائۃ الا واحدۃ = خدا کے ننانوے نام ہین سو سے ایک کم جس نے اوس کو حفظ کیا بہشت مین جائے گا؛ دیکھو بخاری جلد ثانی مطبوعہ نظامی مین کتاب الدعاء صفحہ ۹۴۴ پارہ ۲۶ — ایک روایت مین بجائے یحفظہا، من احصاہا ہے؛ معنی کے لحاظ سے رجع دونون کا ایک ہے —

(اسماء الٰہی کا توقیفی ہونا)

۴۸ — حدیث مذکورہ بالا سے جو عدد اسماء ظاہر ہے وہ علماء مین مختلف فیہ ہے کہ یہہ توقیفی ہین یعنی یہہ جائز نہین کہ کتاب اللہ مین اون افعال سے جن کو خدا نے اپنی طرف منسوب کئے ہین بغیر کسی نص کے کوئی اسم الٰہی اوس سے مشتق کیا جائے یا جائز ہے اور اس سے اس عدد مین حصر مراد ہے یا اس سے زائد اور بھی ہین؛ ابو الحسن قابسی اور امام رازی کی رائے ہے کہ اسماء الٰہی کل توقیفی ہین؛ معتزلہ وکرامیہ کا مذہب ہے کہ جب دلالت عقلی سے کسی لفظ کا معنی خدا کے حق مین ثابت ہو سکتا ہو تو خدا پر اوس کا اطلاق جائز ہے؛ اور قاضی ابوبکر اور امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی یہہ ہی رائے ہے کہ اسماء توقیفی ہین اور صفات غیر توقیفی ہین؛ مگر جمہور علماء کی یہہ رائے ہے کہ حدیث سے حصر

مراد نہین ؛ اور نہ اوس سے یہہ پایا جاتا ہے کہ ان کے سوا اور اسماء نہین ہین ؛ اور بقول نووی اس ہی پر علماء کا اتفاق ہے اور بادی النظر مین یہہ راے صحیح ہے ۔

غیر توقیفی ہونے کی تائید

۴۹ ۔ حدیث مذکور سے یہہ ثابت ہے کہ اسماء حسنیٰ کی معرفت موجب دخول جنت ہے نہ یہ کہ ۹۹ مین حصر ہے ؛ صاحب فتح الباری نے اس کی تائید مین وہ حدیث نقل کی ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے اور ابن حبان نے اس کو صحیح کہا ہے کہ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ = الٰہی جو تیرا نام ہو اوس کے ذریعہ سے مین تجہہ سے دعا مانگتا ہون خواہ وہ تو نے اپنی ذات کے لیئے رکہا ہو یا تو نے اپنی کتاب مین اوتارا ہو یا اوس کو مین نے تیری مخلوق سے سیکہا ہو یا تیرے علم غیب مین ہو اور مجہہ کو معلوم نہ ہو ؛ اس سے ظاہر ہے کہ اسماء الٰہی ۹۹ مین محصور نہین صاحب فتح الباری نے اس کی تائید مین اور بہی چند دلائل لکہے ہین ؛ دیکہو فتح الباری جلد ۱۱ صفحہ ۱۸۶ مطبوعہ مطبع الکبرای المیریہ مصر قاہرہ

قول محدثین

۵۰ ۔ چونکہ بہت سے اسماء اس قسم کے ہین جو قرآن مین بصیغتہا مذکور نہین ہین اور ہین مشہور اس لیئے اکثر محدثین اس کے قائل ہین کہ تسمیہ الٰہی علاوہ اسماء مذکورہ قرآنی سے بہی جائز ہے ۔

اسماء مشتقہ کو اسماء نہ کہنا

۵۱ ۔ بعض اس کے قائل ہین کہ اسماء الٰہی کا اقتصار اون اسماء پر ہے جو قرآن مین بصیغتہا مذکور ہین اور وہ (۸۱) ہین اور اون کو اسماء نہین کہتے ہین جو اشتقاق سے ماخوذ ہون

تفصیل ۹۹ نام

۵۲ ۔ بعض روایات مین ۹۹ ۔ اسماء جو بتائیے گیے ہین اوس کی نسبت امام رازی لکہتے ہین کہ ابو زید بلخی نے حدیث باب مین طعن کیا ہے کہ جس روایت مین اسماء الٰہی تفصیلاً مذکور نہین اور اوس کو اوس روایت سے جس مین تفصیلاً مذکور ہین قوی بتاتے ہین یہہ بالکل ضعیف ہے کیونکہ جب شارع سے عدد بلا تفصیل کا ثبوت ہے جس کی نسبت یہہ فرمایا گیا ہے کہ مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ اور ساتہین سے باوجود شدت رغبت کے تفصیل کی نسبت

جرأت نہ ہوسکی اگر دریافت کیئے ہوتے تو بیان فرماتے اور اون سے تفصیلاً ہم کو پہونچ جاتے تو پھر کوئی وجہ اُس کی قوت کی نہین اور جس روایت مین بالتفصیل مذکور ہین وہ توقیف واشتقاق وسیاق کے لحاظ سے ضعیف ہے کیونکہ اگر مراد فقط اسماء ہون تو اکثر اسماء صفاتی ہین اور اگر صفات ہون تو صفات تو غیر متناہی ہین تو پھر کوئی وجہ حصر کی نہین ہے

طریقۂ احتیاط

۵۳ ۔ امام رازی فرماتے ہین کہ جب اسماء الٰہی کی تفصیل کا ثبوت نہ ہوا تو ہم کو چاہیئے کہ ہم دعا مین کل اسماء پر استمرار و مواظبت کرتے رہین خواہ وہ کتاب اللہ مین مذکور ہون یا نہ ہون شاید کہ اُس طریقہ سے ارشاد نبوی پر یقیناً عمل درآمد ہوجاتے

اسماء حسنیٰ

۵۴ ۔ واضح ہو کہ صاحب فتح الباری نے جو حدیث ترمذی مین ۲۷ نام اصلاً اُس غرض سے درج کیئے تھے کہ اون مین ۲۷ نام اُس قسم کے ہین جو قرآن مجید مین بصیغتہا مذکور نہ تھے، بعد غور کے معلوم ہوا کہ اون مین اونھون نے بعض مکرر اسماء درج کیئے تھے اِس لئے وہ حذف کیئے گئے، اِس رسالہ مین وہ اسماء لکھے جاتے ہین جو سب کے سب قرآن مین بصیغتہا موجود ہین اور مکرر بھی نہین ہین اِس قسم کے ننانوے نام باری تعالیٰ کے حفظ کر لینا چاہیئے تاکہ بموجب حدیث نبوی مستحق جنت ہو، اور وہ حسب ذیل ہین:۔

نمبر شمار	اسم	ترجمہ
۱	۲	۳
۱	اَبْقٰی	زیادہ پاینده
۲	اَحَدٌ	ایک
۳	اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ	سب سے بہتر پیدا کرنے والا
۴	آخِر	پچھلا
۵	اَصْدَق	بڑا سچا
۶	اَللّٰہ	معبود خاص
۷	اَوّل	پہلا اگلا
۸	بارِی	جو ہر مخلوق کے موجد ہونیکا مفید
۹	بدیع	بے نمونہ اختراع کرنے والا
۱۰	بَرّ	نیکوکار
۱۱	بصیر	دیکھنے والا۔
۱۲	تَوَّاب	بڑا توبہ قبول کرنے والا
۱۳	جَامِع	جمع کرنے والا
۱۴	حَاکِم	حکم کرنے والا

نمبر شمار	اسم	ترجمہ	نمبر شمار	اسم	ترجمہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۵	حَسِیْبٌ	خوب حساب کرنے والا	۳۳	رَبٌّ	پروردگار، پالنے والا
۱۶	حَفِیٌّ	حد درجہ کا مہربان	۳۴	رَحْمٰنٌ	بڑا مہربان
۱۷	حَفِیْظٌ	خوب نگہبان	۳۵	رَحِیْمٌ	رحم والا
۱۸	حَقٌّ	سچا	۳۶	رَزَّاقٌ	بڑا روزی دینے والا
۱۹	حَکَمٌ	فیصلہ کرنے والا	۳۷	رَفِیْعُ الدَّرَجَاتِ	بلند مراتب
۲۰	حَکِیْمٌ	حکمت والا	۳۸	رَقِیْبٌ	نگران
۲۱	حَلِیْمٌ	برداشت والا	۳۹	رَؤُوْفٌ	مہربان، شفقت کرنیوالا
۲۲	حَمِیْدٌ	سزاوار تعریف	۴۰	سُبْحَانٌ	پاک
۲۳	حَیٌّ	زندہ	۴۱	سَرِیْعُ الْحِسَابِ	جلد حساب کرنے والا
۲۴	خَبِیْرٌ	خوب باخبر	۴۲	سَلَامٌ	خود سلامت، غیر کو سلامت رکھنے والا
۲۵	خَلَّاقٌ	عدم سے پیدا کرنے پر خوب قادر	۴۳	سَمِیْعٌ	خوب سننے والا
۲۶	خَیْرٌ	بہتر	۴۴	شَاکِرٌ	قدردان
۲۷	خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ	سب سے بہتر نازل کرنیوالا	۴۵	شَفِیْعٌ	سفارش کرنے والا
۲۸	ذُوالْجَلَالِ	جلال والا	۴۶	شَہِیْدٌ	مشاہدہ کرنے والا
۲۹	ذُوالْعَرْشِ	عرش والا	۴۷	صِدْقٌ	سچ
۳۰	ذُوالْمَعَارِجِ	مراتب والا	۴۸	صَمَدٌ	بے نیاز
۳۱	ذُوْفَضْلٍ	فضل والا	۴۹	ظَاہِرٌ	کھلا
۳۲	رَادٌّ	واپس ہونے پہنچانے والا	۵۰	عَاصِمٌ	بچانے والا

نمبر شمار	اسم	ترجمہ	نمبر شمار	اسم	ترجمہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۵۱	عَدْلٌ	انصاف	۶۹	قَیُّوْمٌ	بڑا سنبھالنے والا
۵۲	عَزِیْزٌ	زبردست، عزت والا عزت دینے والا	۷۰	کَاشِفٌ	دُور کرنے والا
			۷۱	کَافِیٌ	کفایت کرنے والا
۵۳	عَظِیْمٌ	بڑا	۷۲	کَبِیْرٌ	بڑا
۵۴	عَفُوٌّ	معاف کرنے والا	۷۳	کَرِیْمٌ	کرم والا
۵۵	عَلَّامٌ	بڑا جاننے والا	۷۴	کَفِیْلٌ	ضامن
۵۶	عَلِیٌ	سب سے بلند	۷۵	لَطِیْفٌ	بڑا مہربان، باریک بین
۵۷	غَالِبٌ	زبردست	۷۶	مَالِکٌ	مُلک والا
۵۸	غَفَّارٌ	بڑا بخشنے والا	۷۷	مُبِیْنٌ	ظاہر
۵۹	غَنِیٌ	بے نیاز	۷۸	مُتِمٌّ	پورا کرنے والا
۶۰	فَاطِرٌ	پیدا کرنے والا	۷۹	مَتِیْنٌ	زبردست
۶۱	فَالِقٌ	پھوٹنے والا	۸۰	مُجِیْبٌ	قبول کرنے والا
۶۲	فَتَّاحٌ	بڑا کھولنے والا	۸۱	مَجِیْدٌ	بڑا بزرگ
۶۳	فَعَّالٌ	بڑا کرنے والا	۸۲	مُحِیْطٌ	گھیرنے والا
۶۴	قَائِمٌ	رہنے والا	۸۳	مُسْتَعَانٌ	مدد مانگا ہوا
۶۵	قُدُّوْسٌ	بڑا پاک	۸۴	مُصَوِّرٌ	آپ جا و ذات سے کے بعد او س میں صورت پیدا کرنے والا
۶۶	قَدِیْرٌ	بڑا قدرت والا			
۶۷	قَرِیْبٌ	پاس			
۶۸	قَوِیٌ	قوّت والا	۸۵	مُطَهِّرٌ	پاک کرنے والا

نمبر شمار	اسم	ترجمہ
۱	۲	۳
۸۶	مَعَاذٌ	جاے پناہ
۸۷	مُقْتَدِرٌ	بڑے اقتدار والا
۸۸	مُنْذِرٌ	ڈرانے والا
۸۹	مُوْفِيٌ	پورا دینے والا
۹۰	مَوْلیٰ	دوست، مددگار
۹۱	مُهَيْمِنٌ	نگہبان
۹۲	نَصِيْرٌ	بڑا مدد کرنے والا
۹۳	نُوْرٌ	روشنی
۹۴	وَارِثٌ	سب کے متروکہ کا مالک
۹۵	وَاسِعٌ	وسعت دینے والا
۹۶	وَدُوْدٌ	دوستی اور محبت کرنے والا
۹۷	وَكِيْلٌ	کارساز، نگہبان
۹۸	وَهَّابٌ	بڑا دینے والا
۹۹	هَادِي	ہدایت کرنے والا

۵۵ — اجمالی ہدایت — واضح ہو کہ بہت سے اس قسم کے اسماء ہین جو مُتّحد المادّہ اور مُتّحد المعنیٰ ہین کسی کو یہہ وہم نہ ہو کہ وہ اسماء اتحادِ مادّہ اور اتّحادِ معنی کی وجہ سے اسماء مستقلہ نہ ہون

کیونکہ اسماءِ مستقلہ ہونے کے لیے اون کا فی الجملہ تغایر کافی ہے ان کے آپس مین بعض کے بعض پر خصوصیت مین اس قسم کی زیادت ہے جو دوسرے مین نہین پائی جاتی ہے اور اوس ہی خصوصیت کی وجہ سے ہر ایک اسم مستقلہ ہو سکتا ہے؛ بعض علماء کی راے ہے کہ رحمٰن و رحیم مُتّحِد المادّہ و متحد المعنیٰ ہین لیکن عموماً تمام اہل سنّت مین ایسے مُتّحِد المادّہ الفاظ مین بوقت استعمال اہل زبان ضرور فرق کرتے ہین مثلاً رحمٰن کلام عرب مین عموماً ذات باری سے مخصوص ہے اور مخلوق کے لیے رحیم کا لفظ استعمال مین آتا ہے

۵۶ — تفصیلی ہدایت — اگر ہم کو اس بات سے روکا جائے تو ضرور ہے کہ وہ اسماء جو صرف قریب المعنیٰ ہین مثلاً خالِق و بارِی و مُصَوِّر اسماء مستقلہ نہ ہون حالانکہ وہ تو اسماءِ مستقلہ ہین خالِق و بارِی و مُصَوِّر گو معنیٰ ایجاد و اختراع مین اقرب ہین مگر جس جہت سے یہہ مختلف المعنیٰ سمجھے گئے ہین وہ ایسی جہت ہے جس کی وجہ سے وہ اسماء مستقلہ سمجھے جاتے ہین مثلاً جس کو پیدائش پر قدرت ہو اوس کو خالق کہتے ہین؛ اور جو جوہر مخلوق کے موجد ہونے کا مفید ہو اوس کو باری

سے کہتے ہین؛ اور جو اوس ہی ذات مین صورت کی خالقیت کا مفید ہو اوس کو مُصَوِّر سے کہتے ہین۔ جب یہہ تینون اختلاف جہت سے مختلف ہو گئے اور معلوم ہوا کہ احکام اعتبارات و حیثیات سے بدلتے جاتے ہین تو چاہیئے کہ ان کے امثال بھی اسماء مستقلہ سمجھے جاوین۔

قرآنی اسماء

۵۷ — واضح ہو کہ کل اسماء الٰہی جو بصیغتہا قرآن مجید مین مذکور ہین خواہ متحد المادہ و متحد المعنی ہون یا مختلف المادہ و متحد المعنی ہون باختلاف صیغ ۷۵ ہین اور وہ حسب ذیل ہین :—

نمبر شمار	اسم	ترجمہ
۱	۲	۳
۱	اَبْقٰی	زیادہ پائندہ
۲	اَحَد	ایک
۳	اَحْسَنُ الْخَالِقِیْن	سب سے بہتر پیدا کرنیوالا
۴	اَحْکَمُ الْحَاکِمِیْن	سب سے اچھا حکم کرنیوالا
۵	آخِر	پیچھلا
۶	اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْن	سب سے بہتر رحم کرنیوالا
۷	اَسْرَعُ الْحَاسِبِیْن	سب سے بہت جلد حساب کرنے والا
۸	اَصْدَق	بہت سچا
۹	اَعْلَم	خوب جاننے والا
۱۰	اَعْلٰی	سب سے بڑا عالی شان
۱۱	اَغْنٰی	بڑا مالدار یا مالدار کرتا ہے
۱۲	اَکْبَر	بہت بڑا
۱۳	اَکْرَم	بڑا کریم
۱۴	اِلٰہ	معبود
۱۵	اَللّٰہ	معبود خاص
۱۶	اَوَّل	پہلا
۱۷	اَہْلُ التَّقْوٰی	سزاوار اس کا کہ اوس سے ڈرا جائے
۱۸	اَہْلُ الْمَغْفِرَۃ	سزاوار اس کا کہ وہ معافی کرے
۱۹	بَارِی	جوہر مخلوق کے موجد ہونے کا مفید
۲۰	بَاطِن	پوشیدہ، چھپا
۲۱	بَدِیْع	بے نمونہ اختراع کرنیوالا
۲۲	بَرّ	نیکوکار
۲۳	بَصِیْر	دیکھنے والا
۲۴	تَوَّاب	بڑا توبہ قبول کرنے والا

نمبر شمار	اسم	ترجمہ	نمبر شمار	اسم	ترجمہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۲۵	جَامِعٌ	جمع کرنے والا	۴۳	خَیْرُ الْحَاکِمِیْنَ	سب سے بہتر حکم کرنے والا
۲۶	جَبَّارٌ	بڑا مجبور کرنے والا	۴۴	خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ	سب سے بہتر رحم کرنیوالا
۲۷	حَاسِبٌ	حساب کرنے والا	۴۵	خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ	سب سے بہتر روزی دینے والا
۲۸	حَافِظٌ	نگہبان	۴۶	خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ	سب سے بہتر بخشنے والا
۲۹	حَاکِمٌ	حکم کرنے والا	۴۷	خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ	سب سے بہتر کھولنے والا
۳۰	حَسِیْبٌ	خوب حساب کرنیوالا	۴۸	خَیْرُ الْمَاکِرِیْنَ	سب سے بہتر تدبیر کرنیوالا
۳۱	حَفِیٌّ	حد درجہ کا مہربان	۴۹	خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ	سب سے بہتر اتارنیوالا
۳۲	حَفِیْظٌ	خوب نگہبان	۵۰	خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ	سب سے بہتر مدد کرنیوالا
۳۳	حَقٌّ	سچا	۵۱	خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ	سب سے بہتر وارث
۳۴	حَکَمٌ	فیصلہ کرنے والا	۵۲	ذُوالْاِکْرَامِ	اکرام والا
۳۵	حَکِیْمٌ	حکمت والا	۵۳	ذُوالْجَلَالِ	جلال والا
۳۶	حَلِیْمٌ	برداشت والا	۵۴	ذُوالرَّحْمَۃِ	رحمت والا
۳۷	حَمِیْدٌ	سزاوار تعریف	۵۵	ذُوالْعَرْشِ	عرش والا
۳۸	حَیٌّ	زندہ	۵۶	ذُوانْتِقَامٍ	بدلا لینے والا
۳۹	خَالِقٌ	عدم سے پیدا کرنے پر قادر	۵۷	ذُوْعِقَابٍ	عذاب والا
۴۰	خَبِیْرٌ	خوب باخبر	۵۸	ذُوْفَضْلٍ	فضل والا
۴۱	خَلَّاقٌ	عدم سے پیدا کرنے پر	۵۹	ذُوالْقُوَّۃِ	قوت والا
		خوب قادر	۶۰	ذُوالْمَعَارِجِ	مراتب والا
۴۲	خَیْرٌ	بہتر	۶۱	ذُوْمَغْفِرَۃٍ	بخشش والا

نمبر شمار	اسم	ترجمہ	نمبر شمار	اسم	ترجمہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۶۲	رَاحِمٌ	رحم کرنے والا	۸۰	شَفِیعٌ	سفارش کرنے والا
۶۳	رَادٌّ	واپس پہونچانے والا	۸۱	شَہِیدٌ	مشاہدہ کرنے والا
۶۴	رَازِقٌ	روزی دینے والا	۸۲	صَادِقٌ	سچّا
۶۵	رَبٌّ	پروردگار، پالنے والا	۸۳	صِدْقٌ	سچ
۶۶	رَحْمٰنُ	خوب مہربان	۸۴	صَمَدٌ	بے نیاز
۶۷	رَحِیمٌ	رحم کرنے والا	۸۵	ظَاہِرٌ	کھلا
۶۸	رَزَّاقٌ	بڑا روزی دینے والا	۸۶	عَاصِمٌ	بچانے والا
۶۹	رَفِیعُ الدَّرَجَاتِ	بلند مرتبہ یا مراتب بلند کرنیوالا	۸۷	عَالِمٌ	جاننے والا
۷۰	رَقِیبٌ	نگہبان	۸۸	عَدْلٌ	انصاف
۷۱	رَؤُفٌ	مہربان	۸۹	عَزِیزٌ	غالب
۷۲	زَارِعٌ	اُوگانے والا	۹۰	عَظِیمٌ	بڑا
۷۳	سُبْحَانٌ	پاک	۹۱	عَفُوٌّ	معاف کرنے والا
۷۴	سَرِیعُ الْحِسَابِ	جلد حساب کرنے والا	۹۲	عَلَّامٌ	بڑا جاننے والا
۷۵	سَلَامٌ	خود سلامت دوسروں	۹۳	عَلِیٌّ	سب سے بلند
		کو سلامت رکھنے والا	۹۴	عَلِیمٌ	خوب جاننے والا
۷۶	سَمِیعٌ	خوب سننے والا	۹۵	غَافِرُ الذَّنْبِ	گناہ کا بخشنے والا
۷۷	شَاکِرٌ	قدردان	۹۶	غَالِبٌ	زبردست
۷۸	شَدِیدُ الْعِقَابِ	سخت عذاب والا	۹۷	غَفَّارٌ	بڑا بخشنے والا
۷۹	شَدِیدُ الْمِحَالِ	سخت داؤ والا	۹۸	غَفُورٌ	بڑا بخشنے والا

نمبر شمار	اسم	ترجمہ	نمبر شمار	اسم	ترجمہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۹۹	غَنِیٌّ	بے نیاز	۱۱۸	کَافِیٌ	کفایت والا بس
۱۰۰	فَاتِحٌ	کھولنے والا	۱۱۹	کَبِیْرٌ	بڑا
۱۰۱	فَاطِرٌ	پیدا کرنے والا	۱۲۰	کَرِیْمٌ	کرم والا
۱۰۲	فَاعِلٌ	کرنے والا	۱۲۱	کَفِیْلٌ	ضامن
۱۰۳	فَالِقٌ	پھوٹنے والا	۱۲۲	لَطِیْفٌ	مہربان، باریک بین
۱۰۴	فَتَّاحٌ	خوب کھولنے والا	۱۲۳	مَاکِرٌ	تدبیر کرنے والا
۱۰۵	فَعَّالٌ	بڑا کرنے والا	۱۲۴	مَالِکُ الْمُلْکِ	ملک کا مالک
۱۰۶	قَابِلُ التَّوْبِ	توبہ کا قبول کرنے والا	۱۲۵	مَاہِدٌ	بچھانے والا
۱۰۷	قَادِرٌ	قدرت رکھنے والا	۱۲۶	مُبْدِیٌ	ظاہر کرنے والا
۱۰۸	قَاہِرٌ	قہر والا	۱۲۷	مُبِیْنٌ	ظاہر
۱۰۹	قَائِمٌ	رہنے والا	۱۲۸	مُتَعَالٌ	بلند ذات والا
۱۱۰	قُدُّوْسٌ	بڑا پاک	۱۲۹	مُتَکَبِّرٌ	بزرگی والا
۱۱۱	قَدِیْرٌ	بڑا قدرت والا	۱۳۰	مُتِمٌّ	پورا کرنے والا
۱۱۲	قَرِیْبٌ	پاس	۱۳۱	مُتَوَفِّیْ	لینے والا
۱۱۳	قَوِیٌّ	قوت والا	۱۳۲	مَتِیْنٌ	زبردست
۱۱۴	قَہَّارٌ	بڑا قہر والا	۱۳۳	مُجِیْبٌ	قبول کرنے والا
۱۱۵	قَیُّوْمٌ	خوب سنبھالنے والا	۱۳۴	مَجِیْدٌ	بڑا بزرگ
۱۱۶	کَاتِبٌ	لکھنے والا	۱۳۵	مُحِیْطٌ	گھیرنے والا
۱۱۷	کَاشِفٌ	دور کرنے والا	۱۳۶	مُخْرِجٌ	نکالنے والا

نمبر شمار	اسم	ترجمہ	نمبر شمار	اسم	ترجمہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۳۷	مُرْسِل	بھیجنے والا			
۱۳۸	مُسْتَعَان	مدد مانگا ہوا	۱۵۷	نَاصِر	مددگار
۱۳۹	مُسْتَمِع	سننے والا	۱۵۸	نَصِیر	بڑا مددگار
۱۴۰	مُصَوِّر	ایسا ذات کے بعد اوس میں صورت پیدا کرنیوالا	۱۵۹	نِعْمَ الْمَاهِد	اچھا بچھانے والا
			۱۶۰	نِعْمَ الْمُجِيب	اچھا قبول کرنیوالا، اچھا فریادرس
۱۴۱	مُطَهِّر	پاک کرنے والا	۱۶۱	نِعْمَ الْمَوْلیٰ	اچھا دوست، اچھا مددگار
۱۴۲	مَعَاذ	پناہ	۱۶۲	نِعْمَ النَّصِیر	اچھا مددگار
۱۴۳	مُقْتَدِر	بڑے اقتدار والا	۱۶۳	نِعْمَ الْوَكِيل	اچھا کارساز، اچھا نگہبان
۱۴۴	مُقِيت	با قدرت محافظ	۱۶۴	نُور	روشنی
۱۴۵	مُلْتَحَد	پناہ	۱۶۵	وَاحِد	ایک
۱۴۶	مَلْجَأ	پناہ	۱۶۶	وَارِث	سب کے متروکہ کا مالک
۱۴۷	مَلِك	بادشاہ با تصرف	۱۶۷	وَاسِع	وسعت دینے والا
۱۴۸	مَلِيك	بادشاہ با تصرف وسیاست	۱۶۸	وَاقِي	بچانے والا
۱۴۹	مُنْذِر	ڈرانے والا	۱۶۹	وَالِي	مددگار، مالک
۱۵۰	مُنَزِّل	اوتارنے والا	۱۷۰	وَحِيد	تنہا
۱۵۱	مُنْشِئُ الْخَلْق	لوگوں کا پیدا کرنے والا	۱۷۱	وَدُود	دوستی اور محبت کرنیوالا
۱۵۲	مُوَفِّي	پورا دینے والا	۱۷۲	وَكِيل	کارساز، نگہبان
۱۵۳	مَوْلیٰ	دوست، مددگار	۱۷۳	وَلِي	دوست، مددگار
۱۵۴	مُؤْمِن	امن دینے والا	۱۷۴	وَهَّاب	بڑا دینے والا
۱۵۵	مُهْلِك	ہلاک کرنے والا			
۱۵۶	مُهَيْمِن	نگہبان	۱۷۵	هَادِي	ہدایت کرنے والا

فصل دوم علت

نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳
۱	عِلّۃُ العِلَل	۵۸
۲	مُسَبِّبُ الاَسبَاب	۵۹
۳	مَبدأُ الفَیّاض	۶۰
۴	عَقلِ کُل	۶۱

ردیف وار اسمائے فصل دوم علت

نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳
۱	عَقلِ کُل	۶۱
۲	عِلّۃُ العِلَل	۵۸
۳	مَبدأُ الفَیّاض	۶۰
۴	مُسَبِّبُ الاَسبَاب	۵۹

۵۸ - عِلّۃُ العِلَل = تمام خارجی علتون کی حقیقی علت - بعض کے نزدیک علۃ العلل بمعنی فاعل و مرید ہے علوم فلسفہ اور علم کلام مین اُس کی تفصیلی بحث قابل مطالعہ ہے -

(علۃ العلل)

۵۹ - مُسَبِّبُ الاَسبَاب = اسباب کا پیدا کرنے والا، یہہ اصطلاح آیۃ ذیل سے بہ آسانی مستخرج ہوتی ہے مثلاً اِنَّا مَکَّنَّا لَہٗ فِی الاَرضِ وَاٰتَینٰہُ مِن کُلِّ شَیءٍ سَبَبًا = ہم نے ذا القرنین کو زمین مین بڑی قدرت دی تھی، اور ہم نے اوس کو ہر طرح کے سامان دے رکھے تھے دیکھو سورۂ کہف نمبر ۱۸ نمبر آیۃ ۸۴/۲۲۴ -

(مسبب الاسباب)

فارسی مین مسبب الاسباب کو کارساز کہتے ہین

۶۰ - مَبدأُ الفَیّاض = منشاء فیض، مجازاً بمعنی بہت فیض رسان، منشاء ایجاد آیا ہے، بتاثیر کے کثرت فیض سے حقیقت خدا کو مبداء الفیاض کہتے ہین، باعتبار حقیقت کے مبدأ الفیاض بجز واجب الوجود کے دوسرا نہین ہوسکتا ہے عقل عاشر یا جبرئیل سے اوس کو منسوب کرنا محض مجازاً ہے -

(مبدأ الفیاض)

۶۱ - عَقلِ کُل = منشاء کل عقول کا عقل واجب الوجود غیر ذات نہین ہوسکتی ہے لہذا اوس کو عقل کہتے ہین، مخلوق کی عقل مقارن مادہ ہوسکتی ہے لیکن باری تعالی کی عقل مادہ سے مجرد ہے اور عین ذات واجب ہے

(عقل کل)

فصل سوم وجود وذات

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	وَاجِبُ الْوُجُوْدِ	۶۲	۱۹	ذُوالظِّلِّ	۸۳
۲	اَلْمَوْجُوْدُ	۶۳	۲۰	مُسْتَوِیْ عَلَی الْعَرْشِ	۸۴
۳	کَائِنٌ	۶۴	۲۱	یَاهُوَ	۸۸
۴	قَائِمٌ بِالذَّاتِ	۶۵	۲۲	لَیْسَ بِجَوْهَرٍ	۸۹
۵	آنِیٌّ	۶۶	۲۳	لَیْسَ بِعَرَضٍ	۹۰
۶	ذُوْذَاتٍ	۶۷	۲۴	ذُوْمَاهِیَّتٍ	۹۱
۷	ذُوْنَفْسٍ	۶۸	۲۵	لَیْسَ بِجِسْمٍ	۹۲
۸	ذُوالْوَجْهِ	۷۲	۲۶	لَیْسَ بِذِیْ صُوْرَةٍ وَّشَکْلٍ	۹۳
۹	ذُوْوَجْهِ الْمُنَوَّرِ	۷۳	۲۷	لَامَعْدُوْدٌ	۹۴
۱۰	ذُوالْعَیْنَیْنِ	۷۴	۲۸	لَامُتَبَعِّضٌ	۹۵
۱۱	ذُوالْیَدَیْنِ	۷۵	۲۹	لَامُتَحَیِّزٌ	۹۶
۱۲	ذُوالْیَمِیْنِ	۷۶	۳۰	لَیْسَ بِمُرَکَّبٍ مِّنَ الْاَجْزَاءِ	۹۷
۱۳	ذُوالْکَفِّ	۷۷	۳۱	غَیْرُ مُتَنَاهٍ	۹۸
۱۴	ذُوالْاَصَابِعِ	۷۸	۳۲	لَایُوْصَفُ بِالْکَیْفِیَّةِ	۹۹
۱۵	ذُوالسَّاقِ	۷۹	۳۳	لَاتُدْرِکُهُ الْاَبْصَارُ	۱۰۰
۱۶	ذُوالْقَدَمِ وَالرِّجْلِ	۸۰	۳۴	لَایُتَصَوَّرُ	۱۰۱
۱۷	ذُوالسَّاعِدِ وَالذِّرَاعِ	۸۱	۳۵	لَایُرٰی	۱۰۲
۱۸	ذُوالرُّوْحِ	۸۲	۳۶	هُوَمَعْنًی	۱۰۳

ردیف وار اسمائے فصل سوم وجود وذات

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
آ	آنِیٌّ	۶۶	۱۹	کَائِنٌ	۶۴
۲	ذُوالْاَصَابِعِ	۷۸	۲۰	لَاتُدْرِکُهُ الْاَبْصَارُ	۱۰۰
۳	ذُوالرُّوْحِ	۸۲	۲۱	لَامُتَبَعِّضٌ	۹۵
۴	ذُوالسَّاعِدِ وَالذِّرَاعِ	۸۱	۲۲	لَامُتَحَیِّزٌ	۹۶
۵	ذُوالسَّاقِ	۷۹	۲۳	لَامَعْدُوْدٌ	۹۴
۶	ذُوالظِّلِّ	۸۳	۲۴	لَایُتَصَوَّرُ	۱۰۱
۷	ذُوالْعَیْنَیْنِ	۷۴	۲۵	لَایُرٰی	۱۰۲
۸	ذُوالْقَدَمِ وَالرِّجْلِ	۸۰	۲۶	لَایُوْصَفُ بِالْکَیْفِیَّةِ	۹۹
۹	ذُوالْکَفِّ	۷۷	۲۷	لَیْسَ بِجِسْمٍ	۹۲
۱۰	ذُوالْوَجْهِ	۷۲	۲۸	لَیْسَ بِجَوْهَرٍ	۸۹
۱۱	ذُوالْیَدَیْنِ	۷۵	۲۹	لَیْسَ بِذِیْ صُوْرَةٍ وَّشَکْلٍ	۹۳
۱۲	ذُوالْیَمِیْنِ	۷۶	۳۰	لَیْسَ بِعَرَضٍ	۹۰
۱۳	ذُوْذَاتٍ	۶۷	۳۱	لَیْسَ بِمُرَکَّبٍ مِّنَ الْاَجْزَاءِ	۹۷
۱۴	ذُوْمَاهِیَّتٍ	۹۱	۳۲	مُسْتَوِیْ عَلَی الْعَرْشِ	۸۴
۱۵	ذُوْنَفْسٍ	۶۸	۳۳	اَلْمَوْجُوْدُ	۶۳
۱۶	ذُوالْوَجْهِ الْمُنَوَّرِ	۷۳	۳۴	وَاجِبُ الْوُجُوْدِ	۶۲
۱۷	غَیْرُ مُتَنَاهٍ	۹۸	۳۵	هُوَمَعْنًی	۱۰۳
۱۸	قَائِمٌ بِالذَّاتِ	۶۵	۳۶	یَاهُوَ	۸۸

۶۳ — وَاجِبُ الْوُجُوْدِ = خدا کا وجود لذاتہ
وَاجِبُ الْوُجُوْد
ضروری ہے کسی علت سے
معلل نہین ہے؛ اس کے متعلق شافی
بحث دیکھو تفسیر کبیر جلد اول صفحہ ۷۰ مطبوعہ مطبع
شرفیہ مصر۔ خدا فارسی مین بمعنی خود آیندہ ہے
اور یہی معنی واجب الوجود کے ہین

۶۴ — اَلْمَوْجُوْدُ = وہ ذات جس کا وجود حقیقی
اَلْمَوْجُوْد
ہے موجود حقیقی باری تعالیٰ ہے یعنی
اوس کا وجود ازلی و ابدی ہے۔ دیگر موجودات
عالم بلحاظ اعتبارات کے محض ظلی ہین یعنی
پرتو وجود حقیقی کے ہین۔

۶۴ — کَائِنٌ = ثابت، موجود؛ محمد بن علی
کَائِن
سے روایت ہے کہ رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ
کو اور اونھون نے اپنی اولاد کو دعاء ذیل تعلیم فرمائی ہے
یَا کَائِنُ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَیَا مُکَوِّنَ کُلِّ شَیْءٍ وَیَا کَائِنُ
بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ اِفْعَلْ بِیْ کَذَا وَکَذَا = اے ہر
چیز سے پہلے موجود! اے موجود کرنے
والے ہر چیز کے! اے بعد ہر چیز کے
رہنے والے! میرے حق مین ایسا اور ویسا کر۔
بعض اخبار اور ادعیہ ماثورہ مین رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے الفاظ ذیل مروی ہین:
یَا کَائِنًا قَبْلَ کُلِّ کَوْنٍ وَیَا حَاضِرًا مَعَ کُلِّ کَوْنٍ
وَیَا بَاقِیًا بَعْدَ انْقِضَاءِ کُلِّ کَوْنٍ اِفْعَلْ بِیْ کَذَا وَکَذَا
= اے سب موجودات سے پہلے موجود!
اے ہر موجود کے پاس حاضر! اے ہر
موجود کے ہو گزرنے کے بعد موجود! میرے
حق مین ایسا اور ویسا کر۔

۶۵ — قَائِمٌ بِالذَّاتِ = ذات باری اپنے
قَائِمٌ بِالذَّات
قیام کے لیئے کسی دوسرے کی
محتاج نہین ہے؛ یہہ اصطلاح فلسفہ ہے؛
علم ما بعد الطبیعۃ مین بہت استعمال کی جاتی ہے

۶۶ — اَنِّیْ = تحقیق مین ہون؛ فلاسفہ نے
اَنِّیْ
اس مضمون کو منسوب باللہ کیا ہے یعنی
وجود کے لحاظ سے منسوب بواجب الوجود ہے
یونانی اور لاطینی لفظ Ego = اِیگو کا عربی
ترجمہ ہے اور قرآن مجید مین دیکھو سورۂ قصص
نمبر ۲۸ نمبر آیتہ ۳۰/۳۸۵، اِنِّیْ اَنَا اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ
= بیشک مین عالمون کا پالنے والا اللہ مین ہی ہون۔

۶۷ — ذُوْذَات = ذات والا ہے، ذات الٰہی
ذُوْذَات
سے بعض حکماء اور علماء نے بحث کی
ہے؛ سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہما

سے روایت کرتے ہین کہ تفکروا فی قدرۃ اللہ
ولا تفکروا فی ذاتہ = خدا کی قدرت مین غور کرتے
رہو، اور اوس کی ذات مین فکر مت کرو،
کیونکہ انسان کا قوت مدرکہ بوجہ محدود ہونے
کے ادراک ذات باری غیر محدود و غیر متناہی سے
فطرتاً قاصر ہے۔

ذو نفس

۶۸۔ ذو نفس = نفس والا ہے مثلاً تعلم
ما فی نفسی ولا اعلم ما فی نفسک انک
انت علام الغیوب = جو میرے نفس مین ہے
اوس کو تو جانتا ہے اور جو تیرے نفس مین ہے
اوس کو مین نہین جانتا ہون، چونکہ ذات باری
کے کنہ کا ادراک محال ہے لہذا حقیقت نفس
باری مین بحث کرنا عبث ہے، بادی النظر مین
ذو نفس اور ذو ذات مرادف المعنیٰ ہین۔

محکم و متشابہ

۶۹۔ واضح ہو کہ قرآن مجید مین بعض آیات
محکمات اور بعض متشابہات ہین عموماً
جو آیات بلحاظ اپنی حقیقت کے ادراک انسانی
سے زیادہ ہوتی ہین وہ متشابہ ہو جاتی ہین، اور
جن آیات کا ادراک نفس انسان بخوبی کر سکتا
ہے وہ آیات محکمات ہوتی ہین، لیکن بضعف الخلقت
انسان کا خاصہ ہے کہ وہ اپنے قویٰ نفس
مدرکہ کا کافی موازنہ نہین کرنا چاہتا ہے اور
آیات متشابہات کے غور اور فکر مین حیران
اور پریشان ہو جاتا ہے لہذا اس سے اجتناب
ضرور ہے ان ہر دو اقسام کی نسبت اللہ تعالیٰ
قرآن مجید پاک مین ارشاد ذیل فرماتا ہے:۔
ھو الذی انزل علیک الکتاب منہ آیات
محکمات ھن ام الکتاب واخر متشابہات
فاما الذین فی قلوبھم زیغ فیتبعون ما تشابہ منہ
ابتغاء الفتنۃ وابتغاء تاویلہ، وما یعلم تاویلہ الا اللہ،
والراسخون فی العلم یقولون امنا بہ کل من عند
ربنا وما یذکر الا اولوا الالباب = خدا وہی ذات
ہے جس نے تجھ پر کتاب اوتاری جس مین
سے بعض آیتین پکی ہین کہ وہی اصل کتاب ہین اور
دوسری مبہم ہین، تو جن لوگون کے دلون مین
کجی ہے وہ تو قرآن کی اونھین مبہم آیتون کے
پیچھے پڑے رہتے ہین تاکہ فساد پیدا کرین،
اور تاکہ اون کے اصل مطلب کی ٹوہ لگائین
حالانکہ اللہ کے سوا اون کا اصلی مطلب کوئی
نہین جانتا ہے، اور جو لوگ کہ علم مین بڑی دستگاہ
رکھتے ہین وہ یہی کہتے ہین کہ اسپر ہمارا ایمان
ہے، سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہے

اور ذي عقل لوگون کے سوا اور نصيحت قبول
ہي نہين کرتے ہين، ديکھو سورۂ آل عمران نمبر ۳
نمبر آيۃ ۵/۳۹۸ ۔

۷۰ ۔ بلحاظ تعريف محکم اور متشابہ کے ہر آيۃ کلام اللہ
(امثلۂ محکم ومتشابہ) پر غور کرنا ضرور ہے درصورتيکہ
آيۃ متشابہ ہو تو اوس مين غور کرنا عبث ہے مثلاً
اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى = اللہ عرش پہ مستوي
ہے ديکھو سورہ طٰہٰ نمبر ۲۰ نمبر آيۃ ۳/۲۳۵۲ ۔
يا مثلاً وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِہٖ = اور آسمان
لپٹے ہوئے اوس کے داہنے ہاتھ مين
ہون گے، ديکھو سورہ زمر نمبر ۳۹ نمبر آيۃ ۶۷/۲۴۸۱۴

۷۱ ۔ آيۃ مندرجہ دفعہ ۷۰ مين بہت اچھي
(ہدايت) طرح سے سمجھا ديا گيا ہے کہ قرآن
کي مشتبہ اور مبہم آيتون کے معاني مراد کے
درپے ہونا گمراہي کي نشاني ہين، دارمي اور
ابن عساکر وغيرہ لکھتے ہين کہ ضبيع نام ايک آدمي
مدينہ منورہ مين آيا، لوگون سے متشابہات قرآني
مين سوالات کيا کرتا تھا، حضرت عمر رضي اللہ عنہ
نے اوس کو شاخ کھجور سے اسيا پيٹا کہ اوس کا
سر لہولہان ہوگيا بالآخر عرض کيا کہ بس کرو جو
بات ميرے دماغ مين تھي وہ نکل گئي۔ غرض

اِس بيان سے يہہ ہے کہ دفعات ذيل کے
مندرجہ صفات باري مين راے زني نہ کي جاے

۷۲ ۔ ذُوْالْوَجْہِ = چہرہ والا ہے مثلاً کُلُّ شَيْءٍ
(ذوالوجہ) ہَالِكٌ اِلَّا وَجْہَہٗ = اللہ کے چہرے کے سوا
سب چيزين ہلاک ہونے والي ہين، ديکھو سورۂ
قصص نمبر ۲۸ نمبر آيۃ ۸۸/۳۳۳۳ ۔

۷۳ ۔ ذُوالْوَجْہِ الْمُنَوَّرِ = روشن چہرہ والا،
(ذوالوجہ المنور) اِس بارہ مين صحيح مسلم وغيرہ کتب
احاديث باختلاف الفاظ واتحاد معني بشمول حديث
ذيل بہت سے احاديث موجود ہين۔ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ
صَلَّى اللہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللہَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِيْ لَہٗ
اَنْ يَّنَامَ، يُرْفَعُ اِلَيْہِ عَمَلُ اللَّيْلِ بِالنَّہَارِ وَعَمَلُ
النَّہَارِ بِاللَّيْلِ، زَادَ الْمَسْعُوْدِيُّ وَحِجَابُہُ النُّوْرُ لَوْ کَشَفَہَا
لَاَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْہِہٖ کُلَّ شَيْءٍ اَدْرَکَہٗ بَصَرُہٗ =
رسول اللہ صلي اللہ عليہ وسلم نے فرمايا ہے کہ
اللہ عز وجل نہ سوتا ہے نہ سونا اوس کي شان
کے سزاوار ہے، رات کا عمل اوس کے
پاس دن کو جاتا ہے اور دن کا عمل اوس کے
پاس رات کو جاتا ہے، مسعودي کي روايت ميں
مضمون ذيل بھي منجملہ حديث ہذا ہے:-
اوس کا حجاب نور ہے اگر وہ اوس کو دور

کرے تو جس چیز نے اوس کو دیکھا اوس کے چہرے کے انوار اوس چیز کو جلا دین گے۔

ذو العینین

۷۴ — ذُو العَینَین = دو آنکھون والا ہے، مثلاً وَاصبِر لِحُکمِ رَبِّکَ فَاِنَّکَ بِاَعیُنِنَا = آپ اپنے پروردگار کے حکم تک صبر کر کہ تو ہماری آنکھون مین ہے، دیکھو سورۂ طور نمبر ۵۲ نمبر آیۃ ۴۸/۸۷۴، بخاری وغیرہ کتب احادیث مین جویریہ سے روایت ہے کہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اَنَّ اللّٰہَ لَیسَ بِاَعوَرَ وَاَشَارَ بِیَدِہٖ اِلٰی عَینَیہِ اَلَا اَنَّ المَسِیحَ الدَّجَّالَ اَعوَرُ عَینِ الیُمنٰی کَاَنَّ عَینَہٗ عِنَبَۃٌ طَافِیَۃٌ = رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اپنی آنکھ کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ اللہ کانا نہین ہے بلکہ دجّال مسیح داہنی آنکھ سے کانا ہے، اوس کی آنکھ ایسی ہے جیسا کہ خوشۂ انگور مین انگور کا نکلا ہوا دانہ۔

ذو الیدین

۷۵ — ذُو الیَدَین = ہاتھون والا ہے، مثلاً قَالَ یَا اِبلِیسُ مَا مَنَعَکَ اَن تَسجُدَ لِمَا خَلَقتُ بِیَدَیَّ، اَستَکبَرتَ اَم کُنتَ مِنَ العَالِینَ = خدا نے کہا کہ اے ابلیس جس کو مین نے اپنے ہاتھون بنایا اوس کو سجدہ کرنے سے تجھے کون چیز مانع ہوئی؟ کیا تو نے بڑائی اختیار کی؟ یا تو تھا ہی بڑے لوگون مین سے؟ دیکھو سورۂ ص نمبر ۳۸ نمبر آیۃ ۷۵/۸۴۳، ذو الید یا ذُو الیَدَین کے اصطلاحات شارع نے نسبت باری تعالیٰ کے کہین استعمال نہین کی ہین۔

ذو الیمین

۷۶ — ذُو الیَمِین = داہنے ہاتھ والا، مثلاً وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدرِہٖ وَالاَرضُ جَمِیعاً قَبضَتُہٗ یَومَ القِیَامَۃِ وَالسَّمٰوَاتُ مَطوِیَّاتٌ بِیَمِینِہٖ سُبحَانَہٗ وَتَعَالٰی عَمَّا یُشرِکُونَ = اور ان لوگون نے تو خدا کی جیسی قدر کرنی چاہئے تھی ویسی اوس کی قدر نہ کی حالانکہ قیامت کے دن ساری زمین اوس کی ایک مٹھی مین ہوگی، اور آسمان لپٹے ہوئے اوس کے داہنے ہاتھ مین ہون گے یہہ لوگ جیسے شرک کرتے ہین خدا اوس سے پاک اور بلند ہے دیکھو سورۂ زمر نمبر ۳۹ نمبر آیۃ ۶۷/۱۳۸۴

ذو الکف

۷۷ — ذُو الکَفِّ = ہتیلی والا، اصطلاح ذو الکف کی مثال کلام عرب مین اللہ تعالیٰ کی نسبت دستیاب نہین ہوئی، بعض احادیث مین کف اللہ کا ذکر پایا جاتا ہے۔

ذو الاصابع

۷۸ — ذُو الاَصَابِعِ = انگلیون والا، صحیح مسلم وغیرہ کتب احادیث مین حدیث باب ابوبکر بن ابی شیبہ وغیرہ سے یون مروی ہے

کہ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِّنْ اَہْلِ الْکِتَابِ فَقَالَ یَا اَبَا الْقَاسِمِ اَبَلَغَکَ اَنَّ اللہَ عَزَّوَجَلَّ یَحْمِلُ السَّمٰوٰتِ عَلٰی اِصْبَعٍ وَالشَّجَرَ عَلٰی اِصْبَعٍ وَالثَّرٰی عَلٰی اِصْبَعٍ وَالْخَلَائِقَ عَلٰی اِصْبَعٍ فَضَحِکَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَتّٰی بَدَتْ نَوَاجِذُہٗ وَاَنْزَلَ اللہُ جَلَّ ثَنَاؤُہٗ وَمَا قَدَرُوا اللہَ حَقَّ قَدْرِہٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُہٗ الخ = اہل کتاب سے ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ اے ابا القاسم! تجھ کو یہہ معلوم ہے کہ اللہ تعالی ایک اونگلی سے آسمان کو اور ایک اونگلی سے زمین کو اور ایک اونگلی سے درختوں کو اور ایک اونگلی سے زمین کے نیچے جنت کو اور ایک اونگلی سے لوگوں کو اوٹھالیگا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے ہنس پڑے کہ آپ کے سامنے کے چار دانت مبارک نمودار ہو گئے اور اللہ جل شانہ نے آیات ذیل نازل فرمایا :- وَمَا قَدَرُوا اللہَ حَقَّ قَدْرِہٖ الخ دیکھو دفعہ ۷۷

ذو الساق

۷۹ – ذُو السَّاقِ = پنڈلی والا ہے، مثلاً یَوْمَ یُکْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّیُدْعَوْنَ اِلَی السُّجُوْدِ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ = جس دن پنڈلی ظاہر کی جاویگی، اور مشرکین سجدہ کے لیے بلائے جاوینگے تو وہ نہ کر سکینگے دیکھو سورہ ن نمبر ۶۸ نمبر آیت ۴۲

ذو القدم والرجل

۸۰ – ذُو الْقَدَمِ وَالرِّجْلِ = قدم اور پاؤں والا، اس بارہ میں صحیحین وغیرہ کتب احادیث میں حدیث ذیل یوں مروی ہے:-

قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ جَہَنَّمُ تَقُوْلُ ہَلْ مِنْ مَّزِیْدٍ حَتّٰی یَضَعَ رَبُّ الْعِزَّۃِ فِیْہَا قَدَمَہٗ فَتَقُوْلُ قَطْ قَطْ وَعِزَّتِکَ الخ = رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہمیشہ دوزخ یہہ کہے گی کہ کچھ اور بھی؟ حتی کہ عزت والا خدا اوس میں اپنا قدم رکھیگا تو دوزخ کہے گی کہ تیری عزت کی قسم بس بس ہو گیا الخ۔

ذو الساعد والذراع

۸۱ – ذُو السَّاعِدِ وَالذِّرَاعِ = بازو والا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:-

اِنَّ غِلَظَ جِلْدِ الْکَافِرِ اِثْنَانِ وَاَرْبَعُوْنَ ذِرَاعًا بِذِرَاعِ الْجَبَّارِ وَضِرْسُہٗ مِثْلُ اُحُدٍ = کافر کے چمڑے کا موٹاپن خدائے جبار کے ہاتھ سے بیالیس ہاتھ ہوگا۔ اور اوس کی ہر ایک داڑھ احد پہاڑ کے برابر ہوگی۔

ذو الروح

۸۲ – ذُو الرُّوْحِ = روح والا ہے، مثلاً فَاِذَا سَوَّیْتُہٗ وَنَفَخْتُ فِیْہِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَہٗ سٰجِدِیْنَ = تو جب میں آدم کو پورا بنا چکوں اور اوس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم اوس کے نہ سجدہ گر پڑو!

دیکھو سورہ حجر نمبر ۱۵ نمبر آیۃ ۲۹/۱۸۴۳ ؛ اس بارہ مین دیکھو کتب احادیث ۔

۸۳ ۔ ذُو الظِّلِّ = سایہ والا ؛ بخاری وغیرہ کتب احادیث مین حدیث ذیل یون مروی ہے

ذو الظل

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَبْعَۃٌ یُظِلُّہُمُ اللّٰہُ فِیْ ظِلِّہٖ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّہٗ الخ = رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ہے کہ سات قسم کے لوگ ہین جن کو خدا اوس دن جس مین بجز اوس کے سایہ کے سایہ نہ ہوگا اون کو اپنے زیر سایہ یعنی حمایت مین رکھیگا ۔

۸۴ ۔ مُسْتَوٍ عَلَی الْعَرْشِ = عرش پر مستوی ہے ؛ مثلاً اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ = بیشک تمہارا پروردگار وہی اللہ ہے جس نے چھہ دن مین آسمانون اور زمین کو پیدا کیا ، پھر عرش پر مستوی ہوا ۔ دیکھو سورہ اعراف نمبر ۷ نمبر آیۃ ۵۴/۱۰۰۵

مستو علی العرش

۸۵ ۔ واضح ہو کہ وضع الفاظ کا خاص اور موضوع لہ کا عام ہونا یا بالعکس یا دونون کا عام یا دونون کا خاص ہونا جیسا کہ علم ادب مین اس کے چند اقسام بیان کیے گئے ہین اور اوس مین اس سے بالاستیعاب بحث کی گئی ہے ، اون کتب مین دیکھنا چاہیئے ؛ ضرورت مقام کے لحاظ سے یہان صرف اس قدر بتایا جاتا ہے کہ الفاظ کے حسب ذیل دو اقسام ہین :-

تقسیم الفاظ

(۱) مظہرہ ۔

(۲) مضمرہ ۔

۸۶ ۔ مظہرہ اون الفاظ کو کہتے ہین جو مخصوص ماہیات پر دال ہون مثلاً سَوَاد ، بَیَاض ، حَجَر ، اِنسان ۔

مظہرہ

۸۷ ۔ اون الفاظ کو کہتے ہین جو کسی مخصوص ماہیات پر دال نہ ہون خواہ وہ موضوع متکلم کے لیے ہون یا مخاطب یا غائب کے لیے مثلاً اَنَا ، اَنْتَ ، ہُوَ ۔ ان مین کسی معین متکلم و مخاطب و غائب کی ماہیت پر دلالت نہین ہے ۔

مضمرہ

۸۸ ۔ ہُوَ = ضمیر غائب ہے ؛ اولیاء اللہ اپنے اذکار و ادعیہ مین اس کو ایسا مستعمل کرتے ہین جیسا کہ یہہ بھی اسماء اللہ مین سے ایک اسم ہو ؛ عبرانی مین یاہُو اللہ کا نام اس وجہ سے ہوگیا کہ اللہ کا نام لینا خلاف ادب خیال کیا جاتا تھا ، اور جب یہودی اصطلاح یاہُو استعمال کرتے تھے تو اوس سے مقصود باری تعالی ہوتا تھا ۔ تورات مین اوس کو یہوا = یاہُو سے تعبیر کیا ہے

ہو

ج گا۔ یہ تبادلہ علم تطابق اَلسنتہ سے
واضح ہوتا ہے مثلاً اُجودھیا = ایودھیا، جوگ
= یوگ۔ ہ حرف خفیف ہے، جب اُس کو
واضح کرنا ہوتا ہے توج کہتے ہین۔
اَللہ کو منادیٰ کرنے مین بوجہ کثرت استعمال
یاہُو عبرانی مین نام اِلٰہی ہوگیا ہے۔ انگریزی
مین جِہُووَا Jahova کہتے ہین۔

۸۹۔ لَیسَ بِجَوہَرٍ = جوہر نہین ہے، یعنی (لیس بجوہر)
ذات باری محل واقع ہونے سے
مستغنی ہے، امام رازی لکھتے ہین کہ فلاسفہ
اور نصاریٰ خدا پر جوہر کا اطلاق کرتے ہین؛
اور اوس کی وجہ یہہ بتاتے ہین کہ چونکہ مراد جوہر
سے وہ ذات ہے جو محل وموضوع سے مستغنی
ہو اور خدا مین بھی یہہ وصف پایا جاتا ہے،
اس لیئے ضرور ہوا کہ اوس کو جوہر کہا جائے؛
علاوہ اس کے جوہر وزن فوعل سے ہے مشتق
ہے جہر سے اور جہر ظہور کو کہتے ہین اور چونکہ
جوہر بھی بہ سبب اپنی شخصیت کے ظاہر الوجود
ہوتا ہے اس لیئے اوس کو جوہر کہتے؛ اس ہی
طرح خدا بھی ظاہر الوجود بلکہ سب سے اظہر ہے
وہ مستحق بلکہ اَولیٰ او انسب ہے کہ اوسے جوہر
کہا جائے؛ مگر متکلمین اس لفظ کا اطلاق
اوس پر بالکل ناجائز سمجھتے ہین کیونکہ جوہر اور
عرض کی بحث وہ مخلوق سے متعلق کرتے ہین
اور علۃ العلل کو اوس سے منزّہ قرار دیتے ہین۔

۹۰۔ لَیسَ بِعَرَضٍ = خدا قائم بالغیر نہین (لیس بعرض)
ہے؛ عرض صفت مخلوق ہے
واجب الوجود مین اوصاف ممکنات محض تمثیلاً
بیان کیئے جاتے ہین۔

۹۱۔ ذُوماہِیَّۃ = ماہیت والا ہے؛ فلاسفہ (ذوماہیۃ)
خدا پر ماہیت کا بھی اطلاق کرتے ہین
اصل مین ماہیت لفظ مرکب ہے جب اہل
زبان کو کسی چیز کی حقیقت دریافت کرنا ہوتی تھی
تو کہتے تھے کہ ماہی؟ جس کے یہہ معنی ہوتے
ہین کہ اس چیز کی حقیقت کیا ہے؟ اس مین
ما استفہامیہ ہے اور ہی ضمیر مونث ہے
حقیقت شئے کی طرف راجع ہے رفتہ رفتہ
وہی مرکب کلمہ ایک اصطلاح قرار پاگئی، اور اوس کا
اطلاق حقیقت شئے پر ہونے لگا، مگر متکلمین
اطلاق ماہیت خدا پر نہین کرتے ہین کیونکہ
اوس کو مخلوق سے متعلق کرتے ہین، اور
واجب الوجود کی بحث مین اوس کو لانا نہین

چاہتے ہین تاہم تصانیف امام فخرالدین رازی
جو امام متکلمین سمجھے جاتے تھے اوس نے
اس بحث کو باری تعالی مین درج کیا ہے؛
کیونکہ اس مین دوسری اصطلاح قرار نہین پائی ہے

۹۲ - لَیْسَ بِجِسْمٍ = خدا جسم نہین ہے؛ ایک
لَیْسَ بِجِسْمٍ
فرقہ ہے جن کو کرامیہ کہتے ہین
اون سے اکثر لوگون کا یہہ خیال اور اعتقاد ہے
کہ خدا کے لیئے جسم ہے اور اسی وجہ سے
خدا کو مجسّم کہتے ہین؛ وہ اس قول کے لوازم
سے غافل ہین کہ اس صورت مین اوس کا
مرکب و متحیز ہونا، جو علامات امکان وحدوث
سے ہے، لازم آ جاے گا۔

۹۳ - لَیْسَ بِذِیْ صُوْرَۃٍ وَّ تَشَکُّلٍ = خدا کے
لَیْسَ بِذِیْ صُوْرَۃٍ وَّ تَشَکُّلٍ
لیئے صورۃ اور تشکل نہین ہے
جیسا کہ انسان وغیرہ حیوانات وجمادات متشخص
اور متشکّل ہوتے ہین کیونکہ یہہ خواص اجسام مین
سے ہین ان کو بہ ذریعہ کم وکیف وحدود حاصل
ہوتا ہے، اور خدا اوس سے پاک ہے؛
اس بارہ مین ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے حدیث
ذیل مروی ہے کہ اِنَّ اللّٰہَ خَلَقَ آدَمَ عَلٰی صُوْرَتِہٖ =
اللہ نے آدم کو اپنی صورت کے مطابق بنایا
مأوّل ہے۔ یہہ مضمون کتب قدیمہ یہود اور
نصاری مین بھی موجود ہے؛ چونکہ انسان کا جزو
اعظم روح ہے اور روح من امر رب ہے لہذا
انسان کو عَلٰی صُوْرَتِہٖ کہنا صحیح ہے۔

۹۴ - لَا مَعْدُوْدٌ = خدا معدود نہین ہے؛
لَا مَعْدُوْدٌ
یعنی کم متصل مثلاً مقدار یا کم منفصل
مثلاً عدد کا محل نہین ہے کہ اجزاء وجزئیات کی
جہت سے قابل تعدد وتکثّر ہو ہان اوس کے
صفات مین تعدد وتکثر ممنوع نہین ہے کیونکہ
ابطال تعدد هُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ سے ہوتا ہے۔

۹۵ - لَا مُتَبَعِّضٌ = خدا ذی ابعاض نہین ہے؛
لَا مُتَبَعِّضٌ
بعض کا اطلاق اوس کی نسبت نہین
ہوسکتا ہے کیونکہ علۃ العلل سے اوس کا تعلق
کرنا کسی طرح جائز نہین ہے۔

۹۶ - لَا مُتَجَزٍّ = خدا ذی اجزا نہین ہے؛
لَا مُتَجَزٍّ
دیکھو دفعہ ۹۵ و ۹۶۔

۹۷ - لَیْسَ بِمُرَکَّبٍ مِنَ الْاَجْزَاءِ = خدا اجزاء
لَیْسَ بِمُرَکَّبٍ مِنَ الْاَجْزَاءِ
سے مرکب نہین ہے؛ دیکھو دفعہ ۹۵

۹۸ - غَیْرُ مُتَنَاہٍ = خدا کے لیئے انتہا نہین
غَیْرُ مُتَنَاہٍ
ہے؛ کیونکہ انتہا مقادیر اور اعداد کے
صفات مین سے ہے اور خدا نہ ذی مقدار ہے

اور نہ ذی حد ہے۔

۹۹ - لَا يُوصَفُ بِالْكَيْفِيَّةِ = خدا کسی کیفیت (لا یوصف بالکیفیۃ)
مثلاً لون، طعم، رائحہ، حرارت،
برودت، رطوبت، یبوست وغیرہ سے
موصوف نہیں ہے کیونکہ یہ اجسام کے صفات
اور مزاج اور ترکیب کے توابع ہیں، اور
خدا ان سے مبرا ہے۔

۱۰۰ - لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ = نظریں اوس کو (لا تدرکہ الابصار)
دیکھ نہیں سکتی ہیں مثلاً لَا تُدْرِكُهُ
الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ = نظریں اوس کو
دیکھ نہیں سکتی ہیں اور وہ نظروں کو جانتا ہے؛
دیکھو سورۂ انعام نمبر ۶ نمبر آیۃ ۱۰۳/۸۹۱ —

۱۰۱ - لَا يُتَصَوَّرُ = تصور نہیں کیا جا سکتا ہے؛ (لا یتصور)
چونکہ ذات باری کی کنہ کا ادراک انسان
نہیں کر سکتا ہے لہذا اوس کا تصور بھی غیر ممکن
ہے؛ یہ صیغہ مضارع مجہول بالنفی ہے!
اس کو مضارع معروف نہ پڑھنا چاہیے کیونکہ
نوعیت علم باری پر ہم بوجہ محدود اور متناہی ہونے
کے کسی طرح حاوی نہیں ہو سکتے ہیں؛ علم باری
تعالی غیر محدود اور غیر متناہی ہے؛ دیکھو اس کی بحث فلسفہ
اور علم کلام میں۔

۱۰۲ - لَا يُرَى = دیکھا نہیں جاتا ہے؛ (لا یُری)
یہ بھی خفی کی طرح باطن کا ہم معنی ہے
دیکھو نمبر ۱۰۱ و ۳۵۴ و ۳۵۵ —

۱۰۳ - هُوَ مَعَنَا = خدا ہمارے ساتھ ہے (ھو معنا)
مثلاً اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا = بیشک اللہ ہمارے
ساتھ ہے؛ دیکھو سورہ توبہ نمبر ۹ نمبر آیۃ ۴۰/۱۲۷۴ —

فصل چہارم کمال

نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳
۱	سَلَامٌ	۱۰۴
۲	لَا یَتَغَیَّرُ	۱۰۵
۳	أَتَمُّ	۱۰۶
۴	مُتِمٌّ	۱۰۷
۵	ذُوالْکَمَالِ	۱۰۸
۶	مُکَمِّلٌ	۱۰۹

ردیف وار أسماء فصل چہارم کمال

نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳
۱	أَتَمُّ	۱۰۶
۲	ذُوالْکَمَالِ	۱۰۸
۳	سَلَامٌ	۱۰۴
۴	لَا یَتَغَیَّرُ	۱۰۵
۵	مُتِمٌّ	۱۰۷
۶	مُکَمِّلٌ	۱۰۹

۱۰۴ — سَلَامٌ = خود سلامت اُور عالم کا سلامت رکھنے والا، مثلاً اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ الخ = اَے خدا تو سلام ہے اُور تجھ سے سلامتی ہے الخ۔

۱۰۵ — لَا یَتَغَیَّرُ = تغیر و تبدل قبول نہین کرتا ہے نہ عدم سے وجود کی طرف اُور نہ وجود سے عدم کی طرف، کیونکہ وہ اَزلی اَبدی ہے، ہر حالت مین یکسان رہتا ہے وہ بشمول تغیر و تبدل کے کل عیوب سے پاک ہے، ذات کی طرح صفات حقیقیہ مین بھی قابل تغیر و تبدل نہین ہے، وہ ہر جہت سے واجب الوجود ہے، ہان صفات اضافی محضہ قابل تغیر و تبدل ہین، دیکھو قاضی مبارک۔

۱۰۶ — أَتَمُّ = بہت پورا، دیکھو دفعہ ۳۱۱

۱۰۷ — مُتِمٌّ = پورا کرنے والا، مثلاً وَاللّٰہُ مُتِمُّ نُوْرِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْکٰفِرُوْنَ = اُور اللہ اپنے نور کو پورا کرنے والا ہے، اُور گو کفار کو بُرا لگے، دیکھو سورۂ صف نمبر ۶۱ نمبر آیتہ ۸ ۵۱۲۵

۱۰۸ — ذُوالْکَمَالِ = کمال والا ہے یہان کمال سے وہ کمال مراد نہین ہے جو ممکنات کو بذریعہ کسب و اکتساب حاصل ہوتا ہے کیونکہ وہ کمال استعارۃً بولا جاتا ہے کبھی واقعی کمال نہین ہوسکتا ہے، اُلبتہ ذات باری

دین واقعی کمال ہے یا دجود دیکھیہ ہم اوس پر حاوی نہ ہوسکیں —

١٠٩ ـ مُکمّل ـ پورا کرنے والا، یہہ آیتہ ذیل سے لیا گیا ہے:

اَلْیَومَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ =

آج ہی مین تمھارے لیئے تمھارے دین کو مکمل کر چکا، اور مین نے تم پر اپنی نعمت پوری کر دی۔ دیکھو سورہ مائدہ نمبر ۵ نمبر آیتہ ۵/۴۲

فصل پنجم ـ وحدانیت و شرک

نمبر شمار	نام	دفعه	نمبر شمار	نام	دفعه
١	٢	٣	٤	٥	٦
١	اَحَدٌ	١١٠	١١	لَاعَدِیْلَ لَهٗ	١٢٠
٢	وَاحِدٌ	١١١	١٢	لَامَثِیْلَ لَهٗ	١٢١
٣	وَحِیْدٌ	١١٢	١٣	لَانِدَّلَهٗ	١٢٢
٤	مُتَوَحِّدٌ	١١٣	١٤	لَاضِدَّ لَهٗ	١٢٣
٥	فَرْدٌ	١١٤	١٥	لَارَفِیْقَ لَهٗ	١٢٤
٦	فَرِیْدٌ	١١٥	١٦	مَااتَّخَذَ صَاحِبَةً	١٢٥
٧	مُتَفَرِّدٌ	١١٦	١٧	لَمْ یَلِدْ	١٢٦
٨	وِتْرٌ	١١٧	١٨	لَمْ یُوْلَدْ	١٢٧
٩	لَااِلٰهَ اِلَّا هُوَ	١١٨	١٩	لَاشَبِیْهَ	١٢٨
١٠	لَاشَرِیْکَ لَهٗ	١١٩	٢٠	لَاکُفُوْلَهٗ	١٢٩

ردیف وار اسما فصل پنجم وحدانیت و شرک

نمبر شمار	نام	دفعه	نمبر شمار	نام	دفعه
١	٢	٣	٤	٥	٦
١	اَحَدٌ	١١٠	٦	لَاشَرِیْکَ لَهٗ	١١٩
٢	فَرْدٌ	١١٤	٧	لَاضِدَّ لَهٗ	١٢٣
٣	فَرِیْدٌ	١١٥	٨	لَاعَدِیْلَ لَهٗ	١٢٠
٤	لَااِلٰهَ اِلَّا هُوَ	١١٨	٩	لَاکُفُوْلَهٗ	١٢٩
٥	لَارَفِیْقَ لَهٗ	١٢٤	١٠	لَامَثِیْلَ لَهٗ	١٢١

۱۱	لَا نِدَّ لَهٗ	۱۳۳	۱۶	مُتَفَرِّدٌ	۱۱۶
۱۲	لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ	۱۳۸	۱۷	مُتَوَحِّدٌ	۱۱۳
۱۳	لَمْ يَلِدْ	۱۳۶	۱۸	وَاحِدٌ	۱۱۱
۱۴	لَمْ يُولَدْ	۱۳۷	۱۹	وِتْرٌ	۱۱۷
۱۵	مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً	۱۳۵	۲۰	وَحِيدٌ	۱۱۲

۱۱۰ — (اَحَد) اَحَد بمعني ايک هے مثلاً قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ = کهه که شان يهه هے که الله ايک هے، ديکهو سورة اخلاص نمبر ۱۱۲ نمبر آيتة ۱/۶۲۳۵ — فارسي مين اس کا هم معني نام يگانه هے۔

۱۱۱ — (وَاحِد) وَاحِدٌ = ايک، ديکهو دفعه ۳۵ ۷، اس کا بهي هم معني نام فارسي مين يگانه مستعمل هے۔

۱۱۲ — (وَحِيد) وَحِيدٌ = يگانه، يهه اور واحد هم معني هين دونون وحد سے مشتق هين۔

۱۱۳ — (مُتَوَحِّد) مُتَوَحِّدٌ = صاحب يگانگي، جيساکه عرب کهتے هين هُوَ اللّٰهُ الْمُتَوَحِّدُ = الله صاحب يگانگي هے۔

۱۱۴ — (فَرْد) فَرْدٌ = قدم اور ايجاد اور انتظام مين يگانه اس نام کے ثبوت کے ليے بيهقي نے کتاب الاسماء والصفات مين يه روايت جابر بن عبد الله حديث ذيل نقل کي هے که رسول خدا صلي الله عليه وسلم نے آيه رباني وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَاِنِّي قَرِيبٌ، اُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ الخ کے بعد دعا مانگي، که اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَمَرْتَ بِالدُّعَاءِ وَتَكَفَّلْتَ بِالْاِجَابَةِ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ اَشْهَدُ اَنَّكَ فَرْدٌ اَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَكَ كُفُوًا اَحَدٌ وَاَشْهَدُ اَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ وَلِقَاءَكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَالسَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَاَنَّكَ تَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ = الٰهي! توهي نے دعا مانگنے کا حکم ديا هے اور توهي اوس کے قبول کرنے کا ذمه دار هوا هے تيري خدمت اور تعميل حکم کے ليے کهڑا هون اور اس کي پابندي مين اپنے مقام پر جما رهون گا، يا الٰهي! تيري خدمت اور تعميل حکم کے ليے کهڑا هون اور اس کي پابندي مين اپنے مقام پر جما رهون گا تيري خدمت اور تعميل حکم کے ليے کهڑا هون اور اس کي پابندي مين اپنے مقام پر جما رهون گا تيرا کوئي شريک نهين تيري خدمت اور تعميل حکم کے ليے کهڑا هون اور اس کي پابندي مين اپنے

مقام پر جمار ہون گا۔ ہر طرح کی تعریف اور شکر
اور بادشاہی تیرے ہی لیئے ہے، تیرا کوئی
شریک نہین ہے؛ مین گواہی دیتا ہون کہ تو
قدم اور ایجاد اور انتظام مین یگانہ اور ایک
اور بے نیاز ہے نہ تجھ سے کوئی پیدا ہوا
اور نہ تو کسی سے پیدا ہوا ہے، اور نہ تیرا کوئی
برابر کا ہے، اور اس بات کی گواہی دیتا ہون
کہ تیرا وعدہ اور تیرا ملنا حق ہے، اور جنت حق
ہے اور دوزخ حق ہے اور قیامت آنے
والی ہے؛ اوس کے قیام مین کسی طرح کا
شبہ نہین ہے اور جو لوگ قبرون مین ہین تو ہی
اون کو کھڑا کر دیے گا۔ فارسی مین اسکا ہم معنی نام یگانہ ہے

۱۱۵ – فَرِیْدٌ = یگانہ و بے ہمتا، یہہ فرد
فَرِیْدٌ
سے لیا گیا ہے۔ اس وصف سے افراد
انسان بھی متصف ہو سکتے ہین عام اس سے
کہ مدح مین ہو یا ذم مین مگر عموماً مقام مدح مین استعمال
کیا جاتا ہے، مثلاً زید علم مین فرید الدہر ہے
چونکہ باری تعالی کے لیئے اسماء الحسنی ہین
لہذا اسماء قبیحہ کبھی اوس سے متعلق نہین ہو سکتے
ہین بے ہمتا اس کا فارسی مین ہم معنی نام ہے

۱۱۶ – مُتَفَرِّدٌ = تنہا و یگانہ، یہہ بھی فرد سے
مُتَفَرِّدٌ

لیا گیا ہے۔

۱۱۷ – وِتْرٌ = طاق، وتر اسماء الٰہی ین سے
وِتْرٌ
ہے اس کا اطلاق روایت و درایت
دونون سے صحیح ہے کیونکہ جب ماسوا اللہ کسی
قدیم معبود کا ثبوت نہین ہے تو لامحالہ وہ واحد
اور وتر رہا، چنانچہ صحیح مسلم اور بخاری مین ابو ہریرہ
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اِنَّ اللّٰہَ وِتْرٌ
یُحِبُّ الْوِتْرَ = خدا طاق ہے اور طاق کو پسند
کرتا ہے۔ دیکھو دفعہ ۷۴

۱۱۸ – لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ = اللہ کے سوا کوئی معبود
لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
نہین مثلاً وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ، لَا اِلٰہَ اِلَّا
ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ = اور تمہارا معبود یگانہ خدا ہے
اوس کے سوا کوئی معبود نہین ہے، بڑا رحم
کرنے والا ہے مہربان ہے۔ دیکھو سورۂ
بقرہ نمبر ۲ نمبر آیت ۱۶۳/۱۶۲ –

۱۱۹ – لَا شَرِیْکَ لَہٗ = اللہ کا کوئی شریک
لَا شَرِیْکَ لَہٗ
نہین ہے مثلاً لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ
اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ = اللہ کا کوئی شریک
نہین ہے اور اس ہی کا مامور ہون، اور مین
پہلا فرمان بردار ہون، دیکھو سورۂ انعام نمبر ۶

نمبر آیتہ ۱۶۳/۵۹۱ —

۱۲۰ — لاعدیل لہٗ = کوئی اللہ کی برابری
(لاعدیل لہٗ)
کا نہین ہے، یہہ لاکفولہ کا ہم معنی
ہے اور اوس کی بنا پر ہے دیکھو دفعہ ۱۲۹

۱۲۱ — لامثل لہٗ = اوس کی کوئی مثل نہین
(لامثل لہٗ)
ہے مثلاً لیس کمثلہ شیئ = خدا کی کوئی
مثل نہین ہے، دیکھو سورۃ شوری نمبر ۴۲
نمبر آیتہ ۹/۴۴۸۴، فارسی مین اس کے
ہم معنی نام بیچون و بیچگون ہین —

۱۲۲ — لاندلہٗ = اللہ کا کوئی ہم پلہ نہین ہے
(لاندلہٗ)
مثلاً فلا تجعلوا للہ اندادا و انتم تعلمون
پس دانستہ اللہ کا کوئی ہم پلہ نہ بناؤ دیکھو سورۃ
بقرہ نمبر ۲ نمبر آیتہ ۲۱/۲۸ —

۱۲۳ — لاضدلہٗ = اللہ کا کوئی مخالف نہین
(لاضدلہٗ)
ہے جیسے بعض زرتشتی یزدان اور
اورا ہرمن دو صفات متضادہ کے وجود
بالذات کے اس عالم مین قائل ہین، اہل
اسلام اس کو شرک قرار دیتے ہین —

۱۲۴ — لارفیق لہٗ = اللہ کا کوئی ساتھی
(لارفیق لہٗ)
نہین ہے مقصود اوس کی بے نیازی
ہے وہ کسی کی رفاقت کا محتاج نہین ہے،
لارفیق لہٗ مین لانفی جنس کے لیئے ہے
جس کے یہہ معنی ہوتے ہین کہ کوئی ساتھی
اوس کا نہین ہے خواہ از قسم زن و فرزند ہو
یا غیر ازین ہو مثلاً ما اتخذ صاحبۃ ولا ولدا =
اوس نے نہ جورو بنایا ہے اور نہ اولاد دیکھو دفعہ ۱۲۶ —

۱۲۵ — ما اتخذ صاحبۃ = اللہ نے کسی کو جورو
(ما اتخذ صاحبۃ)
نہین بنایا مثلاً و انہ تعالی جد ربنا ما
اتخذ صاحبۃ ولا ولدا = اور ہمارے پروردگار کی
بڑی اونچی شان ہے اوس نے نہ کسی کو جورو
بنایا ہے اور نہ اولاد دیکھو سورۃ جن نمبر ۷۲
نمبر آیتہ ۳/۵۴۵۵ —

۱۲۶ — لم یلد = اللہ سے کوئی پیدا نہین
(لم یلد)
ہوا مثلاً لم یلد و لم یولد = نہ اللہ سے
کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، دیکھو
سورہ اخلاص نمبر ۱۱۲ نمبر آیتہ ۳/۶۲۳۲ —

۱۲۷ — لم یولد = اللہ کسی سے پیدا نہین ہوا
(لم یولد)
دیکھو دفعہ ۱۲۶

۱۲۸ — لاینتج = بصیغہ معروف و مجہول
(لاینتج)
دونون طرح بن سکتا ہے مادہ اس کا نتج
ہے، نتج جننے اور پیدا ہونے کو کہتے ہین
مثلاً نتجت الناقۃ = اوٹنی جن گئی، جب اس پر

باب اَفعال داخل ہوا تو نتج سے اَنتج یُنتج
ہوگیا اگر بصیغہ معروف ہو تو اوس کے معنی
لم یَلِد کے ہوتے ہین، اور اگر بصیغہ مجہول
ہو تو اوس کے معنی لم یولد کے ہوتے ہین
دیکھو دفعات ۱۳۶ و ۱۳۷، یہہ اس کے
لغوی معنی ہین، منطقی اپنی اصطلاح مین اوس کو
کہتے ہین جو برہان سے حاصل نہ ہو جیسا کہ
نتیجہ قیاس سے حاصل ہوتا ہے بلکہ اللہ
خود ہر چیز پر برہان ہے وہ بدیہی ہے نظری
محتاج برہان ہوتا ہے اس کے متعلق دیکھو
دفعات ۳۰۰ و ۳۰۱ ـ

لَا کُفُوَ لَہٗ

۱۳۹ ـ لَا کُفُوَ لَہٗ = اللہ کی ہمسری کا کوئی
نہین ہے، دیکھو سورۃ اخلاص
نمبر ۱۱۲ نمبر آیۃ ۴/۶۲۳۸

فصل ششم غناء

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	صَمَد	۱۳۰	۶	مُغْنِی	۱۳۵
۲	غَنِی	۱۳۱	۷	لَا یَنْقُصُ خَزَائِنُہٗ	۱۳۶
۳	اَغْنٰی	۱۳۲	۸	لَیْسَ بِسَائِلِ الْاَمْوَال	۱۳۷
۴	اَقْنٰی	۱۳۳	۹	لَیْسَ بِمُسْتَحْیِی	۱۳۸
۵	لَا یُعْطٰی	۱۳۴	۱۰	لَا یَنْفَعُ طَاعَاتُ الْمُطِیْعِیْن	۱۳۹

ردیف وار اسما فصل ششم غناء

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	اَغْنٰی	۱۳۲	۶	لَا یَنْفَعُ طَاعَاتُ الْمُطِیْعِیْن	۱۳۹
۲	اَقْنٰی	۱۳۳	۷	لَا یَنْقُصُ خَزَائِنُہٗ	۱۳۶
۳	صَمَد	۱۳۰	۸	لَیْسَ بِسَائِلِ الْاَمْوَال	۱۳۷
۴	غَنِی	۱۳۱	۹	لَیْسَ بِمُسْتَحْیِی	۱۳۸
۵	لَا یُعْطٰی	۱۳۴	۱۰	مُغْنِی	۱۳۵

صَمَد

۱۳۰ ـ صَمَد = بے نیاز، مثلاً اَللّٰہُ الصَّمَد
= اللہ بے نیاز ہے، دیکھو سورۃ
اخلاص نمبر ۱۱۲ نمبر آیۃ ۲/۶۲۳۶ ـ یہہ بھی فارسی
مین اس کا ہم معنی نام ہے ـ

۱۳۱ — غَنِيٌّ = بے نیاز دیکھو دفعہ ۲۶ - ۱۲۷ (غَنِيٌّ)
یہہ ہی نام فارسی مین مستعمل ہے۔

۱۳۲ — أَغْنٰی = مالدار کرتا ہے یا بہت مالدار ہے (أَغْنٰی)
وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنٰى وَأَقْنٰى = اللہ مالدار کرتا
ہے، یا بہت مالدار ہے، اور صاحب سرمایہ
کرتا ہے، یا بہت صاحب سرمایہ ہے، یہہ
بصیغہ ماضی معروف اور اسم تفضیل دونون
طرح ہو سکتا ہے۔

۱۳۳ — أَقْنٰى = صاحب سرمایہ کرتا ہے (أَقْنٰى)
یا بہت صاحب سرمایہ ہے دیکھو دفعہ ۱۳۲

۱۳۴ — لَا يُعْطٰى = نہین دیا جاتا ہے، (لَا يُعْطٰى)
یعنی خدا ہمارے دین کا محتاج نہین
کہ ہم کسی چیز سے اوس کی امداد کرین یہہ اور غنی
قریب قریب ہم مفہوم ہین جو قرآن مجید مین موجود
ہے۔ دیکھو دفعہ ۱۳۱ —

۱۳۵ — مُغْنِيٌّ = مالدار کرنے والا، یہہ آیۃ (مُغْنِيٌّ)
ذیل سے لیا گیا ہے:—
وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنٰى = اور اللہ نے تجھ کو
مفلس پایا تو اوس نے غنی کر دیا، دیکھو سورۃ
ضحی نمبر ۹۳ نمبر آیۃ $\frac{8}{6 \cdot 93}$ ؛

۱۳۶ — لَا يَنْقُصُ خَزَائِنُهُ = خدا کے خزانے (لَا يَنْقُصُ خَزَائِنُهُ)
کم نہین ہوتے ہین مثلاً قُلْ لَوْ أَنْتُمْ تَمْلِكُونَ
خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْ إِذًا لَأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْإِنْفَاقِ
= کہہ کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے
تمھارے اختیار مین ہوتے تو خرچ ہو جانے
کے خوف سے تم بند رکھتے، دیکھو سورۃ
بنی اسرائیل نمبر ۱۷ نمبر آیۃ $\frac{1}{2 \cdot 14 \cdot 9}$ ، عبارت
النص تو انسان کے بخل اور بخشش الٰہی
کے متعلق ہے مگر ساتھ اس کے یہہ بھی
اوس کا مقتضی ہے کہ اون مین کسی طرح کا یہہ
اندیشہ نہین ہے کہ خرچ کرنے سے وہ کم
ہو جائین اور اس ہی وجہ سے فرمایا کہ تم اوس ہی
وقت اوس کو بند کر رکھتے کہ کہین خرچ نہ ہو نے
پائین جو مستلزم نقص ہے حالانکہ یہہ اون کی رلیے
کی غلطی ہوتی اون مین کسی طرح کمی نہین آسکتی ہے۔

۱۳۷ — لَيْسَ بِسَائِلِ الْأَمْوَالِ = اللہ مال کا (لَيْسَ بِسَائِلِ الْأَمْوَالِ)
مانگنے والا نہین مثلاً وَإِنْ
تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ أُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ
= اگر تم خدا پر ایمان لاؤ اور پرہیزگاری کرتے رہو
تو اللہ تم کو تمھارا اجر دے گا، اور تمھارے
مال تم سے طلب نہین کرے گا۔ دیکھو سورۃ
محمد نمبر ۴۷ نمبر آیۃ $\frac{38}{5 \cdot 5 \cdot 4}$ — باری تعالیٰ کو

اموال انسان کی ضرورت نہیں ہے جہاں
اللہ نے اَقْرِضُوا اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا فرمایا یہ بغرض
منفعت انسان ہے دیکھو سورہ مزمل نمبر ۷۳
نمبر آیۃ ۳۰/۵۵ ـ واقعی یہ ہے کہ اَللّٰہُ غَنِیٌّ
وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ = اللہ بے حاجت ہے اور تم
محتاج ہو دیکھو سورہ محمد نمبر ۴۷ نمبر آیۃ ۴۰/۵۸۷

۱۳۸ ـ لَیْسَ یَسْتَحْیِیْ = غیر مستحی = فروگذاشت
(لیس بمستحی) نہیں کرتا، شرماتا نہیں مثلاً اِنَّ اللّٰہَ
لَا یَسْتَحْیِیْ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَۃً فَمَا فَوْقَہَا = اللہ
مچھر یا اوس سے بڑھ کر مثال بیان کرنے
سے شرماتا نہیں دیکھو سورہ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیۃ ۲۴/۲۴

۱۳۹ ـ لَا یَنْتَفِعُ بِطَاعَاتِ الْمُطِیْعِیْنَ = فرمان
(لا ینتفع بطاعات المطیعین) برداروں کی فرمان برداری سے
خدا کو فائدہ حاصل نہیں ہوتا ہے یہ آیۃ ذیل سے
لیا گیا ہے :- اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِکُمْ
وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا = اگر تم نے اچھے کام
کیے تو اپنے ہی لیے اچھے کام کیے ـ
اور اگر برے کام کیے تو اپنے لیے ـ
دیکھو سورہ بنی اسرائیل نمبر ۱۷ نمبر آیۃ ۷/۳۰۲

فصل ہفتم خلقت وفناء

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	خَالِق	۱۴۰	۱۸	مُبْعِث	۱۵۷
۲	خَلَّاق	۱۴۱	۱۹	مُنْشِئُ الْخَلْقِ	۱۵۸
۳	اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ	۱۴۲	۲۰	مُبْدِیْ	۱۵۹
۴	بَارِیْ	۱۴۳	۲۱	مُعِیْد	۱۶۰
۵	ذَارِیْ	۱۴۴	۲۲	مُسَوِّیْ	۱۶۱
۶	فَاطِر	۱۴۵	۲۳	زَارِع	۱۶۲
۷	صَانِع	۱۴۶	۲۴	غَیْرُ مَخْلُوْق	۱۶۳
۸	مُصَوِّر	۱۴۷	۲۵	لَا یَفْنٰی	۱۶۴
۹	بَدِیْع	۱۴۸	۲۶	مُتَوَفِّیْ	۱۶۵
۱۰	مُبْدِعُ الْبَدَائِع	۱۴۹	۲۷	لَیْسَ بِہَالِک	۱۶۶
۱۱	جَاعِلُ کُلِّ شَیْءٍ	۱۵۰	۲۸	مُہْلِکُ الْکُفَّار	۱۶۷
۱۲	مُخْتَرِع	۱۵۱	۲۹	مُدَمِّر	۱۶۸
۱۳	مُحْدِث	۱۵۲	۳۰	طَامِس	۱۶۹
۱۴	مُوَحِّد	۱۵۳	۳۱	مُسْلِخ	۱۷۰
۱۵	مُکَوِّن	۱۵۴	۳۲	مُمْحِق	۱۷۱
۱۶	مُجَدِّد	۱۵۵	۳۳	مَاحِیْ	۱۷۲
۱۷	بَاعِث	۱۵۶	۰	۰	۰

ردیف وار اسماء فصل ہفتم خلقت وفناء

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۵	۶	۷	۸
۱	اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ	۱۴۲	۱۸	مُبْدِئُ	۱۵۹
۲	بَارِئُ	۱۴۳	۱۹	مُبْعِثُ	۱۵۷
۳	بَاعِثُ	۱۵۶	۲۰	مُتَوَفِّی	۱۶۵
۴	بَدِیْعُ	۱۴۸	۲۱	مُجَدِّدُ	۱۵۵
۵	جَاعِلُ کُلِّ شَیْئٍ	۱۵۰	۲۲	مُحْدِثُ	۱۵۲
۶	خَالِقُ	۱۴۰	۲۳	مُخْتَرِعُ	۱۵۱
۷	خَلَّاقُ	۱۴۱	۲۴	مُدَمِّرُ الْکُفَّارِ	۱۶۸
۸	ذَارِئُ	۱۴۴	۲۵	مُسْلِخُ	۱۷۰
۹	زَارِعُ	۱۶۲	۲۶	مُسَوِّیْ	۱۶۱
۱۰	صَانِعُ	۱۴۶	۲۷	مُصَوِّرُ	۱۴۷
۱۱	طَامِسُ	۱۶۹	۲۸	مُعِیْدُ	۱۶۰
۱۲	غَیْرُ مَخْلُوْقٍ	۱۶۳	۲۹	مُکَوِّنُ	۱۵۴
۱۳	فَاطِرُ	۱۴۵	۳۰	مُمْحِقُ	۱۷۱
۱۴	لَا یَفْنٰی	۱۶۴	۳۱	مُنْشِئُ الْخَلْقِ	۱۵۸
۱۵	لَیْسَ بِہَالِکٍ	۱۶۶	۳۲	مُوْجِدُ	۱۵۳
۱۶	نَاہِیْ	۱۷۲	۳۳	مُہْلِکُ الْکُفَّارِ	۱۶۷
۱۷	مُنْشِئُ الْبَدِیْعِ	۱۴۹	۰	۰	۰

۱۴۰ — خَالِقُ = ہر چیز کا پیدا کرنے والا؛ مثلاً ہُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی = وہی اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے، جانداروں کا پیدا کرنے والا ہے، صورتیں بنانے والا ہے، اُس کے اچھے نام ہیں؛ دیکھو سورۂ حشر نمبر ۵۹ نمبر آیہ ۲۴/۵۱۵۴؛ فارسی میں اُس کے ہم معنی نام آفرین و آفرینندہ و آفریدگار و جہان آفرین ہیں۔ (حاشیہ: خَالِقُ)

۱۴۱ — خَلَّاقُ = ہر چیز کا بڑا پیدا کرنے والا؛ مثلاً اِنَّ رَبَّکَ ہُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ = بیشک تیرا پروردگار ہر چیز کا بڑا پیدا کرنے والا ہے، جاننے والا ہے؛ دیکھو سورۂ حجر نمبر ۱۵ نمبر آیہ ۸۶/۱۸۸۸ (حاشیہ: خَلَّاقُ)

۱۴۲ — اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ = بہتر پیدا کرنے والوں کا؛ مثلاً فَتَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ = تو اللہ بڑا بابرکت ہے جو بنانے والوں میں بہتر ہے؛ دیکھو سورۂ مؤمنون نمبر ۲۳ نمبر آیہ ۱۴/۲۶۸۷ — (حاشیہ: اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ)

۱۴۳ — بَارِئُ = ذی روح کا پیدا کرنے والا، دیکھو دفعہ ۱۴۰ — (حاشیہ: بَارِئُ)

۱۴۴ — ذَارِئُ = پیدا کرنے والا؛ یہ آیہ ذیل سے لیا گیا ہے:— (حاشیہ: ذَارِئُ)

وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَہَنَّمَ کَثِیْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ = اور

بیشک ہم نے بہتیرے جن اور انسان کو
جہنم ہی کے لیے پیدا کیے ہیں، دیکھو سورہ
اعراف نمبر ۷ نمبر آیۃ ۱۷۹/۱۱ —

۱۴۵ — فاطر = پیدا کرنے والا، مثلاً
الحمد للہ فاطر السموات والارض = ہر طرح
کی تعریف اللہ ہی کو ہے جو آسمانوں اور زمین
کا پیدا کرنے والا ہے، دیکھو سورہ فاطر نمبر ۳۵
نمبر آیۃ ۱/۳۶۴۴ —

۱۴۶ — صانع = بنانے والا، مثلاً
صنع اللہ الذی اتقن کل شیء = اللہ
کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو ٹھیک بنایا
دیکھو سورہ نمل نمبر ۲۷ نمبر آیۃ ۹۰/۳۴۵، فارسی
میں اس کا ہم معنی نام کاریگر ہے —

۱۴۷ — مصور = صورت بنانے والا، دیکھو
دفعہ ۱۳۰ فارسی میں اس کے ہم معنی
نام نقش نگار و صورت نگار ہیں —

۱۴۸ — بدیع = موجد، مثلاً بدیع السموات
والارض = آسمانوں اور زمین کا موجد
ہے، دیکھو سورہ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیۃ ۱۱۷/۱۴۴ —

۱۴۹ — مبدع البدائع = کائنات کا موجد
یہہ اور بدیع ہم مفہوم ہیں اور اس سے
لیا گیا ہے، دیکھو دفعہ ۱۳۰ —

۱۵۰ — جاعل کل شیء = کرنے والا،
بنانے والا، مثلاً انی جاعل
فی الارض خلیفۃ = تحقیق میں زمین میں ایک
نائب مقرر کرنے والا ہوں دیکھو سورہ بقرہ
نمبر ۲ نمبر آیۃ ۳۹/۳۴ —

۱۵۱ — مخترع = پھاڑ کر نکال لینے والا،
یہہ مشتق ہے خرع سے خرع پھٹنے کو
کہتے ہیں، باب افتعال کے داخل ہونے
سے بمعنی پھاڑنے کے ہو گیا، پھاڑ کر
نکال لینے سے مراد کسی چیز کا آہستگی سے
ایک ہی دفعہ پیدا کرنا ہے، یہہ اور مبدع
تقریباً ہم معنی ہیں دیکھو دفعہ ۱۴۹ —

۱۵۲ — محدث = مسبوق بالعدم چیز کا
ایجاد کرنے والا چونکہ ماسوا اللہ کل
کائنات حادث ہیں اس لیے ان نو پیدا اشیاء
کے پیدا کرنے والے کو فلاسفہ محدث کہا
کرتے تھے رفتہ رفتہ یہہ نام زبان زد عامہ خلائق ہو گیا۔

۱۵۳ — موجد = ایجاد کرنے والا، وجود
میں موجود، یہہ بلحاظ معنی اول مبدع البدائع
اور بدیع کا اور باعتبار معنی ثانی خالق کا تقریباً

ہم مفہوم ہے۔

۱۵۴ — مُکَوِّنْ = موجود کرنے والا، (مُکَوِّنْ) دیکھو دفعہ ۱۴۳۔

۱۵۵ — مُجَدِّدْ = نیا کرنے والا، ایک (مُجَدِّدْ) کے فناء کے بعد دوسرے کی ایجاد پر قدرت رکھنے والا، یہہ آیۂ ذیل سے لیا گیا ہے:- اِنْ یَّشَاْ یُذْهِبْكُمْ وَیَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِیْدٍ = اگر اللہ چاہے تو تم کو مٹا کر کوئی نئی خلقت لائے، دیکھو سورۂ ابراہیم نمبر ۱۴ نمبر آیۃ $\frac{19}{1769}$

۱۵۶ — باعِثْ = اوٹھانے والا، (باعِثْ) یہہ مُبْعِثْ کا ہم معنی ہے، دیکھو دفعہ ۱۵۷

۱۵۷ — مُبْعِثْ = اوٹھانے والا، یہہ آیۂ (مُبْعِثْ) ذیل سے لیا گیا ہے:- وَاَنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ = اور جو قبروں میں ہیں اون کو اللہ اوٹھائے گا، دیکھو سورۂ حج نمبر ۲۲ نمبر آیۃ $\frac{7}{2603}$

۱۵۸ — مُنْشِئُ الْخَلْقِ = مخلوق کا پیدا کرنے (مُنْشِئُ الْخَلْقِ) والا، یہہ آیۂ ذیل سے لیا گیا ہے:- ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ = کیا اوس کے درخت کو تم نے پیدا کیا ہے؟ یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟ دیکھو سورۂ واقعہ نمبر ۵۶ نمبر آیۃ $\frac{73}{5056}$ —

۱۵۹ — مُبْدِئُ = اوّل دفعہ پیدا کرنے (مُبْدِئُ) والا، یہہ آیۂ ذیل سے لیا گیا ہے:- اِنَّهٗ هُوَ یُبْدِئُ وَیُعِیْدُ = اللہ اوّل بار پیدا کرتا ہے اور دوبارہ بھی کرے گا، دیکھو سورۂ بروج نمبر ۸۵ نمبر آیۃ $\frac{13}{5937}$

۱۶۰ — مُعِیْدُ = دوبارہ پیدا کرنے والا، (مُعِیْدُ) دیکھو دفعہ مذکور الصدر۔

۱۶۱ — مُسَوِّیْ = درست کرنے والا، (مُسَوِّیْ) یہہ آیۂ ذیل سے ماخوذ ہے:- بَلٰى قٰدِرِیْنَ عَلٰۤى اَنْ نُّسَوِّیَ بَنَانَهٗ = ہاں اس پہ قادر ہیں کہ اوس کی اونگلیوں کے پور کو درست کرائیں، دیکھو سورۂ قیامۃ نمبر ۷۵ نمبر آیۃ $\frac{4}{5559}$

۱۶۲ — زَارِعُ النَّبَاتَاتِ = نباتات کا اوگانے (زَارِعْ) والا، مثلاً ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ = کیا کھیتی کو تم اوگاتے ہو؟ یا ہم اوگانے والے ہیں؟ دیکھو سورۂ واقعہ نمبر ۵۶ نمبر آیۃ $\frac{65}{5048}$ —

۱۶۳ — غیر مخلوق = نہیں پیدا کیا گیا، یہہ (غیر مخلوق) آیۂ ذیل سے لیا گیا ہے:-

وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ لَا یَخْلُقُوْنَ شَیْئاً وَّہُمْ یُخْلَقُوْنَ = اور خدا کے سوا یہہ لوگ جن کو پکارتے ہین، وہ کوئی چیز پیدا نہین کرسکتے ہین بلکہ وہ خود پیدا کیے گیے ہین، یعنی وہ مخلوق ہین اور خدا خالق ہے وہ کسی کے مخلوق نہین، دیکھو سورۂ نحل نمبر ۱۶ نمبر آیۃ ۲۰ / ۱۴۲۱۹

۱۶۴ — لَا یَفْنیٰ = اللہ فناء نہین ہوتا ہے
(لا یفنی) یہہ اور لَیْسَ بِہَالِکٍ دونون ہم مفہوم ہین دیکھو دفعہ ۱۶۶ —

۱۶۵ — مُتَوَفِّی = اِنِّیْ مُتَوَفِّیْکَ وَرَافِعُکَ
(متوفی) اِلَیَّ وَمُطَہِّرُکَ مِنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا = تحقیق مین تجھ کو لینے والا ہون، اور تجھ کو اپنی طرف اوٹھانے والا ہون، اور تجھ کو پاک کرنے والا ہون اون لوگون سے جنہون نے کفر کیا ہے، دیکھو سورۂ آل عمران نمبر ۳ نمبر آیۃ ۴۸ / ۱۴۳ —

۱۶۶ — لَیْسَ بِہَالِکٍ = اللہ فناء نہین ہوتا
(لیس بہالک) ہے، یہہ آیۃ ذیل سے لیا گیا ہے: کُلُّ شَیْءٍ ہَالِکٌ اِلَّا وَجْہَہٗ = خدا کے چہرے کے سوا سب چیزین فنا ہونے والی ہین دیکھو سورۂ قصص نمبر ۲۸ نمبر آیۃ ۸۸ / ۳۲۳۳

۱۶۷ — مُہْلِکٌ = ہلاک کرنے والا،
(مہلک) مثلاً وَمَا کَانَ رَبُّکَ مُہْلِکَ الْقُرٰی حَتّٰی یَبْعَثَ فِیْ اُمِّہَا رَسُوْلاً یَتْلُوْا عَلَیْہِمْ اٰیٰتِنَا وَمَا کُنَّا مُہْلِکِی الْقُرٰی اِلَّا وَاَہْلُہَا ظٰلِمُوْنَ = اور تیرا پروردگار بستیون کا کبھی ہلاک کرنے والا نہین جب تک اون کے قصبہ مین کسی رسول کو نہ بھیجے جن کو وہ ہماری آیتین پڑھ کر سناوے، اور ہم بستیون کو کبھی ہلاک کرنے والے نہین مگر جب اون کے رہنے والے ظالم ہین دیکھو سورۂ قصص نمبر ۲۸ نمبر آیۃ ۵۹ / ۳۳۱۴

۱۶۸ — مُدَمِّرُ الْکُفَّارِ = ہلاک اور تباہ کرنے
(مدمر الکفار) والا کفار کا، یہہ آیۃ ذیل سے لیا گیا ہے:- فَدَمَّرْنٰہَا تَدْمِیْراً = پھر ہم اوس بستی کو مار کر تباہ کر دیتے ہین، دیکھو سورۂ بنی اسرائیل نمبر ۱۷ نمبر آیۃ ۱۶ / ۳۰۴۵ —

۱۶۹ — طَامِسٌ = مٹانے والا، یہہ آیۃ
(طامس) ذیل سے لیا گیا ہے وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰی اَعْیُنِہِمْ = اور اگر ہم چاہین تو اون کی آنکھون کو مٹا دین، دیکھو سورۂ یٰس نمبر ۳۶ نمبر آیۃ ۶۶ / ۳۶۷

۱۷۰ — مُسْلِخٌ = مٹانے والا، نکال لینے والا،
(مسلخ) یہہ آیۃ ذیل سے لیا گیا ہے :-

وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ = اور اُن کی ایک نشانی رات ہے، کہ ہم اوس مین سے رات کو کھینچ کر نکال لیتے ہین، تو اوس ہی وقت یہہ لوگ اندھیرے مین رہ جاتے ہین، دیکھو سورہ یٰس نمبر ۳۶ نمبر آیۃ ۳۷/۳۷۴۵

۱۷۱ – مُحِقٌ = مٹانے والا، یہہ آیۃ ذیل سے لیا گیا ہے:-
(مُحِق)

وَلِیُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَیَمْحَقَ الْکٰفِرِیْنَ = اور تاکہ اللہ جو لوگ ایمان لائے ہین، اون کو پاک کرے اور کفار کو مٹائے، دیکھو سورہ ال عمران نمبر ۳ نمبر آیۃ ۱۳۵/۳۸۴

۱۷۲ – مَاحِیٌ = مٹانے والا، یہہ آیۃ ذیل سے لیا گیا ہے:- وَیَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَیُحِقُّ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِهٖ = اور اللہ اپنے کلام سے جھوٹ کو مٹاتا ہے، اور حق کو جماتا ہے، دیکھو سورہ شوریٰ نمبر ۴۲ نمبر آیۃ ۲۳/۴۲۹۸
(مَاحِی)

فصل ہشتم حیوٰۃ وممات

نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳
۱	حَیٌّ	۱۷۳
۲	لَا یَمُوْتُ	۱۷۴
۳	مُحْیٖ	۱۷۵
۴	مُمِیْتُ	۱۷۶

۱۷۳ – حَیٌّ = زندہ مثلاً اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ = اللہ وہ ذات ہے، جس کے سوا کوئی معبود نہین ہے، زندہ ہے، سنبھالنے والا ہے، دیکھو دفعہ ۱۳۴، فارسی مین اس کا ہم معنی نام زندہ ہے۔
(حَیّ)

۱۷۴ – لَا یَمُوْتُ = اللہ مرتا نہین، مثلاً وَتَوَکَّلْ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ = اور اوس ہی زندہ پر بھروسہ رکھ جو مرتا ہی نہین، دیکھو سورہ فرقان نمبر ۲۵ نمبر آیۃ ۵۸/۲۹۱۴ –
(لَا یَمُوْتُ)

۱۷۵ – مُحْیٖ = زندہ کرنے والا، یہہ آیۃ ذیل سے لیا گیا ہے:- قَالَ اِبْرٰهِیْمُ رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ = ابراہیم نے کہا کہ میرا وہ پروردگار ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے دیکھو سورہ بقر نمبر ۲ نمبر آیۃ ۲۵۸/[illegible]
(مُحْیِی)

۱۷۶ – مُمِیْتُ = مارنے والا، دیکھو تمثیلاً دفعہ ۱۵۵۔
(مُمِیْت)

فصل نہم زمان

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	اَوّل	۱۷۷	۱۳	اَبْقیٰ	۱۸۹
۲	قَدِیم	۱۷۸	۱۴	ذُوالبَقاء	۱۹۰
۳	مُقَدَّم	۱۷۹	۱۵	دائِم	۱۹۱
۴	اَزَلی	۱۸۰	۱۶	سَرمَد	۱۹۲
۵	بلا بدایۃ	۱۸۱	۱۷	مُستَمِر	۱۹۳
۶	سابِق	۱۸۲	۱۸	مُمتَد	۱۹۴
۷	آخِر	۱۸۳	۱۹	دَہر	۱۹۵
۸	مُنتَہیٰ کُلِّ شَیٔ	۱۸۴	۲۰	دُہار	۱۹۶
۹	مُؤَخَّر	۱۸۵	۲۱	دُہُور	۱۹۷
۱۰	اَبَدی	۱۸۶	۲۲	لا آخِری فی الزمان	۱۹۸
۱۱	لایَزال	۱۸۷	۲۳	کُلّی	۱۹۹
۱۲	باقی	۱۸۸	۰	۰	۰

ردیف وار اسمائے فصل نہم زمان

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	اَبَدی	۱۸۶	۴	اَزَلی	۱۸۰
۲	اَبقیٰ	۱۸۹	۵	اَوّل	۱۷۷
۳	آخِر	۱۸۳	۶	باقی	۱۸۸
۷	بلا بدایۃ	۱۸۱	۱۶	لا آخِری فی الزمان	۱۹۸
۸	دائِم	۱۹۱	۱۷	لایَزال	۱۸۷
۹	دَہر	۱۹۵	۱۸	مُستَمِر	۱۹۳
۱۰	دُہار	۱۹۶	۱۹	مُقَدَّم	۱۷۹
۱۱	دُہُور	۱۹۷	۲۰	کُلّی	۱۹۹
۱۲	ذُوالبَقاء	۱۹۰	۲۱	مُمتَد	۱۹۴
۱۳	سابِق	۱۸۲	۲۲	مُنتَہیٰ کُلِّ شَیٔ	۱۸۴
۱۴	سَرمَد	۱۹۲	۲۳	مُؤَخَّر	۱۸۵
۱۵	قَدِیم	۱۷۸	۰	۰	۰

اَوّل

۱۷۷ـ اَوّل سب سے پہلا، مثلاً ہُوَ الاَوَّلُ وَالاٰخِرُ وَالظَّاہِرُ وَالبَاطِنُ = اور اللہ سب سے پہلا ہے، اور سب سے پیچھے رہے گا، اور ظاہر ہے، اور پوشیدہ ہے، دیکھو سورہ حدید نمبر ۵۷ نمبر آیۃ ۳/۵۰۸۲

اَلقَدِیم

۱۷۸ـ اَلْقَدِیْمُ = جو حادث نہ ہو، زمانہ غیر محدود سے موجود ہو، یہ ہم معنی اَزَلی کے ہے، باری تعالیٰ کو اَلْقَدِیْمُ الاَزَلی بھی کہتے ہیں چونکہ مقولہ کَانَ حَیًّا فِی الاَزَلِ قادراً عالماً، باری تعالیٰ کی نسبت صادق آتا ہے لہٰذا اوس کے القدیم ہونے مین کوئی شبہ

نہین ہوسکتا ہے۔

۱۷۹ — مُقَدَّمُ = پہلا، اگلا، کتاب الاذکار مین لکھا ہے کہ:- اَللّٰھُمَّ یَا ذَا الْبَقَاءِ اَنْتَ الْمُقَدَّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخَّرُ وَاَنْتَ سَابِقُ کُلِّ شَيْءٍ وَمُنْتَھَی کُلِّ شَيْءٍ اِقْضِ حَاجَتِي بِفَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ = اے خدا تو بقا والا ہے، تو سب سے پہلا ہے، تو سب سے آخر ہے اور تو ہر چیز سے سابق ہے اور تو ہر چیز کی انتہا ہے، اپنے فضل و رحمت سے میری حاجت کو پوری کر اے سب سے بڑا رحیم۔

۱۸۰ — اَزَلِيٌّ = خدا ازل سے ہے؛ کتاب الاذکار مین یہہ بھی لکھا ہے کہ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اَزَلِيٌّ اَبَدِيٌّ سُبْحَانَکَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ بِلَا بِدَایَةٍ لَا یَجْرِي عَلَیْکَ زَمَانٌ کَیْفَ اُثْنِي عَلَیْکَ لَکَ الْحَمْدُ یَا ذَا الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ = اے خدا تو ازلی ہے تو ابدی ہے، اے خدا سزاوار تسبیح تو ہی ہے، تیرے لیئے ابتدا نہین ہے، تجھ پر زمانہ گذر نہین کرتا ہے، مین کیونکر تیری تعریف کرون، ہر طرح کی تعریف کا سزاوار تو ہی ہے، اے بڑے عرش کا مالک!

۱۸۱ — بِلَا بِدَایَةٍ = بے ابتدا، دیکھو دفعہ ۱۸۰

۱۸۲ — سَابِقُ = پہلا، دیکھو ۱۷۹۔

۱۸۳ — آخِرُ = سب سے بعد رہنے والا، دیکھو دفعہ ۱۷۷۔

۱۸۴ — مُنْتَھَی کُلِّ شَيْءٍ = ہر چیز کی انتہا، دیکھو دفعہ ۱۷۹۔

۱۸۵ — مُؤَخَّرُ = سب سے آخر، دیکھو دفعہ ۱۷۹

۱۸۶ — اَبَدِيٌّ = ہمیشہ رہنے والا، دیکھو دفعہ ۱۸۰

۱۸۷ — لَا یَزَالُ = زائل نہ ہونے والا، یعنی ہمیشہ رہنے والا، کتاب الادعیہ مین لکھا ہے کہ سُبْحَانَ الَّذِي لَا یَزَالُ وَبِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَيْءٍ قَدِیْرٌ = پاکی سے یاد کرنے کے سزاوار وہ ذات ہے جو ہمیشہ رہے گا، اور اوس کے ہاتھ مین آسمانون اور زمین کی بادشاہی ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے؛

۱۸۸ — بَاقِيٌّ = ہمیشہ رہنے والا، یہہ آیہ ذیل سے لیا گیا ہے:- وَیَبْقٰی وَجْهُ رَبِّکَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ = اور تیرے باعظمت اور بزرگ پروردگار کا چہرہ باقی رہیگا دیکھو سورہ رحمٰن نمبر ۵۵ نمبر آیہ ۲۷/۳۴

۱۸۹ — اَبْقٰی = زیادہ پائندہ، مثلاً وَاللّٰهُ خَیْرٌ

وَاَبْقیٰ = اور اللہ بہتر ہے اور زیادہ پاینده
ہے، دیکھو سورۂ طٰہٰ نمبر ۲۰ نمبر آیۃ ۷۵/۴۴۳۳

۱۹۰ ذُوالْبَقَاءِ — ذُوالْبَقَاءِ = بقا والا ہے، دیکھو دفعہ ۱۷۹

۱۹۱ دَائِمٌ — دَائِمٌ = ہمیشہ، امام رازی اِس کے
ثبوت مین وہ قول خدا پیش کرتے ہین
جو قرآن مجید کے سورۂ رعد نمبر ۱۳ نمبر آیۃ ۳۵/۴۴۷
مین اللہ تعالیٰ نے صفت بہشت مین فرمایا
ہے، کہ اُکُلُهَا دَائِمٌ وَظِلُّهَا = اوس بہشت کے
پھل اور چھاون ہمیشہ ہوگی، جب مخلوق کے
تغیر اشکال یا صور کے علاوہ فنا ے ذات یعنی نوع
کا ثبوت عالم مین نہین ہے تو واجب الوجود کی فنا محال ہو جاتی ہے

۱۹۲ سَرْمَدٌ — سَرْمَدٌ = ہمیشہ، امام رازی لکھتے
ہین کہ اِس لفظ کا اشتقاق سَرْد سے
ہے، سَرْد چند اشیاء کے پے در پے
اور متعاقب ہونے کو کہتے ہین اور چونکہ زمانہ
بھی اجزاء کے تلاحق اور تعاقب کی وجہ سے
باقی رہتا ہے اور یہہ بعینہ سرد کا مفہوم ہے اِس لیے
اُس پر میم زائد داخل کیا کہ اوس ہی معنی مین مبالغہ کا مفید ہوجائے
چونکہ اِس لفظ کے معنون مین ہمیشگی پائی جاتی ہے
اور باری تعالیٰ ازلی اور ابدی ہے لہٰذا یہہ نام
بھی مجازاً اوس کی نسبت استعمال کیا گیا ہے

۱۹۳ مُسْتَمِرٌّ — مُسْتَمِرٌّ = ہمیشہ، امام رازی لکھتے ہین
کہ یہہ باب استفعال سے صیغہ ماضی
کا ہے، مادہ اِس کا مُرُورٌ بمعنی چلنے کے ہے
اور چونکہ اِس نام مین بھی مفہوم دوام پایا جاتا ہے
لہٰذا یہہ نام بھی اللہ تعالیٰ کی نسبت مجازاً استعمال کیا گیا ہے

۱۹۴ مُمْتَدٌّ — مُمْتَدٌّ = دراز، امام رازی لکھتے ہین کہ سَرْمَد
اور مستمر کی طرح بھی مدت اور زمانہ کو ممتد اِس ہی
وجہ سے کہتے ہین کہ وہ بوجہ تلاحق و تعاقب اجزاء
ممتد رہتا ہے اور چونکہ ممتد مین زمانہ غیر محدود کا مفہوم
ہے لہٰذا مجازاً اوس کو باری تعالیٰ سے منسوب کرتے ہین

۱۹۵ دَهْرٌ — دَهْرٌ = زمانہ، نصیحت نبوی ہے کہ لَا تَسُبُّوا
الدَّهْرَ فَاِنَّ الدَّهْرَ هُوَ اللهُ = زمانہ کو بُرا مت کہو
کیونکہ زمانہ واقعی اللہ ہے، انسان کا خاصہ ہے
کہ جب اوس کو اسباب پر وقوف نہین ہوتا ہے
تو زمانہ کو بُرا کہنا شروع کرتا ہے زمانہ کبھی فاعل
نہین ہوسکتا ہے چونکہ فاعل حقیقی باری تعالیٰ
ہے لہٰذا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
لوگون کو اس فعل ناجائز سے منع فرمایا، اور وہ
کا اطلاق مجازاً باری تعالیٰ پر کیا ہے۔

۱۹۶ دَیْهَارٌ — دَیْهَار بمعنی دہر ہے، لغت معتبرہ مین
نہین ملتا ہے۔

۱۹۷ ـ دُہُوْر = بمعنی دہر ہے، یہہ بھی لغت معتبرہ مین نہین ملتا ہے، امام فخرالدین رازی نے کسی کتاب پر استدلال کیا ہے لیکن پتہ نہین بتایا، دیکھو تفسیر کبیر جلد اول صفحہ ۸۲ـ
(حاشیہ: دُہُوْر)

۱۹۸ ـ لَا یَجْرِیْ عَلَیْہِ زَمَانٌ = خدا پر زمانہ گزرتا نہین کیونکہ وہ ازلی ہے۔
(حاشیہ: لَا یَجْرِیْ عَلَیْہِ زَمَانٌ)

۱۹۹ ـ مَلِیٌّ = چند مدت، یہہ باری تعالی کا نام نہین ہوسکتا ہے۔
(حاشیہ: مَلِیٌّ)

فصل دہم مکان

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	قَرِیْبٌ	۲۰۰	۶	لَا مَکَانَ لَہٗ	۲۰۵
۲	اَقْرَبُ	۲۰۱	۷	فَاسِحٌ	۲۰۶
۳	لَا یُحَدُّ	۲۰۲	۸	مُدْخَلٌ	۲۰۷
۴	سَکِیْنِیْ	۲۰۳	۹	لَیْسَ بِمَنْزِلٍ	۲۰۸
۵	مَکِیْنٌ	۲۰۴	۱۰	خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ	۲۰۹

ردیف وار اسماء فصل دہم مکان

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	اَقْرَبُ	۲۰۱	۶	لَا مَکَانَ لَہٗ	۲۰۵
۲	خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ	۲۰۹	۷	لَا یُحَدُّ	۲۰۲
۳	سَکِیْنِیْ	۲۰۳	۸	لَیْسَ بِمَنْزِلٍ	۲۰۸
۴	فَاسِحٌ	۲۰۶	۹	مُدْخَلٌ	۲۰۷
۵	قَرِیْبٌ	۲۰۰	۱۰	مَکِیْنٌ	۲۰۴

۲۰۰ ـ قَرِیْبٌ = نزدیک، پاس، مثلاً وَاِذَا سَأَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ = اور جب میرے بندے میری نسبت تجھ سے دریافت کرین تو مین پاس ہون، دیکھو سورۂ بقرہ
(حاشیہ: قَرِیْبٌ)

نمبر ۲ نمبر آیۃ ۱۸۶/۱۹۳ —

۲۰۱ — أَقْرَبُ = بہت قریب، مثلاً وَنَحْنُ
أَقْرَبُ | أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ = اور ہم
اوس کی جانب شاہ رگ سے زیادہ قریب ہیں
دیکھو سورۃ ق نمبر ۵۰ نمبر آیۃ ۱۶/۴۴۶۵۰ ؛

۲۰۲ — لَا يُحَدُّ = کے لغوی دو معنی ہیں
لَا يُحَدُّ | اوّل یہہ کہ اوس کے لیئے انتہا،
نہیں ہے، کیونکہ ذات باری غیر محدود اور
غیر متناہی ہے اور دوسرا کنہ ذات باری
محال ہے لیکن بلحاظ منطق کے یہہ کہنا کہ حد
تام باری تعالیٰ نہیں ہوسکتی ہے مسئلہ مختلف
فیہ ہے، وَاللّٰهُ مَوْجُوْدٌ الَّذِيْ وُجُوْدُهٗ وَاجِبٌ،
حد تام ہے اور باعتبار واجب الوجود ہونے
کے اس کا مصداق بجز اللہ کے کوئی دوسرا
نہیں ہوسکتا ہے ؛ —

۲۰۳ — سَكَنِيٌّ = بسنے والا، یہہ نام
سَكَنِيٌّ | بعض لوگ استعمال کرتے ہیں لیکن
اللہ تعالیٰ کے لامکان ہونے کی وجہ سے اس
لفظ کا استعمال جائز نہیں ہوسکتا ہے —

۲۰۴ — مَكِيْنٌ = کے لغوی معنی مکان میں
مَكِيْنٌ | رہنے والے اور بسنے والے اور
ٹھہرنے والے کے ہیں، آیۂ ذیل میں مکین
صفت جبریل علیہ السلام کی ہے نہ کہ باری تعالیٰ کی، ذِيْ
قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ = جبریل علیہ السلام طاقت والا
ہے، مالک عرش کے ہاں بڑا درجہ والا
ہے، دیکھو سورۃ تکویر نمبر ۸۱ نمبر آیۃ ۲۰/۵۸۳۵ ؛ اس
لفظ کا استعمال اس وجہ سے کیا گیا ہے کہ
باری تعالیٰ نے خلقت عالم کے بعد مُسْتَوِيٌ
عَلَى الْعَرْشِ ہونا فرمایا ہے لیکن چونکہ یہہ آیات
متشابہات میں سے ہے لہٰذا لفظ مکین کا
باری تعالیٰ سے منسوب کرنا درست نہیں ہے۔

۲۰۵ — لَا مَكَانَ لَهٗ = خدا کے لیئے مکان
لَا مَكَانَ لَهٗ | نہیں ہے، جس میں وہ متمکن رہے؛
جو ذات غیر محدود اور غیر متناہی ہو اوس سے
مکان متعلق نہیں ہوسکتا ہے۔ —

۲۰۶ — فَاسِحٌ = جگہہ وسیع کرنے والا، یا
فَاسِحٌ | دینے والا، مثلاً يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا إِذَا
قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ
= اے ایمان والو جب تم سے کہا جاے کہ
مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل کر بیٹھا کرو، اللہ تم کو
فراخ جگہہ دے گا، دیکھو سورۃ مجادلۃ نمبر ۵۸
نمبر آیۃ ۱۱/۵۱۴۹ ؛ —

۲۰۷ ـ مُدْخِلٌ = داخل کرنے والا، یہہ آیۃ ذیل سے لیا گیا ہے:۔ یُدْخِلُ مَنْ یَّشَآءُ فِیْ رَحْمَتِهٖ = اَللہ جس کو چاہے اپنی رحمت مین داخل کرے، دیکھو سورۂ دہر نمبر ۷۶ نمبر آیۃ ۳۱/۵۶۳۶ ــ

مُدْخِلٌ

۲۰۸ ـ لَیْسَ بِمُنْزِلٍ = اُوتارنے والا نہین، مثلاً وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ = اور ہم نے اوس کے بعد اوس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہ اوتارا، اور ہم اوتارنے والے بھی نہ تھے، دیکھو سورۂ یٰس نمبر ۳۶ نمبر آیۃ ۲۷/۳۷۳۵ ــ

لَیْسَ بِمُنْزِلٍ

۲۰۹ ـ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ = بہتر اوتارنے والونکا مثلاً رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ = اَے میرے پروردگار! مجھے برکت کا اُوتارنا اُوتاریو، اور تو سب اُوتارنے والون مین بہتر ہے، دیکھو سورۂ مومنون نمبر ۲۳ نمبر آیۃ ۲۹/۲۷۰۳ ــ

خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ

فصل یازدہم حقانیت

نمبرشمار	نام	دفعہ	نمبرشمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	حَقٌّ	۲۱۰	۴	لَایَخْلُقُ الْبَاطِلَ	۲۱۳
۲	مُحِقٌّ	۲۱۱	۵	لَایَخْلُقُ الْعَبَثَ	۲۱۴
۳	صِدْقٌ	۲۱۲	۶	لَایَخْلُقُ اللَّعِبَ	۲۱۵
"	اَصْدَقُ	"	۰	۰	۰

ردیف وار اسمای فصل یازدہم حقانیت

نمبرشمار	نام	دفعہ	نمبرشمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	اَصْدَقُ	۲۱۲	۴	لَایَخْلُقُ الْعَبَثَ	۲۱۴
۲	حَقٌّ	۲۱۰	۵	لَایَخْلُقُ اللَّعِبَ	۲۱۵
۳	صِدْقٌ	۲۱۲	۶	مُحِقٌّ	۲۱۱
۴	لَایَخْلُقُ الْبَاطِلَ	۲۱۳	۰	۰	۰

۲۱۰ ـ حَقٌّ = سچا، مثلاً هُنَالِكَ الْوَلَایَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ = اِس ہی سے ثابت ہوا کہ سب اختیار سچے خدا ہی کو ہے، دیکھو سورۂ کہف نمبر ۱۸ نمبر آیۃ ۴۴/۲۱۸۴ ــ

حَقٌّ

۲۱۱ ـ مُحِقٌّ = جتانے والا، ثابت کرنے والا یہہ دفعہ ۲۷ کی آیہ مندرجہ سے لیا گیا ہے،

مُحِقٌّ

دیکھو دفعہ مذکورہ۔

۲۱۲ ـ صِدْقٌ = سچا، یہہ آیۂ ذیل سے لیا گیا ہے:۔ وَتَمَّتْ کَلِمَتُ رَبِّکَ صِدْقاً وَّعَدْلاً = تیرے پروردگار کی باتین سچائی اور انصاف کے ساتھ پوری ہوگئین، دیکھو سورۂ انعام نمبر ۶ نمبر آیۃ ۱۱۵/۹۰۳، أَصْدَقُ = بڑا سچا، مثلاً وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللّٰہِ قِیلاً = اور بات مین خدا سے بڑھ کر کون سچا ہوسکتا ہے، دیکھو سورۂ نساء نمبر ۴ نمبر آیۃ ۸۹/۵۸۲ ۔

صِدْقٌ

۲۱۳ ـ لَا یَخْلُقُ الْبَاطِلَ = باطل کو پیدا نہین کرتا ہے، یہہ آیۂ ذیل سے لیا گیا ہے:۔ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا بَاطِلاً، ذٰلِکَ ظَنُّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا = اور ہم نے آسمان کو اور زمین کو اور جو چیزین اون مین ہین اون کو بیکار پیدا نہین کیا، یہہ اون لوگون کا خیال ہے جو کافر ہین، دیکھو سورۂ ص نمبر ۳۸ نمبر آیۃ ۲۷/۴۰۰۴ ۔

لَا یَخْلُقُ الْبَاطِلَ

۲۱۴ ـ لَا یَخْلُقُ الْعَبَثَ = اللہ بیکار پیدا نہین کرتا ہے یہہ آیۂ ذیل سے لیا گیا ہے:۔ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنَاکُمْ عَبَثاً وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ = کیا تمھارا یہہ خیال ہے؟ کہ ہم نے تم کو بیکار پیدا کیا ہے؟ اور یہہ کہ تم ہماری طرف واپس نہ آوگے، دیکھو سورۂ مومنون نمبر ۲۳ نمبر آیۃ ۱۱۵/۲۷۸۸ ۔

لَا یَخْلُقُ الْعَبَثَ

۲۱۵ ـ لَا یَخْلُقُ اللَّعِبَ = خدا کھیل کے طور سے پیدا نہین کرتا ہے، یہہ آیۂ ذیل سے لیا گیا ہے:۔ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا لَاعِبِیْنَ = اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ اون دونون مین ہے اوس کو کھیل کے لیے پیدا نہین کیا ہے، دیکھو سورۂ انبیاء نمبر ۲۱ نمبر آیۃ ۱۶/۲۴۹۹ ۔

لَا یَخْلُقُ اللَّعِبَ

فصل دوازدہم قدرت وقوّت

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	قَادِرٌ	۲۱۶	۱۹	ذُو الْاِخْتِيَارِ	۳۳۴
۲	قَدِيْرٌ	۲۱۷	۲۰	لَا مُعِيْنَ لَهٗ	۳۳۵
۳	مُقْتَدِرٌ	۲۱۸	۲۱	لَا وَلِيَّ لَهٗ	۳۳۶
۴	اَقْدَرُ الْقَادِرِيْنَ	۲۱۹	۲۲	مُعِدٌّ	۳۳۷
۵	مُقَدِّرٌ	۲۲۰	۲۳	مُظْهِرٌ	۳۳۸
۶	قَوِيٌّ	۲۲۱	۲۴	كُلُّ شَيْءٍ مُظْهِرَاتُهٗ	۳۳۹
۷	مُقَوِّيٌ	۲۲۲	۲۵	فَتَّاحٌ	۳۴۰
۸	شَدِيْدُ الْقُوٰى	۲۲۳	۲۶	خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ	۳۴۱
۹	ذُو الْقُوَّةِ	۲۲۴	۲۷	لَا الْعَادَةُ فِيْ قُدْرَتِهٖ	۳۴۲
۱۰	ذُو الْحَوْلِ	۲۲۵	۲۸	مُحْشِرُ الْخَلْقِ	۳۴۳
۱۱	مُحَوِّلٌ	۲۲۶	۲۹	مُبْقِيْ	۳۴۴
۱۲	عَزِيْزٌ	۲۲۷	۳۰	لَهُ الْاٰيَةُ الْكُبْرٰى	۳۴۵
۱۳	غَالِبٌ	۲۲۸	۳۱	مُقَدِّمٌ	۳۴۶
۱۴	مَتِيْنٌ	۲۲۹	۳۲	مُؤَخِّرٌ	۳۴۷
۱۵	لَيْسَ بِعَاجِزٍ	۲۳۰	۳۳	جَامِعٌ	۳۴۸
۱۶	لَيْسَ بِمُسْتَوْثِقٍ	۲۳۱	۳۴	صَارِفُ الْقُلُوْبِ	۳۴۹
۱۷	لَا يُقْهَرُ	۲۳۲	۳۵	مُؤَلِّفُ الْقُلُوْبِ	۳۵۰
۱۸	مُضْعِفٌ	۲۳۳	۳۶	مُقَلِّبٌ	۳۵۱

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۳۷	فَالِقُ الْاِصْبَاحِ	۳۵۲	۵۷	مُوْزِعٌ	۳۷۲
۳۸	قَابِضٌ	۳۵۳	۵۸	مُضْحِكٌ	۳۷۳
۳۹	بَاسِطٌ	۳۵۴	۵۹	مُذَلِّلٌ	۳۷۴
۴۰	رَابِطٌ	۳۵۵	۶۰	مُزَيِّنٌ	۳۷۵
۴۱	وَاصِلٌ	۳۵۶	۶۱	مُوْقِفٌ	۳۷۶
۴۲	مُوَصِّلٌ	۳۵۷	۶۲	مُكَوِّرٌ	۳۷۷
۴۳	مُعَمِّرٌ	۳۵۸	۶۳	مُثَبِّتٌ	۳۷۸
۴۴	مُنَكِّسٌ	۳۵۹	۶۴	مُمْسِكُ الشَّيْءِ	۳۷۹
۴۵	مُطْوِيٌ	۳۶۰	۶۵	رَادٌّ	۳۸۰
۴۶	مُوْلِجٌ	۳۶۱	۶۶	سَاطِحُ الْاَرْضِ	۳۸۱
۴۷	مُفَجِّرٌ	۳۶۲	۶۷	سَاطِعُ الصُّبْحِ	۳۸۲
۴۸	مُذْهِبٌ	۳۶۳	۶۸	مَاهِدٌ	۳۸۳
۴۹	مُنْبِتٌ	۳۶۴	۶۹	نِعْمَ الْمَاهِدُ	۳۸۴
۵۰	مُنْظِمٌ	۳۶۵	۷۰	قَاصِمٌ	۳۸۵
۵۱	مُمْلِيُ الْجَهَنَّمِ	۳۶۶	۷۱	قَاسِمٌ	۳۸۶
۵۲	مُسَخِّرٌ	۳۶۷	۷۲	قَسَّامُ الْاَزَلِ	۳۸۷
۵۳	مُمْطِرٌ	۳۶۸	۷۳	مُبَدِّلٌ	۳۸۸
۵۴	مُسَقِّطٌ	۳۶۹	۷۴	مُرْسِلٌ	۳۸۹
۵۵	مُخْسِفٌ	۳۷۰	۷۵	مُزَلْزِلُ الْاَرْضِ	۳۹۰
۵۶	مُوَفِّقٌ	۳۷۱	۷۶	مُشَرِّعٌ	۳۹۱

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۷۷	مُصِبُّ	۲۹۳	۸۳	وَاسِعُ	۲۹۸
۷۸	مُنَزِّلُ	۲۹۳	۸۴	مُوَسِّعُ	۲۹۹
۷۹	مُنْزِلُ	۲۹۴	۸۵	نَاصِبُ	۳۰۰
۸۰	سَنَدُ	۲۹۵	۸۶	هَازِمُ الْاَحْزَابِ	۳۰۱
۸۱	لَامُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ	۲۹۶	۸۷	مُوَلِّيْ	۳۰۲
۸۲	لَايَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا	۲۹۷	۰	۰	۰

ردیف وار اسماءِ فصل دوازدہم قدرت وقوت

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	اَقْدَرُ الْقَادِرِيْنَ	۳۱۹	۱۱	سَاطِعُ الصُّبْحِ	۳۸۲
۲	بَاسِطُ	۳۵۲	۱۲	سَنَدُ	۲۹۵
۳	جَامِعُ	۳۴۸	۱۳	شَدِيْدُ الْقُوٰى	۳۳۲
۴	خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ	۳۴۱	۱۴	صَارِفُ الْقُلُوْبِ	۳۴۹
۵	ذُوالْاِخْتِيَارِ	۳۳۴	۱۵	عَزِيْزُ	۳۲۷
۶	ذُوالْحَوْلِ	۳۳۵	۱۶	غَالِبُ	۳۲۸
۷	ذُوالْقُوَّةِ	۳۴۴	۱۷	فَالِقُ الْاِصْبَاحِ	۳۵۲
۸	رَابِطُ	۳۵۵	۱۸	فَتَّاحُ	۳۴۰
۹	رَادُّ	۳۸۰	۱۹	قَابِضُ	۳۵۴
۱۰	سَاطِحُ الْاَرْضِ	۳۸۱	۲۰	قَادِرُ	۳۱۶

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۲۱	قَاسِمُ	۳۸۶	۴۰	مُثَبِّتُ	۳۷۸
۲۲	قَاصِمُ	۳۸۵	۴۱	مُحَشِّرُ الْخَلْقِ	۳۴۳
۲۳	قَدِيْرُ	۳۱۷	۴۲	مُحَوِّلُ	۳۳۶
۲۴	قَسَّامُ الْاَزَلِ	۳۸۷	۴۳	مُخَسِّفُ	۳۷۰
۲۵	قَوِيُّ	۳۳۱	۴۴	مُذَلِّلُ	۳۷۴
۲۶	كُلُّ شَيْءٍ مُطِيْعٌ لَهٗ	۳۳۹	۴۵	مُذْهِبُ	۳۶۳
۲۷	لَاتَفَاوُتَ فِيْ قُدْرَتِهٖ	۳۴۲	۴۶	مُرْسِلُ	۳۸۹
۲۸	لَامُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ	۲۹۶	۴۷	مُزَلْزِلُ الْاَرْضِ	۳۹۰
۲۹	لَامُعِيْنَ لَهٗ	۳۳۵	۴۸	مُزَيِّنُ	۳۷۵
۳۰	لَاوَلِيَّ لَهٗ	۳۳۶	۴۹	مُسَخِّرُ	۳۶۷
۳۱	لَايُضَرُّ	۳۳۳	۵۰	مُسْقِطُ	۳۶۹
۳۲	لَايَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا	۲۹۷	۵۱	مُسْمِعُ	۳۹۱
۳۳	لَهُ الْاٰيَةُ الْكُبْرٰى	۳۴۵	۵۲	مُصِيْبُ	۲۹۳
۳۴	لَيْسَ بِعَاجِزٍ	۳۳۰	۵۳	مُضْحِكُ	۳۷۳
۳۵	لَيْسَ بِمَسْبُوْقٍ	۳۳۱	۵۴	مُضْعِفُ	۳۳۳
۳۶	مَاهِدُ	۳۸۳	۵۵	مُطْوِيْ	۳۶۰
۳۷	مُبَدِّلُ	۳۸۸	۵۶	مُظْلِمُ	۳۶۵
۳۸	مُبْقِيْ	۳۴۴	۵۷	مُظْهِرُ	۳۳۸
۳۹	مَتِيْنُ	۳۲۹	۵۸	مُعِدُّ	۳۳۴

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
١	٢	٣	٤	٥	٦
٥٩	مُعَمِّر	٢٥٨	٧٤	مُوَخِّر	٣٢٧
٦٠	مُفَجِّر	٢٦٣	٧٥	مُوَزِّع	٣٧٣
٦١	مُقْتَدِر	٣١٨	٧٦	مُوَسِّع	٢٩٩
٦٢	مُقَدِّر	٣٢٠	٧٧	مُوَصِّل	٣٥٧
٦٣	مُقَدِّم	٢٤٦	٧٨	مُوَفِّق	٣٧١
٦٤	مُقَلِّب	٣٥١	٧٩	مُوَقِّت	٣٧٦
٦٥	مُقَوِّي	٣٤٣	٨٠	مُوَرِّج	٣٦١
٦٦	مُکَوِّر	٣٧٧	٨١	مُوَلِّفُ الْقُلُوب	٣٥٠
٦٧	مُمْسِکُ الشَّيْءِ	٣٧٩	٨٢	مُوَلِّي	٣٠٣
٦٨	مُطَهِّر	٣٦٨	٨٣	نَاصِب	٣٠٠
٦٩	مُمَلِّيُ الْجَهَنَّم	٣٦٦	٨٤	نِعْمَ الْمَاهِد	٣٨٤
٧٠	مُنَبِّت	٢٦٤	٨٥	وَاسِع	٢٩٨
٧١	مُنَزِّل	٢٩٣	٨٦	وَاصِل	٣٥٦
٧٢	مُنَزِّل	٢٩٤	٨٧	هَازِمُ الْأَحْزَاب	٣٠١
٧٣	مُنَکِّس	٣٥٩	٠	٠	٠

٣١٦ ـ قَادِرٌ = قدرت رکھنے والا، مثلاً
(قَادِرٌ) اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ = اللہ اس پر قادر ہے کہ کوئی نشانی اوتارے، لیکن اون مین کے اکثر نہین جانتے ہین، دیکھو سورۂ انعام نمبر ٦ نمبر آیۃ ٣٧/٨٢٥

٣١٧ ـ قَدِيْرٌ = قدرت رکھنے والا، مثلاً
(قَدِيْرٌ) وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرٌ = اور بیشک خدا اون کی مدد کرنے پر ضرور قادر ہے، دیکھو سورۂ حج نمبر ٢٢ نمبر آیۃ ٣٩/٢٦٨٧ ـ

٣١٨ ـ مُقْتَدِرٌ = قدرت رکھنے والا،
(مُقْتَدِرٌ) مثلاً وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا = اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے دیکھو سورۂ کہف نمبر ١٨ نمبر آیۃ ٤٥/٢١٨٥ ـ

٣١٩ ـ اَقْدَرُ الْقَادِرِيْنَ = سب سے بڑا قادر،
(اَقْدَرُ الْقَادِرِيْنَ) یہہ اور قادر دونون ہم مفہوم ہین؛ دونون ذات باری کے کمال قدرت پر دال ہین، کتاب الأذکار مین دشمن پر فتحیابی کے لیئے دعاء ذیل لکھی گئی ہے۔ اَللّٰهُمَّ انْصُرْنِيْ نَصْرًا جَمِيْلًا وَّاَقْدِرْ لِيْ عَلٰى هَزِيْمَةِ الْاَعْدَاءِ يَا اَقْدَرَ الْقَادِرِيْنَ = اے خدا! میری اچھی مدد کر، اور دشمنون کی شکست پر مجھے قدرت دے توسب سے بڑا قادر ہے ـ

٣٢٠ ـ مُقَدِّرٌ = اندازہ کرنے والا، وَالَّذِيْ
(مُقَدِّرٌ) قَدَّرَ فَهَدٰى = جس پروردگار نے اندازہ

کیا اور راستے لگا دیا، دیکھو سورۃ نبا نمبر ۷۸ نمبر آیۃ ۲۹/۵۷۰۵ ہے۔ یا مقرر کرنے والا مثلاً نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ = ہم نے تمہارے درمیان موت مقرر کر دی ہے، دیکھو سورۃ واقعہ نمبر ۵۶ نمبر آیۃ ۶۱/۵۰۴۴

۲۳۱ - قَوِيٌّ = قُوَّتْ والا، زبردست؛ (قَوِيٌّ) مثلاً اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ = بیشک تیرا پروردگار وہی زبردست ہے، غالب ہے، دیکھو سورۃ ہود نمبر ۱۱ نمبر آیۃ ۶۶/۱۵۳۹ فارسی میں اس کا ہم معنی نام توانا ہے۔

۲۳۲ - مُقَوِّيٌ = قوت دینے والا، یہ آیۃ ذیل سے لیا گیا ہے: (مُقَوِّيٌ) اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً، يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ، وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ = خدا وہی ذات ہے جس نے تم کو ناتوانی کی حالت سے پیدا کیا پھر ناتوانی کے بعد توانائی دی، پھر توانائی کے بعد ناتوانی اور پیری کر دی، جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے وہی بڑا جاننے والا ہے، قدرت والا ہے، دیکھو سورۃ روم نمبر ۳۰ نمبر آیۃ ۵۳/۳۴۶۵ ـ

۲۳۳ - شَدِيْدُ الْقُوٰى = سخت یعنی بڑا قدرت (شَدِيْدُ الْقُوٰى) والا، یہ نام قرآن مجید اور کتب احادیث میں بصیغۂ مفرد اور نہ بمفہومہ ہے؛ ہاں قوی جو اسماء حسنیٰ میں سے ہے کبھی بمعنی قادر آتا ہے اور کبھی بمعنی کامل قدرت والے کے آتا ہے؛ یہاں شدید القوی بمعنی ثانی قوی کا مرادف ہوسکتا ہے، اور اگر وہ شَدِيْدُ الْقُوٰى مراد ہو جو سورۃ نجم نمبر ۵۳ نمبر آیۃ ۵/۴۷۹۳ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى = محمدؐ کو بڑی قوت والے نے سکھایا تو بالکل خلاف ہوگا کیونکہ یہاں شدید القوی سے عموماً جبریل سمجھے جاتے ہیں لیکن چونکہ جبریل نام فرشتہ ہے اور معلم حقیقی باری تعالیٰ ہے لہذا اوس سے بھی یہ صفت متعلق ہوسکتی ہے۔

۲۳۴ - ذُو الْقُوَّةِ = قوت والا ہے، مثلاً (ذُو الْقُوَّةِ) اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ = بیشک اللہ بڑا روزی دینے والا ہے، قوت والا ہے، زبردست ہے، دیکھو سورۃ ذاریات نمبر ۵۱ نمبر آیۃ ۵۸/۴۷۳۲ ـ

۲۳۵ - ذُو الْحَوْلِ = ذُو الْقُوَّةِ = قوت والا (ذُو الْحَوْلِ) ہے، ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اِنَّ

اَلفاظ سے بھی دعا مانگ لیا کرتے تھے
اَللّٰھُمَّ ذَا الْحَبْلِ الشَّدِیْدِ = اے پروردگار!
بڑی قوت والے، دیکھو کتب احادیث۔

مُحَوِّل
۳۲۶ - مُحَوِّلُ = پھیرنے والا، مثلاً لَاحَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ = پھرنا اور
طاقت سوا عالی شان اور بڑے خدا کے
اور کسی سے نہیں ہے۔

عَزِیْز
۳۲۷ - عَزِیْزٌ = غالب، مثلاً ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ
لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ
الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ
عَمَّا یُشْرِکُوْنَ = وہ ایسا اللہ ہے جس کے سوا
کوئی معبود نہیں، بادشاہ ہے، بڑا پاک ہے
بری ہے، امن دینے والا ہے، نگہبان
ہے، زبردست ہے، بڑا مجبور کرنے والا
ہے، تکبر والا ہے، وہ جو شرک کرتے ہیں
اللہ اوس سے پاک ہے، دیکھو سورہ حشر
نمبر ۵۹ نمبر آیۃ ۲۳/۵۱۵۳، فارسی میں اس کا ہم معنی
نام زبردست ہے۔

غَالِب
۳۲۸ - غَالِبٌ = زبردست، قدرت والا
مثلاً وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ
لَا یَعْلَمُوْنَ = اور اللہ اپنے کام پر قادر ہے
ولیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ہیں، دیکھو سورہ
یوسف ۱۲ نمبر ۱۲ نمبر آیۃ ۲۱/۱۴۱۷ —

مَتِیْن
۳۲۹ - مَتِیْنٌ = زبردست، دیکھو دفعہ ۴۴

لَیْسَ بِعَاجِزٍ
۳۳۰ - لَیْسَ بِعَاجِزٍ = اللہ عاجز نہیں ہے
یہ آیۃ ذیل سے لیا گیا ہے:۔
قَالَ اِنَّمَا یَاْتِیْکُمْ بِہِ اللّٰہُ اِنْ شَآءَ وَمَا اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ
= نوح نے کہا کہ اگر خدا کو منظور ہوگا تو وہی عذاب
کو تم پر نازل کرے گا، اور تم ہرا نہیں سکو گے،
دیکھو سورہ ہود ۱۱ نمبر ۱۱ نمبر آیۃ ۳۳/۱۵۰۶ —

لَیْسَ بِمَسْبُوْقٍ
۳۳۱ - لَیْسَ بِمَسْبُوْقٍ = اللہ عاجز نہیں ہے
مثلاً نَحْنُ قَدَّرْنَا بَیْنَکُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ
بِمَسْبُوْقِیْنَ = اور ہم ہی نے تم لوگوں میں موت
کا تقرر کر دیا ہے، اور ہم عاجز نہیں، دیکھو سورہ
واقعہ نمبر ۵۶ نمبر آیۃ ۶۱/۵۰۴۴ —

لَا یَضُرُّوْنَ اللّٰہَ
۳۳۲ - لَا یَضُرُّوْنَ اللّٰہَ = وہ اللہ کا بگاڑ نہیں
سکتا، مثلاً وَلَا تَضُرُّوْنَہٗ شَیْئًا، اِنَّ رَبِّیْ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ = اور تم اللہ کا کچھ بھی بگاڑ نہ
سکو گے بیشک میرا پروردگار ہر چیز کا نگران ہے
دیکھو سورہ ہود نمبر ۱۱ نمبر آیۃ ۵۷/۱۵۳۰ —

مُضْعِف
۳۳۳ - مُضْعِفٌ = کمزور کرنے والا، یہ
دفعہ ۳۴۲ کی آیۃ مندرجہ سے لیا گیا ہے

دیکھو دفعہ مذکورہ۔

۴۳۴ ـ ذُوالْاِخْتِیَارِ = اختیار والا ہے، مثلاً
ذُوالْاِخْتِیَارِ
وَرَبُّکَ یَخْلُقُ مَا یَشَاءُ وَیَخْتَارُ مَا کَانَ
لَهُمُ الْخِیَرَةُ = اور تیرا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا
کرتا ہے، اور اختیار کیا کرتا ہے مختار کرنا
اون لوگون کے اختیار مین نہین ہے، دیکھو
سورہ قصص نمبر ۲۸ نمبر آیۃ ۶۸/۳۳۴ ۔

۴۳۵ ـ لَا مُعِیْنَ لَهُ = خدا کا کوئی مددگار
لَا مُعِیْنَ لَهُ
نہین ہے، یہہ آیۃ ذیل سے
لیا گیا ہے:- لَمْ یَکُنْ لَّهُ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ
تَکْبِیْرًا = اس سبب سے کہ کمزور ہے کوئی اللہ
کا مددگار نہین ہے اور اوس کی بڑائی کرتا رہ
دیکھو سورہ بنی اسرائیل نمبر ۱۷ نمبر آیۃ ۱۱۱/۳۱۴،

۴۳۶ ـ لَا وَلِیَّ لَهُ = خدا کا کوئی مددگار نہین
لَا وَلِیَّ لَهُ
ہے، یہہ دفعہ ۴۳۵ کی آیہ مندرجہ
سے لیا گیا ہے، اول صرف باتحاد مفہوم اور
ثانی بتغیر لفظ و اتحاد معنی ماخوذ ہے، دیکھو دفعہ مذکور الصدر

۴۳۷ ـ مُعِدٌّ = تیار کرنے والا، یہہ آیۃ ذیل
مُعِدٌّ
سے لیا گیا ہے:- وَاِنْ کُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهُ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْکُنَّ
اَجْرًا عَظِیْمًا = (امہات المومنین) اگر تم اللہ اور
اوس کے رسول اور عاقبت کے گھر کے
خواہان ہو تو تم مین سے جو نیکوکار ہین اون کے
لیئے خدا نے بڑے اجر تیار کر رکھے ہین۔
دیکھو سورہ احزاب نمبر ۳۳ نمبر آیۃ ۲۹/۳۵۶۵ ۔

۴۳۸ ـ مُظْهِرٌ = غالب کرنے والا، دیکھو
مُظْهِرٌ
دفعہ ۴۴۶ ۔

۴۳۹ ـ کُلُّ شَیْءٍ مَظْهَرُ اٰیَاتِهٖ = ہر چیز خدا کے
کُلُّ شَیْءٍ مَظْهَرُ اٰیَاتِهٖ
ظہور قدرت کا مقام ہے، دیکھو دفعہ ۱۹

۴۴۰ ـ فَتَّاحٌ = بڑا کھولنے والا، فیصلہ کرنے
فَتَّاحٌ
والا، مثلاً وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ = اور اللہ
فیصلہ کرنے والا ہے، جاننے والا ہے؛
دیکھو سورہ سباء نمبر ۳۴ نمبر آیۃ ۲۶/۳۶۳۴ ۔

۴۴۱ ـ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ = بہتر فیصلہ کرنے
خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ
والون کا، مثلاً رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ قَوْمِنَا
بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ = اے ہمارے
پروردگار! ہم مین اور ہماری قوم مین منصفانہ فیصلہ
کر، اور تو سب فیصلہ کرنے والون سے بہتر ہے
دیکھو سورہ اعراف نمبر ۷ نمبر آیۃ ۸۷/۱۰۴ ۔

۴۴۲ ـ لَا تَفَاوُتَ فِیْ قُدْرَتِهٖ = خدا کی قدرت مین
لَا تَفَاوُتَ فِیْ قُدْرَتِهٖ
کسی طرح فرق نہین آتا ہے خواہ کام
تھوڑا ہو یا بہت ہو، مثلاً وَمَا اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا کَلَمْحِ الْبَصَرِ

اَوْ ہُوَ اَقْرَبُ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ = قیامت
کا قائم کرنا تو ایسا ہے جیسے چشم زدن بلکہ وہ
جلد تر ہے، بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے،
دیکھو سورہ نحل نمبر ۱۶ نمبر آیۃ ۷۷/۱۹۷۸ —

۲۴۳ — مُحْشِرُ الْخَلْقِ = جمع کرنے والا مخلوق کا
(مُحْشِرُ الْخَلْقِ) مثلاً اِنَّ رَبَّکَ ہُوَ یَحْشُرُہُمْ اِنَّہٗ حَکِیْمٌ عَلِیْمٌ
= بیشک تیرا پروردگار اون کو جمع کرے گا، بیشک
وہ حکمت والا ہے جاننے والا ہے، دیکھو
سورہ حجر نمبر ۱۵ نمبر آیۃ ۲۵/۱۸۴۷ —

۲۴۴ — مُبْقِیْ = باقی رکھنے والا، یہہ آیۃ
(مُبْقِیْ) ذیل سے ماخوذ ہے: وَجَعَلْنَا ذُرِّیَّتَہٗ ہُمُ
الْبٰقِیْنَ = اور ہم نے نوح کی نسل کو باقی
رکھا، دیکھو سورہ صٰفّٰت نمبر ۳۷ نمبر آیۃ ۷۷/۳۸۶۸

۲۴۵ — لَہُ الْاٰیٰتُ الْکُبْرٰی = خدا کی قدرت
(لَہُ الْاٰیٰتُ الْکُبْرٰی) کی بڑی نشانیاں ہیں مثلاً لِنُرِیَکَ
مِنْ اٰیٰتِنَا الْکُبْرٰی = تاکہ ہم تجھ کو اپنی بڑی نشانیاں
دکھائیں، دیکھو سورہ طٰہٰ نمبر ۲۰ نمبر آیۃ ۲۳/۲۴۷۲ —

۲۴۶ — مُقَدِّمُ = پہلے کرنے والا، ترمذی
(مُقَدِّمُ) میں حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ
عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نماز کے آخر میں تشہد کے بعد اور سلام کے
قبل دعا ذیل فرماتے تھے: اَللّٰہُمَّ اغْفِرْلِیْ
مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا
اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰہَ
اِلَّا اَنْتَ = یا اللہ بخش دے اوس کو جو میں
نے آگے کیا اور جو میں نے پیچھے کیا، اور جو
میں نے خفیہ کیا، اور جو میں نے علانیہ کیا،
اور جو میرے جن اعمال پر مجھ سے تجھ کو خوب
علم ہے تو ہی مقدم کرنے والا ہے اور تو ہی
مؤخر کرنے والا ہے، اور تیرے سوا کوئی
معبود نہیں دیکھو ترمذی ابواب الدعوات —

۲۴۷ — مُؤَخِّرُ = پیچھے کرنے والا، دیکھو
(مُؤَخِّرُ) دفعہ ۲۴۶ —

۲۴۸ — جَامِعُ = جمع کرنے والا، رَبَّنَا اِنَّکَ
(جَامِعُ) جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ = اے
ہمارے پروردگار جس دن میں شک نہیں
اوس میں تو ہی لوگوں کا اکٹھا کرنے والا ہوگا،
دیکھو سورہ عمران نمبر ۳ نمبر آیۃ ۱۳۸/۱۳۶۲ —

۲۴۹ — صَارِفُ الْقُلُوْبِ = دلوں کا پھیرنے
(صَارِفُ الْقُلُوْبِ) والا، مثلاً صَرَفَ اللّٰہُ قُلُوْبَہُمْ بِاَنَّہُمْ
قَوْمٌ لَّا یَفْقَہُوْنَ = اللہ نے اون کے دلوں کو پھیر
دیا بسبب اس کے کہ یہہ ایسے لوگ ہیں کہ

سمجھتے نہین ، دیکھو سورۂ توبہ نمبر ۹ نمبر آیۃ ۶۰/۱۳۶۲ —

۴۵۰ — مُؤَلِّفُ الْقُلُوْبِ دلون کا جوڑنے والا

مؤلف القلوب

مثلاً وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ = اور خدا
نے مسلمانون کے دلون کو باہم جوڑ دیا یعنی
اُلفت پیدا کردی ، دیکھو سورۂ انفال نمبر ۸ نمبر
آیۃ ۶۳/۱۲۲۲ —

۴۵۱ — مُقَلِّبُ = اولٹ پلٹ کرنے والا ،

مقلب

مثلاً وَنُقَلِّبُ اَفْئِدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ
يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ =
اور ہم اون کے دلون اور اون کی آنکھون کو ایسا
اولٹ پلٹ دین گے جیسے کہ اوس پر پہلی دفعہ ایمان
نہین لائے تھے ، اور ہم اون کو اون کی
سرکشی مین حیران رہنے دین گے ، دیکھو سورۂ
انعام نمبر ۶ نمبر آیۃ ۱۱۰/۸۹۸ ، اس قسم کے اسماء
کا مضاف الیہ کے ساتھ استعمال کرنا چاہیے
مثلاً مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ ، مُقَلِّبُ الْاَبْصَارِ —

۴۵۲ — فَالِقُ = پھوٹنے والا ، مثلاً فَالِقُ

فالق

الْاِصْبَاحِ = اس صبح کی پھوٹنے والا ہے ،
دیکھو سورۂ انعام نمبر ۶ نمبر آیۃ ۹۶/۸۸۴ ، اس کا
بھی بغیر مضاف الیہ کے استعمال کرنا بعض علماء
ناجائز سمجھتے ہین ، دیکھو تفسیر کبیر ، بوقت استعمال
اضافت سے اس کو مقید کرنا چاہیے مثلاً
فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ، فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى —

۴۵۳ — قَابِضُ = تنگ دست کرنے والا ،

قابض

مثلاً وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْسُطُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ =
اور اللہ تنگ دست بھی کرتا ہے اور کشایش
بھی دیتا ہے اور اوس ہی کی طرف تم لوٹ کر
جاؤ گے دیکھو سورۂ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیۃ ۲۴۵/۲۵۲

۴۵۴ — باسط = کشایش دینے والا ، یہ بھی دفعہ مذکور بعد

باسط

کی آیۃ مندرجہ سے لیا گیا ہے ۔ دیکھو دفعہ مذکورہ

۴۵۵ — رَابِطُ = باندھنے والا ، یہہ آیۃ ذیل

رابط

یا اس کے امثال سے لیا گیا ہے :
وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ، اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ
بِهٖ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ = اور
موسی کی مان کا دل بیقرار ہو گیا ، اگر ہم اوس کے
دل کو مضبوط نہ کیے ہوتے تو قریب تھا کہ موسی
کو ظاہر کرے ، اور یہہ اس غرض سے کیا کہ وہ
یقین کرنے والون مین سے رہے ، دیکھو
سورۂ قصص نمبر ۲۸ نمبر آیۃ ۹/۳۳۴۴ —

۴۵۶ — وَاصِلُ = پہونچانے والا ، یہہ آیۃ

واصل

ذیل سے لیا گیا ہے : وَلَقَدْ وَصَّلْنَا
لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ = اور ہم برابر اون کو

احکام پہونچاتے رہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں،
دیکھو سورۂ قصص نمبر ۲۸ نمبر آیۃ $\frac{۵۱}{۳۲۰۶}$ —

۲۵۷ — مُوَصِّلٌ = پہونچانے والا، یہہ بھی
مُوَصِّلٌ دفعہ مذکور الصدر سے لیا گیا ہے؛
دیکھو دفعہ مذکورہ —

۲۵۸ — مُعَمِّرٌ = عمر زیادہ کرنے والا، بوڑھا
مُعَمِّرٌ کرنے والا، یہہ آیۃ ذیل سے لیا گیا
ہے: — وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ، أَفَلَا يَعْقِلُونَ
= اور ہم جس کی عمر زیادہ کرتے ہیں تو بناوٹ
میں اوس کو اوندھا کر دیتے ہیں، کیا یہہ لوگ
نہیں سمجھتے ہیں؟ دیکھو سورۂ یٰس نمبر ۳۶ نمبر
آیۃ $\frac{۶۸}{۳۷۷۶}$

۲۵۹ — مُنَكِّسٌ = اوندھا کرنے والا،
مُنَكِّسٌ یہہ بھی دفعہ مذکور الصدر کی آیۃ مندرجہ
سے لیا گیا ہے دیکھو دفعہ مذکورہ —

۲۶۰ — مُطْوِي = لپیٹنے والا، یہہ آیۃ ذیل سے
مُطْوِي لیا گیا ہے: — يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ
السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ = جس دن ہم آسمانوں کو اس طرح
لپیٹیں گے جیسے خطوط کے مکتوب کا لپیٹنا، دیکھو
سورۂ انبیاء نمبر ۲۱ نمبر آیۃ $\frac{۱۰۴}{۲۵۸۷}$ —

۲۶۱ — مُولِجٌ = داخل کرنے والا، یہہ آیۃ ذیل
مُولِجٌ سے لیا گیا ہے: — أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ
فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ = کیا تو نے
نظر نہیں کی کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا
ہے، اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے؛
دیکھو سورۂ لقمان نمبر ۳۱ نمبر آیۃ $\frac{۲۸}{۳۵۰۰}$ —

۲۶۲ — مُفَجِّرٌ = بہانے والا، یہہ آیۃ ذیل
مُفَجِّرٌ سے لیا گیا ہے: — وَفَجَّرْنَا خِلَالَهُمَا نَهَرًا =
اور ہم نے دونوں کے درمیان نہر جاری
کر رکھی تھی، دیکھو سورۂ کہف نمبر ۱۸ نمبر آیۃ $\frac{۳۳}{۲۱۷۳}$

۲۶۳ — مُذْهِبٌ = لے جانے والا، دور
مُذْهِبٌ کرنے والا، یہہ آیۃ ذیل سے ماخوذ
ہے: — إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ
أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا = اہل بیت! خدا
یہہ چاہتا ہے کہ تم سے گندگی کو دور کرے
اور تم کو ایسا پاک کرے جیسا پاک بنانے کا
حق ہو، دیکھو سورۂ احزاب نمبر ۳۳ نمبر آیۃ $\frac{۳۳}{۳۵۹۹}$

۲۶۴ — مُنْبِتٌ = اوگانے والا، یہہ آیۃ ذیل
مُنْبِتٌ سے لیا گیا ہے: — يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ
وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ
= اوس ہی پانی سے اللہ تمہارے لئے کھیتی
اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر طرح کے پھل پیدا

کرتا ہے، دیکھو سورہ نحل نمبر ۱۶ نمبر آیۃ ۱۱/۱۹۱۳

۲۶۵ _ مُظلِم = اندھیرا کرنے والا، یہہ دفعہ ۲۷۰ کی آیہ مندرجہ سے لیا گیا ہے دیکھو دفعہ مذکورہ

۲۶۶ _ مَلِئُ الجَہَنَّم = جہنم کا بھرنے والا، یہہ آیہ ذیل یا اوس کے امثال سے لیا گیا ہے :- لَمَن تَبِعَکَ مِنہُم لَأَملَئَنَّ جَہَنَّمَ مِنکُم أَجمَعِینَ = بنی آدم مین سے (اے ابلیس) جو کوئی تیری پیروی کرے گا، مین بیشک تم سب سے جہنم بھرون گا، دیکھو سورہ اعراف نمبر ۷ نمبر آیۃ ۱۷/۹ —

۲۶۷ _ مُسَخِّر = تابع اور اختیار مین کرانے والا، یہہ آیہ ذیل یا اوس کے امثال سے لیا گیا ہے :- وَسَخَّرَ لَکُمُ الفُلکَ لِتَجرِيَ فِي البَحرِ بِأَمرِهِ وَسَخَّرَ لَکُمُ الأَنهَارَ = اور خدا نے کشتیون کو تمہارے اختیار مین کر دیا تاکہ اوس کے حکم سے دریا مین چلین اور نہرون کو بھی تمہارے اختیار مین کر دیا، دیکھو سورہ ابراہیم نمبر ۱۴ نمبر آیۃ ۳۲/۱۷۸۲

۲۶۸ _ مُمطِر = مینہ برسانے والا، یہہ آیہ ذیل یا اوس کے امثال سے لیا گیا ہے :- وَأَمطَرنَا عَلَیہِم حِجَارَةً مِن سِجِّیلٍ = اور ہم نے قوم لوط پر کنکرون کا پتھراو برسا دیا، دیکھو سورہ حجر نمبر ۱۵ نمبر آیۃ ۷۴/۱۸۴۶ —

۲۶۹ _ مُسقِط = گرانے والا، یہہ آیہ ذیل یا اوس کے امثال سے لیا گیا ہے :- وَإِن نَشَأ نَخسِف بِہِمُ الأَرضَ أَو نُسقِط عَلَیہِم کِسَفًا مِنَ السَّمَاءِ = اگر ہم چاہین تو اون کو زمین مین دھسا دین یا اون پر آسمان کے ٹکڑے گرا دین دیکھو سورہ سبا نمبر ۳۴ نمبر آیۃ ۹/۳۴۹۱۸ —

۲۷۰ _ مُخسِف = دھسانے والا، یہہ دفعہ مذکور الصدر کی آیہ مندرجہ یا اوس کے امثال سے لیا گیا ہے۔

۲۷۱ _ مُوَفِّق = توفیق دینے والا، یہہ آیہ ذیل سے ماخوذ ہے :- وَمَا تَوفِیقِي إِلَّا بِاللہِ = اور مجھ مین بغیر تائید الٰہی کے کوئی طاقت ہی نہین، دیکھو سورہ ہود نمبر ۱۱ نمبر آیۃ ۸۸/۱۵۹۱ — اور اگر یہہ بھی موافق اور برابر کے لیا جاوے تو آیہ ذیل سے ماخوذ ہوگا :- إِن يُرِيدَا إِصلَاحًا يُوَفِّقِ اللہُ بَينَهُمَا = اگر میان بیوی کے پنچون کا ارادہ اصلاح کا ہوگا تو اللہ دونون مین موافقت کرا دے گا، دیکھو سورہ نساء نمبر ۴ نمبر آیۃ ۳۵/۵۲۳ ، بتقدیر اول بلا تشدید فاء اور بتقدیر ثانی بالتشدید فاء، یعنی مُوفِق و مُوَفِّق

پڑھنا چاہیے۔

۳۷۲ ـ مُوَزِّعٌ = توفیق دینے والا، یہہ
مُوَزِّعٌ | آیۂ ذیل سے لیا گیا ہے:۔
رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ
وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِیْ
فِیْ ذُرِّیَّتِیْ = اے میرے پروردگار مجھ کو
اس کی توفیق دے کہ تو نے جو مجھ پر اور میرے
ماں باپ پر احسانات کیے ہیں، تیرے
اون احسانات کا شکریہ ادا کرتا ہوں، اور
اس کی کہ میں ایسا نیک عمل کروں جس سے
تو خوش ہو، اور میری اولاد میں نیک بختی
پیدا کر، دیکھو سورۂ احقاف نمبر ۴۶ نمبر آیتہ ۱۵/۴۵۳۷

۳۷۳ ـ مُضْحِكٌ = ہنسانے والا، یہہ
مُضْحِكٌ | آیۂ ذیل سے ماخوذ ہے:۔ وَاَنَّهٗ هُوَ
اَضْحَكَ وَاَبْكٰی = اور یہہ کہ وہی خدا ہنساتا ہے
اور رولاتا ہے، دیکھو سورۂ نجم نمبر ۵۳ نمبر آیتہ ۴۳/۴۸۳۱

۳۷۴ ـ مُذَلِّلٌ = مطیع کرنے والا، اور بس میں
مُذَلِّلٌ | کرنے والا:۔ یہہ آیۂ ذیل سے
لیا گیا ہے:۔ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا
یَاْكُلُوْنَ = اور ہم نے ان چارپایوں کو اون کے
بس میں کر دیا ہے تو ان میں سے بعض اون کی
سواریاں ہیں اور ان میں سے بعض کھاتے
ہیں دیکھو سورۂ یٰس نمبر ۳۶ نمبر آیتہ ۷۲/۳۸۱۲

۳۷۵ ـ مُزَیِّنٌ = زینت دینے والا،
مُزَیِّنٌ | یہہ آیۂ ذیل یا اس کے امثال سے
لیا گیا ہے:۔ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَةِ ِ الْكَوَاكِبِ
= ہم نے ورلے آسمان کو ستاروں کی زینت
سے آراستہ کیا دیکھو سورۂ صٰفٰت نمبر ۳۷ نمبر آیتہ ۶/۳۷۹۷

۳۷۶ ـ مُوَقِّفٌ = ٹھہرانے والا، یہہ آیۂ ذیل
مُوَقِّفٌ | سے لیا گیا ہے:۔ وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ
مَّسْئُوْلُوْنَ = ظالمین اور مشرکین کو ٹھہراؤ ان سے
پوچھنا ہے دیکھو سورۂ صٰفٰت نمبر ۳۷ نمبر آیتہ ۲۴/۳۸۱۵

۳۷۷ ـ مُكَوِّرٌ = لپیٹنے والا، یہہ آیۂ ذیل سے
مُكَوِّرٌ | لیا گیا ہے:۔ یُكَوِّرُ الَّیْلَ عَلَی النَّهَارِ وَیُكَوِّرُ النَّهَارَ
عَلَی الَّیْلِ = اللہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے، اور
دن کو رات پر لپیٹتا ہے دیکھو سورۂ زمر نمبر ۳۹
نمبر آیتہ ۵/۴۰۶۶

۳۷۸ ـ مُثَبِّتٌ = جمانے والا، ثابت وقائم
مُثَبِّتٌ | رکھنے والا، یہہ آیۂ ذیل سے لیا گیا ہے:۔
یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ یَنْصُرْكُمْ وَیُثَبِّتْ
اَقْدَامَكُمْ = اے ایمان والو اگر تم اللہ کی مدد کرو گے
تو وہ تمہاری مدد کریگا اور تمہارے پاؤں

جانیے رکھیے گا دیکھو سورہ محمد نمبر ۴۷ نمبر آیۃ ۸/۴۵۵۵

۲۷۹ - مُمْسِکُ الشَّيْءِ = بند کرنے والا، یہہ آیۂ ذیل سے لیا گیا ہے:- وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ = اور خدا جو بند کرے اوس کے بعد اوس کا کوئی جاری کرنے والا نہیں، دیکھو سورہ فاطر نمبر ۳۵ نمبر آیۃ ۲/۳۶۶۵ —

(مُمْسِکُ الشَّيْءِ)

۲۸۰ - رَادٌّ = واپس پہونچانے والا، مثلاً اِنَّا رَادُّوْہُ اِلَیْکِ وَجَاعِلُوْہُ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ = ہم موسی کو (والدہ موسی!) پھر تیرے پاس پہونچانے والے ہیں، اور من جملہ اَور رسل کے اوس کو بھی رسول بنانے والے ہیں، دیکھو سورہ قصص نمبر ۲۸ نمبر آیۃ ۶/۳۴۶۱

(رَادٌّ)

۲۸۱ - سَاطِحُ الْاَرْضِ = زمین کا بچھانے والا، یہہ آیۂ ذیل سے لیا گیا ہے:- وَاِلَی الْاَرْضِ کَیْفَ سُطِحَتْ = اور یہہ لوگ زمین کی طرف نہیں دیکھتے ہیں کہ کیسی بچھائی گئی ہے، دیکھو سورہ غاشیہ نمبر ۸۸ نمبر آیۃ ۲۰/۵۹۹۴

(سَاطِحُ الْاَرْضِ)

۲۸۲ - سَاطِعُ الصُّبْحِ = صبح صادق کرنے والا سَاطِعُ بمعنی پھیلانے اور پراگندہ کرنے کے ہے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت کہا گیا ہے کہ فِیْ عُنُقِہٖ سَطَعٌ = اون کی گردن میں بلندی تھی، مطلب یہہ ہے کہ محاورۂ عرب میں یہہ لفظ بمعنی مذکور مستعمل ہے اس لیئے خدا کی نسبت بھی مستعمل ہوا ہے —

(سَاطِعُ الصُّبْحِ)

۲۸۳ - مَاہِدُ = بچھانے والا ہے یہہ دفعہ ۲۸۴ کی آیۂ مندرجہ سے لیا گیا ہے، دیکھو دفعہ مذکورہ —

(مَاہِدُ)

۲۸۴ - نِعْمَ الْمَاہِدُ = اچھا بچھانے والا، مثلاً وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰہَا فَنِعْمَ الْمَاہِدُوْنَ = اور ہم نے زمین کو بچھایا، پس کیا اچھے بچھانے والے ہیں دیکھو سورہ ذاریات نمبر ۵۱ نمبر آیۃ ۴۸/۴۷۷

خدا پر ماہد یا نعم الماہد کا اطلاق اکثر علماء پسند نہیں کرتے ہیں لیکن بلحاظ فاعل حقیقی ہونے کے یہہ نام غلط نہیں ہے —

(نِعْمَ الْمَاہِدُ)

۲۸۵ - قَاصِمٌ = توڑنے والا، جب عرب کسی ظالم کو بددعا دیتے ہیں تو کہتے ہیں قَصَمَ اللّٰہُ ظَہْرَہٗ = خدا اوس کی پیٹھ کو توڑ ڈالے اور اسی طرح حدیث ذیل میں بھی آیا ہے:- اَلْفَاجِرُ کَالْاَرْزَۃِ صَمَّاءُ مُعْتَدِلَۃٌ حَتّٰی یَقْصِمَہَا اللّٰہُ = بدکار آدمی چیڑ کے سیدھے اور تازہ درخت کے مانند ہوتا ہے جس کو خدا جلدی توڑ ڈالتا ہے —

(قَاصِمٌ)

۲۸۶ - قَاسِمٌ = تقسیم کرنے والا، مثلاً اَہُمْ

(قَاسِمٌ)

يَقْسِمُونَ رَحْمَةَ رَبِّكَ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُم مَّعِيشَتَهُمْ
فِي الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا = کیا یہہ لوگ تیرے پروردگار
کی رحمت کی تقسیم کرتے ہین؟ دنیا کی زندگی
مین اون کی روزی اون مین ہم ہی تقسیم کرتے ہین
دیکھو سورہ زخرف نمبر ۴۳ نمبر آیۃ ۳۱/۴۳۵۹ ؛ باری تعالی
کو قسام ازل بھی کہتے ہین —

۲۸۷ — قَسَّامُ الْأَزَلِ = ازل مین تقسیم
کرنے والا ؛ دیکھو دفعہ مذکور الصدر

۲۸۸ — مُبَدِّلُ = بدلنے والا ؛ یہہ آیۃ ذیل
سے لیا گیا ہے :- وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً
مَّكَانَ آيَةٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوا إِنَّمَا أَنتَ مُفْتَرٍ
بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ = اور جب ہم ایک آیۃ بدل کر
اوس کی جگہہ دوسری آیۃ نازل کرتے ہین، اور
اللہ جو نازل کرتا ہے اوس کو خوب جانتا ہے
تو کہتے ہین کہ تو اپنے دل سے بناتا ہے بلکہ
ان مین سے اکثر نہین جانتے ہین ؛ دیکھو سورہ
نحل نمبر ۱۶ نمبر آیۃ ۱۰۱/۲۰۰۴ —

۲۸۹ — مُرْسِلُ = بھیجنے والا ؛ مثلاً وَمَا كُنتَ
ثَاوِيًا فِي أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا وَلَٰكِنَّا
كُنَّا مُرْسِلِينَ = اور تو مدین کے لوگون مین نہین
رہا کہ تو اون کو ہماری آیتین پڑھکر سناتا تھا بلکہ ہم
بھیجنے والے تھے ؛ دیکھو سورہ قصص نمبر ۲۸
نمبر آیۃ ۴۵/۳۳۰۰ ؛ اس کے ساتھ بھی قید اضافت
لگا کر استعمال کرنا چاہیئے مثلاً مُرْسِلُ الرَّحْمَةِ ،
مُرْسِلُ الْكِتَابِ ، مُرْسِلُ الرُّسُلِ —

۲۹۰ — مُزَلْزِلُ الْأَرْضِ = زمین کا ہلانے والا
یہہ آیۃ ذیل سے لیا گیا ہے :-
إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا = جب زمین بڑے
زور سے ہلا دی جائیگی ؛ دیکھو سورہ زلزال نمبر ۹۹
نمبر آیۃ ۱/۶۱۳۵ —

۲۹۱ — مُسْمِعُ = سنانے والا ؛ یہہ آیۃ ذیل یا
اس کے امثال سے لیا گیا ہے :-
إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَن يَشَاءُ وَمَا أَنتَ بِمُسْمِعٍ مَّن فِي الْقُبُورِ
= اللہ جس کو سنانے سنا سکتا ہے اور جو لوگ
قبرون مین ہین تو اون کو سنا نہین سکتا ؛ دیکھو سورہ
فاطر نمبر ۳۵ نمبر آیۃ ۲۱/۳۶۸۴ —

۲۹۲ — مُصِيبُ = پہونچانے والا ؛ یہہ آیۃ ذیل
یا اس کے امثال سے لیا گیا ہے :-
لَن يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا = جو کچھہ خدا نے
میرے حق مین لکھدیا ہے اوس کے سوا ہم کو
کچھ نہین پہونچ سکتا ہے ؛ دیکھو سورہ توبہ نمبر ۹
نمبر آیۃ ۵۱/۱۲۸۴ —

۳۹۳ — مُنْزِلٌ = اُوتارنے والا، یہہ آیۃ ذیل یا اُس کے اَمثال سے لیا گیا ہے:— وَاَنْزَلَ لَکُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً = اَللہ نے تمہارے واسطے آسمان سے پانی اُوتارا یعنی برسایا، دیکھو سورۂ نحل نمبر ۲۷ نمبر آیۃ ۶۱/۴۳؛ یہہ بھی اَضافت کے ساتھ مستعمل کرنا چاہیے — مثلاً مُنْزِلُ الْکِتَابِ، مُنْزِلُ الْمَاءِ، مُنْزِلُ الْمَطَرِ۔

(مُنْزِلٌ)

۳۹۴ — مُنَزِّلٌ = بار بار اُوتارنے والا یہہ آیۃ ذیل یا اُس کے اَمثال سے لیا گیا ہے:— اِنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗ عِلْمُ السَّاعَۃِ، وَ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْاَرْحَامِ = بیشک خدا ہی کو قیامت کا علم ہے، اَور خدا ہی بار بار مینہہ اُوتارتا ہے یعنی برساتا ہے، اَور جو کچھ پیٹ میں ہے وہی اُوس کو جانتا ہے، دیکھو سورۂ لقمٰن نمبر ۳۱ نمبر آیۃ ۳۴/۳۵۰۶ یہہ بھی اَضافت کے ساتھ اَستعمال کرنا چاہیے —

(مُنَزِّلٌ)

۳۹۵ — سَنَدٌ = تکیہ و معتمد، اِس کی کوئی مثال دستیاب نہیں ہوئی —

(سَنَدٌ)

۳۹۵ — لَا مُعَقِّبَ لِحُکْمِہٖ = اَللہ کے حکم کا کوئی ٹال لینے والا نہیں ہے، مثلاً وَاللّٰہُ یَحْکُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُکْمِہٖ = اَور اَللہ حکم دیتا ہے کوئی اوس کے حکم کا ٹال لینے والا نہیں ہے، دیکھو سورۂ رعد نمبر ۱۳ نمبر آیۃ ۴۱/۱۷۴۸ —

(لَا مُعَقِّبَ لِحُکْمِہٖ)

۳۹۷ — لَا یَؤُدُہٗ حِفْظُہُمَا = آسمانوں اَور زمین کی حفاظت خدا پر گراں نہیں، مثلاً وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُہُمَا وَہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ = اَور اَوس کی کرسی آسمانوں اَور زمین سے وسیع ہے، اَور آسمانوں اَور زمین کی حفاظت خدا پر گراں نہیں، وہ عالی شان ہے، بڑا ہے، دیکھو سورۂ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیۃ ۲۵۵/۲۶۲

(لَا یَؤُدُہٗ حِفْظُہُمَا)

۳۹۸ — وَاسِعٌ = وسعت کرنے والا، مثلاً اِنَّ اللّٰہَ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ = بیشک اَللہ وسعت کرنے والا ہے، خوب جاننے والا ہے؛ دیکھو سورۂ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیۃ ۱۱۵/۱۲۳ —

(وَاسِعٌ)

۳۹۹ — مُوْسِعٌ = وسیع قدرت والا، مثلاً وَالسَّمَاءَ بَنَیْنٰہَا بِاَیْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ = اَور ہم نے آسمانوں کو ہاتھوں سے بنایا اَور ہم وسیع قدرت والے ہیں، دیکھو سورۂ ذاریات نمبر ۵۱ نمبر آیۃ ۴۷/۴۷۳۹ —

(مُوْسِعٌ)

۴۰۰ — نَاصِبُ الْجِبَالِ = پہاڑوں کا کھڑا کرنے والا، یہہ آیۃ ذیل سے لیا گیا ہے:— وَاِلَی الْجِبَالِ کَیْفَ نُصِبَتْ = کیا یہہ لوگ پہاڑوں

(نَاصِبُ الْجِبَالِ)

کی طرف نہین دیکھتے ہین؟ کہ کیسے کھڑے کیئے گیئے ہین، دیکھو سورۂ غاشیہ نمبر ۸۸ نمبر آیۃ ۱۹/۵۹۹۱

ہَازِمُ الْاَحْزَابِ

۳۰۱ ــ ہَازِمُ الْاَحْزَابِ = لشکر کو شکست دینے والا، یہہ آیۂ ذیل سے لیا گیا ہے:-

جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ = یہہ ایک گروہ ہے کہ لشکر سے اون کو بھی شکست ہوگی دیکھو سورۂ ص نمبر ۳۸ نمبر آیۃ ۱۱/۳۹۸۴، یا مثلاً

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ = عنقریب ان کا گروہ شکست کھائیگا اور پیٹھ پھیر پھیر کر بھاگین گے دیکھو سورۂ قمر نمبر ۵۴ نمبر آیۃ ۴۵/۴۸۹۵ ــ

مُوَلِّيْ

۳۰۲ ــ مُوَلِّيْ = پھیرنے والا، یہہ آیۂ ذیل یا اوس کے امثال سے لیا گیا ہے:-

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا = تو جو قبلہ تجھ کو پسند ہے ہم اوس کی طرف تجھ کو پھیر دین گے، دیکھو سورۂ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیۃ ۱۴۴/۱۵۱ ــ

فصل سیزدہم مشیت

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	شَائِيْ	۳۰۳	۶	مُرْتَجٰی	۳۰۸
۲	ذُو الْمَشِيْئَةِ	۳۰۴	۷	مَطْلُوْبٌ	۳۰۹
۳	مُرِيْدٌ	۳۰۵	۸	مَقْصُوْدٌ	۳۱۰
۴	مُرَادٌ	۳۰۶	۹	اَہَمُّ	۳۱۱
۵	رِجَاءٌ	۳۰۷	۱۰	اَتٰی فِیْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ	۳۱۲

ردیف وار اسماء فصل سیزدہم مشیت

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	اَتٰی فِیْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ	۳۱۲	۶	مُرَادٌ	۳۰۶
۲	اَہَمُّ	۳۱۱	۷	مُرْتَجٰی	۳۰۸
۳	ذُو الْمَشِيْئَةِ	۳۰۴	۸	مُرِيْدٌ	۳۰۵
۴	رِجَاءٌ	۳۰۷	۹	مَطْلُوْبٌ	۳۰۹
۵	شَائِيْ	۳۰۳	۱۰	مَقْصُوْدٌ	۳۱۰

شَائِيْ

۳۰۳ ــ شَائِيْ = چاہنے والا، علامہ تفتازانی شرح عقائد نسفی مین اور امام فخر الدین رازی تفسیر کبیر مین لکھتے ہین کہ شائي اسماء اللہ مین سے ہے، قرآن مجید مین آیۂ ذیل یا اس کے

امثال جن سے یہہ لیا جا سکتا ہے کثرت سے
موجود ہیں:- فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاءُ
= پھر اللہ جس کو چاہے بخشے اور جس کو چاہے
عذاب دے، دیکھو سورۂ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیۃ ۲۸۴/۲۹۱

۳۰۴ – ذُو الْمَشِيَّةِ = مشیئت والا ہے، یہہ
(ذو المشیئۃ) شائی کا ہم مفہوم ہے، اوس کے ماخذ
یا اوس کے امثال سے یہہ بھی لیا گیا ہے:-
دیکھو دفعہ مذکور الصدر

۳۰۵ – مُرِيْدٌ = ارادہ کرنے والا، چاہنے والا،
(مُرِیْد) یہہ آیۂ ذیل سے ماخوذ ہے:-
اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ = بیشک تیرا پروردگار
جو چاہتا ہے اوس کا بڑا کرنے والا ہے، دیکھو
سورہ ہود نمبر ۱۱ نمبر آیۃ ۱۰۷/۱۰۹، علامہ تفتازانی
اور امام رازی نے اِس کو بھی اسماء اللہ میں سے
گنایا ہے –

۳۰۶ – مُرَادٌ = جس کا ارادہ کیا گیا ہے،
(مُراد) چاہا ہوا، کتاب الاذکار میں لکھا ہے کہ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مُرَادِيْ اَنْتَ مَطْلُوْبِيْ اَنْتَ مَقْصُوْدِيْ
اَنْتَ الْمُرْتَجٰى فِيْ كُلِّ حَالَةٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ
يَا قُدُّوْسُ فَاغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاَدْخِلْنِيْ فِيْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ
= یا اللہ تو ہر حالت میں میری مراد ہے اور تو میرا
مطلوب ہے اور تو میرا مقصود ہے، اور
تجھ سے امید ہے، تیرے سوا کوئی معبود
نہیں، اے پاک ذات! پاکی سے یاد کرنے
کا سزاوار تو ہے پس مجھے معاف کر، اور میرے
اوپر رحم کر، اور مجھ کو اپنے نیک بندوں میں داخل کر-

۳۰۷ – رِجَاءٌ = امید، یہہ کتاب الاذکار کی
(رِجاء) دعاء ذیل سے لیا گیا ہے:- اَللّٰهُمَّ انْقَطَعَ
رَجَائِيْ عَنِ الْخَلْقِ اَنْتَ رَجَائِيْ = اے خدا!
تیری خلق سے میری امید منقطع ہو گئی تو ہی میری
امید ہے یعنی بغیر تیری ذات کے اور کوئی امید
باقی نہیں رہی، یہاں رجا بمعنی مرجع امید ہے
یہہ صفت زبان زد عامۂ خلائق ہے –

۳۰۸ – مُرْتَجٰى = امید کیا ہوا، دیکھو دفعہ ۳۰۶

۳۰۹ – مَطْلُوْبٌ = طلب کیا ہوا، دیکھو دفعہ ۳۰۶

۳۱۰ – مَقْصُوْدٌ = قصد کیا ہوا، دیکھو دفعہ ۳۰۶-

۳۱۱ – اَهَمُّ = بہت مقصود، کتاب الاذکار میں
(اَہَم) لکھا ہے کہ وَاللّٰهُ اَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَ
اَكْبَرُ = اور خدا بڑا عزت والا ہے، اور بڑا بزرگوار
ہے، اور بڑا پورا ہے، اور بہت ہی مقصود ہے،
اور بہت بڑا ہے –

۳۱۲ – اٰتٍ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ = بادلوں
(اٰتٍ فی ظلل من الغمام)

کے سایہ مین آنے والا ہے؛ ہَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ یَّاْتِیَهُمُ اللّٰهُ فِیْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَقُضِیَ الْاَمْرُ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ = نہین انتظار کرتے ہین مگر یہہ کہ آجاوے اون کے پاس اللہ بادلون کے سایہ مین اور فرشتے بھی، اور کام تمام کیا جاوے، اور سب کام اللہ کی طرف پھیرے جاتے ہین؛ دیکھو سورۂ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیۃ ۲۱۰/۲۱۲؛ یہہ بھی آیات متشابہات مین سے ہے۔

فصل چہاردہم عظمت

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	عَظِیْمٌ	۳۱۳	۱۷	ذُو الْعَلَاءِ	۳۲۹
۲	ذُو الْعَظَمَةِ	۳۱۴	۱۸	مَاجِدٌ	۳۳۰
۳	کَبِیْرٌ	۳۱۵	۱۹	مَجِیْدٌ	۳۳۱
۴	اَکْبَرُ	۳۱۶	۲۰	ذُو الْمَجْدِ	۳۳۲
۵	ذُو الْکِبْرِیَاءِ	۳۱۷	۲۱	مُمَجَّدٌ	۳۳۳
۶	مُتَکَبِّرٌ	۳۱۸	۲۲	رَافِعٌ	۳۳۴
۷	جَلِیْلٌ	۳۱۹	۲۳	رَفِیْعُ الدَّرَجَاتِ	۳۳۵
۸	اَجَلُّ	۳۲۰	۲۴	ذُو الرِّفْعَةِ	۳۳۶
۹	ذُو الْجَلَالِ	۳۲۱	۲۵	اَکْرَمُ	۳۳۷
۱۰	ذُو الْجَبَرُوْتِ	۳۲۲	۲۶	ذُو الْاِکْرَامِ	۳۳۸
۱۱	عَلِیٌّ	۳۲۳	۲۷	فَائِقٌ	۳۳۹
۱۲	اَعْلٰی	۳۲۴	۲۸	فَاضِلٌ	۳۴۰
۱۳	مُتَعَالٌ	۳۲۵	۲۹	ذُو الْمَعَارِجِ	۳۴۱
۱۴	عَالِیْ	۳۲۶	۳۰	ذُو الْهَیْبَةِ	۳۴۲
۱۵	مُعَالِیْ	۳۲۷	۳۱	سَیِّدٌ	۳۴۳
۱۶	عَلَّامٌ	۳۲۸	۳۲	ذُو الْبَهَاءِ	۳۴۴

ردیف وار اسماء فصل چہاردہم عظمت

نمبرشمار	نام	دفعہ	نمبرشمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	اَجَلُّ	۳۲۰	۱۷	رَافِعُ	۳۳۴
۲	اَعْلٰی	۳۲۴	۱۸	رَفِیْعُ الدَّرَجَاتِ	۳۳۵
۳	اَکْبَرُ	۳۱۶	۱۹	سَیِّدٌ	۳۴۳
۴	اَکْرَمُ	۳۳۷	۲۰	عَالِیٌّ	۳۲۶
۵	جَلِیْلٌ	۳۱۹	۲۱	عَظِیْمٌ	۳۱۳
۶	ذُوالْاِکْرَامِ	۳۳۸	۲۲	عَلاَّمٌ	۳۲۸
۷	ذُوالْبَہَاءِ	۳۴۴	۲۳	عَلِیٌّ	۳۲۳
۸	ذُوالْجَبَرُوْتِ	۳۲۲	۲۴	فَاضِلٌ	۳۴۰
۹	ذُوالْجَلَالِ	۳۲۱	۲۵	فَائِقٌ	۳۳۹
۱۰	ذُوالرِّفْعَۃِ	۳۳۶	۲۶	کَبِیْرٌ	۳۱۵
۱۱	ذُوالْعَظَمَۃِ	۳۱۴	۲۷	مَاجِدٌ	۳۳۰
۱۲	ذُوالْعَلَاءِ	۳۲۹	۲۸	مُتَکَبِّرٌ	۳۱۸
۱۳	ذُوالْکِبْرِیَاءِ	۳۱۷	۲۹	مُتَعَالٌ	۳۲۵
۱۴	ذُوالْمَجْدِ	۳۳۳	۳۰	مَجِیْدٌ	۳۳۱
۱۵	ذُوالْمَعَارِجِ	۳۴۱	۳۱	مَعَالِیْ	۳۲۷
۱۶	ذُوالْہَیْبَۃِ	۳۴۲	۳۲	مُمَجَّدٌ	۳۳۲

۳۱۳ — عَظِیْمٌ (عَظِیْمٌ) = بڑا، مثلاً وَہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ اور اللہ بلند ہے، بڑا ہے، دیکھو سورۂ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیۃ $\frac{۲۵۵}{۳۶}\frac{۵}{۳}$ ۔

۳۱۴ — ذُوالْعَظَمَۃِ (ذُوالْعَظَمَۃِ) = عظمت والا ہے، کتاب الاذکار میں تسبیح ذیل یوں لکھی گئی ہے:— سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْعَظَمَۃِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ = عزت اور عظمت اور بڑائی اور بزرگی والا خدا، سزاوار تسبیح ہے؛

۳۱۵ — کَبِیْرٌ (کَبِیْرٌ) = بڑا، مثلاً عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالُ = اللہ جو بڑا عالی شان ہے اور غائب اور حاضر کا جاننے والا ہے دیکھو سورۂ رعد نمبر ۱۳ نمبر آیۃ $\frac{۹}{۱۷}$ ۱۶، فارسی میں اس کا ہم معنی نام بزرگ ہے —

۳۱۶ — اَکْبَرُ (اَکْبَرُ) = بہت بڑا، دیکھو دفعہ ۳۱۱ ۔ فارسی میں اس کا ہم معنی نام بزرگوار ہے

۳۱۷ — ذُوالْکِبْرِیَاءِ (ذُوالْکِبْرِیَاءِ) = بڑائی والا، دیکھو دفعہ ۳۱۴ فارسی میں اس کا ہم معنی نام بزرگوار ہے۔

۳۱۸ — مُتَکَبِّرٌ (مُتَکَبِّرٌ) = بزرگی والا ہے، مثلاً ہُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُہَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ، سُبْحَانَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ = اللہ وہی ذات ہے جس کے سوا

کوئی معبود نہیں بادشاہ ہے، بڑا پاک ہے،
سلامت ہے، اَمن دینے والا ہے،
نگہبان ہے، زبردست ہے، بڑا مجبور
کرنے والا ہے، بزرگی والا ہے، وہ
جو شرک کرتے ہیں اللہ اوس سے پاک
ہے، دیکھو سورۂ حشر نمبر ۵۹ نمبر آیۃ ۲۳/۵۱۵۳ —
اصطلاح فارسی میں اس کے ہم معنی نام خود بین
وخودنما وگردن کش ہیں —

۳۱۹ — جَلِیل = عظمت والا، یہہ ذُو الجَلَال
کا ہم معنی ہے، اور دفعہ ۳۱۱ کی آیۃ
مندرجہ سے ماخوذ ہے، دیکھو دفعہ آیندہ —

۳۲۰ — اَجَلّ = بڑا بزرگوار، دیکھو دفعہ ۳۱۱ —

۳۲۱ — ذُو الجَلَال = صاحب عظمت، دیکھو دفعہ ۱۸

۳۲۲ — ذُو الجَبَرُوت = بزرگی والا، دیکھو دفعہ ۳۱۴، حدیث
نبوی میں سُبحَانَ ذِي الجَبَرُوتِ وَالمَلَكُوتِ
بھی آیا ہے —

۳۲۳ — عَلِيّ = بلند، عالی شان، دیکھو دفعہ ۳۱۳

۳۲۴ — اَعلیٰ = بڑا عالی شان، مثلاً سَبِّحِ
اسْمَ رَبِّكَ الاَعلیٰ = اپنے بڑے
عالی شان پروردگار کے نام کی تسبیح کیا کر، دیکھو
سورۂ اعلیٰ نمبر ۸۷ نمبر آیۃ ۱/۵۹۵۴ —

۳۲۵ — مُتَعَال = بڑا عالی شان ہے، دیکھو دفعہ ۳۱۵

۳۲۶ — عَالِي = بلند، برتر، اَزہری کا قول
ہے کہ عَالِي اور ذُو العُلَاء اور عَلَاء اور
مَعَالِي اور عَلِيّ اور مُتَعَالِي اور اَعلیٰ خدا کے اسماء
صفاتی ہیں اور قریب قریب ہم معنی ہیں، عَلِيّ اور
مُتَعَالِي اور اَعلیٰ کے معنی پہلے گذر چکے ہیں
دیکھو دفعہ ۳۲۳ و ۳۲۵ و ۳۲۴، اور تین
آخر الذکر کے معنی ذیل میں ترتیب وار بیان
کیئے جاتے ہیں؛ —

۳۲۷ — مَعَالِي = بمعنی عَالِي ہے، دیکھو دفعہ ۳۲۶

۳۲۸ — عَلَاء = مشرف، بزرگ، دیکھو دفعہ ۳۲۶ —

۳۲۹ — ذُو العُلَاء = بزرگی اور شرف کا صاحب
دیکھو دفعہ ۳۲۶ —

۳۳۰ — مَاجِد = بمعنی مجید ہے یعنی بزرگوار یہہ آیۃ
ذیل سے لیا گیا ہے: اِنَّهٗ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ
= بیشک خدا حمد کا سزاوار ہے، بزرگوار ہے،
دیکھو سورۂ ہود نمبر ۱۱ نمبر آیۃ ۷۳/۱۵۴۶، مَجِید کے معنی
بزرگی کے ہیں اور اسی لحاظ سے اس فصل
میں یہہ درج کیا گیا ہے مگر اہل زبان اس کو بمعنی
کرم کے زیادہ تر مستعمل کرتے ہیں دیکھو دفعہ ۵۷۴

۳۳۱ — مَجِید = بزرگوار، دیکھو دفعہ ۳۳۰ —

اس ہی کو فارسی مین بزرگوار کہتے ہین ــ

۳۳۲ ــ ذُوالْمَجْدِ = بزرگی والا، کتاب الادعیہ مین لکھا ہے کہ :ـ اَللّٰهُمَّ اَشْکُرُکَ عَلیٰ فَضْلِکَ وَکَرَمِکَ یَاذَاالْمَجْدِ وَالْکَرَمِ = یا اللہ تیرے فضل اور تیرے کرم کا مین شکریہ ادا کرتا ہون اے بزرگی اور مہربانی والا!

(ذوالمجد)

۳۳۳ ــ مُمَجَّدٌ = بزرگی سے منسوب، امام رازی نے تفسیر کبیر جلد اول صفحہ ۳۴ مطبوعہ شرفیہ مصر مین دعاء ذیل لکھی ہے :ـ یَااَیُّهَاالْمُسَبَّحُ بِکُلِّ لِسَانٍ یَااَیُّهَاالْمَمْدُوْحُ عِنْدَ کُلِّ اِنْسَانٍ یَااَیُّهَا الْمَرْجُوْعُ اِلَیْهِ فِیْ کُلِّ حِیْنٍ وَّاَوَانٍ = اے ہر زبان سے پاکی سے یاد کیا ہوا! اے ہر فرد انسان کا تعریف کیا ہوا! اے ہر وقت اور ہر ساعت مین مرجع خلائق! مگر کتاب الاذکار مین بعد یَااَیُّهَا الْمُسَبَّحُ بِکُلِّ لِسَانٍ کے یَااَیُّهَاالْمُمَجَّدُ وَالْمَمْدُوْحُ عِنْدَ کُلِّ اِنْسَانٍ الخ بھی لکھا ہوا ہے ــ

(ممجد)

۳۳۴ ــ رَافِعٌ = اوٹھانے والا، بلند کرنے والا، دیکھو دفعہ ۱۶۵ ــ

(رافع)

۳۳۵ ــ رَفِیْعُ الدَّرَجَاتِ = بڑا عالی مرتبہ ہے درجات کا بلند کرنے والا ہے، مثلاً رَفِیْعُ الدَّرَجَاتِ ذُوالْعَرْشِ = خدا بڑا عالی مرتبہ ہے، عرش کا مالک ہے، دیکھو سورہ مُؤمن نمبر ۴۰ نمبر آیۃ ۱۵/۱۵|۱۴ !

(رفیع الدرجات)

۳۳۶ ــ ذُوالرِّفْعَةِ = عالی شان اور بزرگی والا ہے، یہہ اور رَفِیْعُ الدَّرَجَاتِ ہم معنی ہین دیکھو دفعہ ۳۳۵ ــ

(ذوالرفعۃ)

۳۳۷ ــ اَکْرَمُ = بڑا کریم یا مُکَرَّم، مثلاً اِقْرَاْ وَرَبُّکَ الْاَکْرَمُ = پڑھ اور تیرا پروردگار بڑا کریم ہے یا مکرم ہے دیکھو سورہ علق نمبر ۹۶ نمبر آیۃ ۱۳/۱۱۵

(اکرم)

۳۳۸ ــ ذُوالْاِکْرَامِ = اکرام والا ہے دیکھو دفعہ ۱۸۸

(ذوالاکرام)

۳۳۹ ــ فَائِقٌ = فوقیت رکھنے والا، چونکہ باری تعالیٰ سے فائق تر ہونا محال ہے لہذا اَلْفَائِقُ اَللّٰہ سے مخصوص ہو جاتا ہے وَفَوْقَ کُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِیْمٌ = اور ایک دانا سے بڑھ کر دانا ہے، دیکھو سورہ یوسفؑ نمبر ۱۲ نمبر آیۃ ۷۶/۱۶|۲

(فائق)

۳۴۰ ــ فَاضِلٌ = رَفِیْعُ الدَّرَجَاتِ کا ہم معنی ہے اوس کے معنی بلند مراتب والے کے ہین، اور قرآن مجید مین مذکور ہے، دیکھو دفعہ ۳۳۵ ــ

(فاضل)

۳۴۱ ــ ذُوالْمَعَارِجِ = صاحب مراتب، مثلاً لَیْسَ لَهٗ دَافِعٌ مِّنَ اللّٰهِ ذِی الْمَعَارِجِ = اللہ صاحب مراتب ہے اوس کے لیئے کوئی

(ذوالمعارج)

ٹالنے والا نہین ہے، دیکھو سورۂ معارج نمبر ۷۰ نمبر آیۃ ۱۱/۵۳۸۳ —

ذوالہیبۃ
۳۴۲ — ذُوالہَیبَۃِ = ہیبت والا، ہیبت یعنی خوف کے ہے بظاہر یہہ آیۃ ذیل یا اُس کے امثال سے لیا ہے :- اِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا یَوماً عَبُوساً قَمطَرِیراً = ہم کو اپنے پروردگار سے اوس دن کا ڈر لگ رہا ہے جس مین لوگ منہہ بنائے تیوری چڑھائے ہون گے دیکھو سورۂ دہر نمبر ۷۶ نمبر آیۃ ۱۰/۵۴۰۵ ، علیٰ ہذا القیاس اِس کے نظائر قرآن مجید مین جابجا مذکور ہین جن سے اوس کے جلال وحشمت کی ہیبت کا حال بخوبی معلوم ہو سکتا ہے بلکہ بہ نسبت بنی نوع انسان کے دیگر خلائق اوس سے زیادہ متاثر ہوتے رہتے ہین مثلاً لَو اَنزَلنَا ہٰذَا القُرآنَ عَلیٰ جَبَلٍ لَّرَاَیتَہٗ خَاشِعاً مُّتَصَدِّعاً مِّن خَشیَۃِ اللّٰہِ = اگر ہم یہہ قرآن کسی پہاڑ پر اوتارے ہوتے تو، تو اوس کو ضرور دیکھہ لیتا کہ خدا کے خوف کے مارے جھک گیا پھٹ پڑا ہوتا، دیکھو سورۂ حشر نمبر ۵۹ نمبر آیۃ ۲۱/۵۱۵۱

سید
۳۴۳ — سَیِّدٌ = سردار، یہہ نام قرآن مجید مین مذکور نہین ہے، ہان ابن عبداللہ بن شخیر سے روایت ہے اور اون کا بیان ہے کہ میرے والد نے ایک دن فرمایا کہ مین رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ملنے کے لیے گیا تو اثناء گفتگو مین ہم نے عرض کیا کہ اَنتَ سَیِّدُنَا = آپ ہمارے سردار اور بزرگ ہین؛ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اَلسَّیِّدُ اللّٰہُ = سردار اور بزرگ خدا ہے اِس کا اطلاق خدا پر حقیقۃً ہے، سردار حقیقی انسان کا باری تعالیٰ ہے

ذوالبہار
۳۴۴ — ذُوالبَہَارِ = صاحب حسن؛ جب صفت باری ہو تو اِس کے معنی صاحب عظمت اور شان کے ہوتے ہین —

فصل پانزدہم ظہور و خفا

نمبر شمار	نام	دفعه	نمبر شمار	نام	دفعه
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	ظَاہِر	۳۴۵	۹	مُخرِج	۳۵۳
۲	مُظہِر	۳۴۶	۱۰	بَاطِن	۳۵۴
۳	مُتَجَلّي	۳۴۷	۱۱	مُخفِي	۳۵۵
۴	مُضِئ	۳۴۸	۱۲	مُجمِل	۳۵۶
۵	مُبدِي	۳۴۹	۱۳	سَتّار	۳۵۷
۶	نُور	۳۵۰	۱۴	سَتّير	۳۵۸
۷	مُنِير	۳۵۱	۱۵	حَائِل بَينَ المَرءِ وَقَلبِه	۳۵۹
۸	مُبِين	۳۵۲	۰	۰	۰

ردیف وار اسماء فصل پانزدہم ظہور و خفا

نمبر شمار	نام	دفعه	نمبر شمار	نام	دفعه
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	بَاطِن	۳۵۴	۹	مُتَجَلّي	۳۴۷
۲	حَائِل بَينَ المَرءِ وَقَلبِه	۳۵۹	۱۰	مُجمِل	۳۵۶
۳	مُخفِي	۳۵۵	۱۱	مُخرِج	۳۵۳
۴	سَتّار	۳۵۷	۱۲	مُضِئ	۳۴۸
۵	سَتّير	۳۵۸	۱۳	مُظہِر	۳۴۶
۶	ظَاہِر	۳۴۵	۱۴	مُنِير	۳۵۱
۷	مُبدِي	۳۴۹	۱۵	نُور	۳۵۰
۸	مُبِين	۳۵۲	۰	۰	۰

ظَاہِر

۳۴۵ - ظَاہِر = کھلا ہوا، مثلاً ہُوَ الاَوَّلُ وَالاٰخِرُ وَالظَّاہِرُ وَالبَاطِنُ = اللہ شروع سے ہے اور آخر تک رہیگا، اور وہ ظاہر ہے اور پوشیدہ ہے، دیکھو سورۃ حدید نمبر ۵۷ نمبر آیۃ $\frac{۳}{۵۰۸۳}$

مُظہِر

۳۴۶ - مُظہِر = ظاہر کرنے والا، یہہ آیۃ ذیل یا اس کے امثال سے لیا گیا ہے:

وَاِذ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰی بَعضِ اَزوَاجِہٖ حَدِيثاً، فَلَمَّا نَبَّاَت بِہٖ وَاَظہَرَہُ اللہُ عَلَيہِ عَرَّفَ بَعضَہٗ وَاَعرَضَ عَن بَعضٍ؛ فَلَمَّا نَبَّاَہَا بِہٖ قَالَت مَن اَنبَاَکَ ہٰذَا؛ قَالَ نَبَّاَنِيَ العَلِيمُ الخَبِيرُ = اور جب میرے نبي نے اپني بي بیون مین سے کسي سے چپکے سے ایک بات کہي پھر جب اُس بیوي نے اوس کي خبر کردي، اور خدا نے نبي پر اوس کو ظاہر کردیا تو نبي نے کچھہ جتایا اور کچھہ ٹال دیا؛ پس جب نبي نے اوس کي نسبت اوس بیوي کو جتایا تو وہ بیوي کہنے لگي کہ تجھ کو اِس سے کسي نے خبر دي؟ نبي نے کہا کہ مجھ کو بڑے جاننے والے خبردار نے خبر دي، دیکھو سورۃ تحریم نمبر ۶۶ نمبر آیۃ $\frac{۳}{۵۳۴۶}$، کبھي مظہر بمعني غالب کرنے والے کے بھي آتا ہے، اِس تقدیر پر سورۃ صف نمبر ۶۱ نمبر آیۃ $\frac{۹}{۵۱۷۶}$ کي اِس آیۃ سے لیا گیا ہے ہُوَ الَّذِي

اَرۡسَلَ رَسُوۡلَہٗ بِالۡہُدٰی وَدِیۡنِ الۡحَقِّ لِیُظۡہِرَہٗ عَلَی الدِّیۡنِ
کُلِّہٖ وَلَوۡ کَرِہَ الۡمُشۡرِکُوۡنَ = وہي خدا جس نے
اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق دے کر
بھیجا تاکہ اوس کو تمام دینون پر غالب رکھے
گو مشرکون کو برا لگے - چونکہ لفظ مُظۡہِر کي صورت
کذائي ایسي واقع ہوئي ہے کہ اوس مین بغیر
اعراب صیغہ اسم فاعل و ظرف و اسم مفعول
تینون شریک ہوسکتے ہین اور اس صورت مین
پورا دہوکا تھا اس لیئے ضرور ہوا کہ مذکورہ صیغ
مین سے مقصودي و غیر مقصودي صیغہ بتایا جائے
بضمۂ میم و فتحۂ ہا صیغہ اسم مفعول بھي ہوسکتا ہے
مگر یہہ ہي مقصود نہین ہے، مقصود صیغہ ظرف ہے
یعني ہر شئي مظہر الہي ہے = کُلُّ شَیۡءٍ مَظۡہَرُ اٰیَاتِہٖ -
چونکہ ہر شئي کا وجود مثبت باري تعالی ہے لہذا ہر
شئي کا مظہر الہي ہونا لازم ہے، دیکھو دفعہ ۳۰۰ -
صیغہ اسم فاعل کے پہلے اس سے ہر دو معني
بتائے گئے ہین -

۳۴۷ - مُتَجَلِّيٌ = جلوہ کرنے والا، مثلاً فَلَمَّا تَجَلّٰی
مُتَجَلِّيٌ | رَبُّہٗ لِلۡجَبَلِ جَعَلَہٗ دَکًّا وَّ خَرَّ مُوۡسٰی صَعِقًا = پس
جب اوس کے پروردگار نے پہاڑ پر جلوہ کیا تو
اوس کو چورہ کردیا اور موسی بیہوش ہوکر گر پڑا - دیکھو
سورۂ اعراف نمبر ۷ نمبر آیۃ $\frac{۱۳۹}{۱۰۹۲}$ -

۳۴۸ - مُضِيۡءٌ = روشن کرنے والا، یہہ آیۃ
مُضِيۡءٌ | ذیل یا اس کے امثال سے لیا گیا ہے -
اِنۡ جَعَلَ اللّٰہُ عَلَیۡکُمُ اللَّیۡلَ سَرۡمَدًا اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ
مَنۡ اِلٰہٌ غَیۡرُ اللّٰہِ یَاۡتِیۡکُمۡ بِضِیَآءٍ اَفَلَا تَسۡمَعُوۡنَ = اگر اللہ
تم پر قیامت تک ہمیشہ رات کیئے رکھے تو اللہ
کے سوا کوئي اور خدا ہے؟ کہ تمھارے لیئے
روشني لائے، کیا تم نہین سنتے؟ دیکھو سورۂ
قصص نمبر ۲۸ نمبر آیۃ $\frac{۷۱}{۳۳۳۶}$ -

۳۴۹ - مُبۡدِيۡ = ظاہر کرنے والا، وَتُخۡفِيۡ
مُبۡدِيۡ | فِيۡ نَفۡسِکَ مَا اللّٰہُ مُبۡدِیۡہِ = اور تو اوس کو
اپنے دل مین چھپاتا تھا جس کو اللہ ظاہر کرنے والا
تھا، دیکھو سورۂ احزاب نمبر ۳۳ نمبر آیۃ $\frac{۳۷}{۳۵۷۳}$ -

۳۵۰ - نُوۡرٌ = روشني، مثلاً اَللّٰہُ نُوۡرُ السَّمٰوٰتِ
نُوۡرٌ | وَالۡاَرۡضِ = اللہ آسمانون اور زمین کي
روشني ہے، دیکھو سورۂ نور نمبر ۲۴ نمبر آیۃ $\frac{۳۵}{۲۸۳۶}$

۳۵۱ - مُنِیۡرٌ = خود روشن، روشن کرنے والا،
مُنِیۡرٌ | یہہ صیغہ اسم فاعل باب افعال سے
لفظ نُوۡر کا ہے، قرآن مجید اور حدیث نبوي مین موجود ہے -

۳۵۲ - مُبِیۡنٌ = ظاہر کرنے والا، مثلاً وَ
مُبِیۡنٌ | یَعۡلَمُوۡنَ اَنَّ اللّٰہَ ہُوَ الۡحَقُّ الۡمُبِیۡنُ = اور

جان لین گے کہ اللہ سچا ہے، دکھانے والا ہے، دیکھو سورۂ نور نمبر ۲۴ نمبر آیۃ ۲۵/۲۸۴۶ —

مُخْرِجْ

۳۵۳ — مُخْرِجْ = ظاہر اور فاش کرنے والا مثلاً وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ = اور جو تم چھپاتے تھے اللہ اوس کو فاش کرنے والا تھا، دیکھو سورۂ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیۃ ۷۲/۷۹ —

بَاطِنْ

۳۵۴ — بَاطِنْ = پوشیدہ، علم بالکنہ جس کا غیر ممکن ہے، دیکھو دفعہ ۳۴۵ —

خَفِيّ

۳۵۵ — خَفِيّ = پوشیدہ، ہم معنی باطن کے ہے، خفی ہم معنی خافی کے ہے، یہہ لغات اضداد مین سے ہے ضد اس کی علانیہ ہے، خفی بمعنی علانیہ کے بھی آیا ہے باری تعالی کی صفت لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ ہے یعنی اوس سے کچھہ پوشیدہ نہین ہے — خفی بمعنی ظاہر اس قول خدا مین ہے اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى = بیشک قیامت آنیوالی ہے مین اوسکو ظاہر کرنے کو ہون تاکہ ہر شخص اپنی کوشش کا بدلہ پاوے، دیکھو سورۂ طٰہٰ نمبر ۲۰ نمبر آیۃ ۱۵/۲۳۶۳ و ۱۶/۲۳۶۴

مُجْمَلْ

۳۵۶ — مُجْمَلْ = خارج ازحد ادراک ہے، مادۂ یعنی لفظ کے لحاظ سے اس کی کوئی سند نہین ملی —

سَتَّارْ

۳۵۷ — سَتَّارْ = بڑا چھپانے والا، بڑا پردہ رکھنے والا، یہہ آیۃ ذیل کی بناء پر ہے:- وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا = اور جب تو قرآن پڑھتا ہے تو ہم تم مین اور اون لوگون مین جو آخرت پر ایمان نہین لاتے ہین ایک گاڑھا پردہ کر دیتے ہین، دیکھو سورۂ بنی اسرائیل نمبر ۱۷ نمبر آیۃ ۴۵/۲۰۷۴، وَاللّٰهُ سَتَّارُ الْعُيُوْبِ = اور اللہ عیبون کا خوب چھپانے والا ہے ستار صیغہ مبالغہ ہے

سِتِّيْر

۳۵۸ — سِتِّيْر = پردہ پوش، یہہ صیغہ صفت مشبہ ہے، حدیث نبوی مین اللہ کی نسبت آیا ہے کہ اِنَّ اللّٰهَ سِتِّيْرٌ وَيُحِبُّ السَّتْرَ = اللہ پردہ پوش ہے اور پردہ کو پسند کرتا ہے، فارسی مین اس کا ہم معنی نام پردہ پوش ہے —

حَائِلٌ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ

۳۵۹ — حَائِلٌ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ آدمی اور اوس کے دل مین حائل یعنی آڑ ہونے والا، مثلاً وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ = جانو کہ اللہ آدمی اور اوس کے دل مین حائل ہو جاتا ہے، دیکھو سورۂ انفال نمبر ۸ نمبر آیۃ ۲۴/۱۱۸۴ —

فصل شانزدہم ۱۶ علم

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	عَالِمٌ	۳۶۰	۱۹	لَا یَخْفٰی عَلَیْہِ شَیْءٌ	۳۷۸
۲	عَلِیْمٌ	۳۶۱	۲۰	لَیْسَ بِضَالٍّ	۳۷۹
۳	عَلَّامٌ	۳۶۲	۲۱	لَیْسَ بِنَاسٍ	۳۸۰
۴	اَعْلَمُ	۳۶۳	۲۲	لَا یَعْزُبُ عَنْہُ شَیْءٌ	۳۸۱
۵	ذُو الْعِلْمِ	۳۶۴	۲۳	ذُو مَفَاتِحِ الْغَیْبِ	۳۸۲
۶	مُطَّلِعٌ	۳۶۵	۲۴	مُدْرِکُ الْاَبْصَارِ	۳۸۳
۷	وَاقِفُ الْاَسْرَارِ	۳۶۶	۲۵	وَاجِدٌ	۳۸۴
۸	سَامِعٌ	۳۶۷	۲۶	لَطِیْفٌ	۳۸۵
۹	سَمِیْعٌ	۳۶۸	۲۷	لَا یُخْدَعُ	۳۸۶
۱۰	مُسْتَمِعٌ	۳۶۹	۲۸	مُقِیْتٌ	۳۸۷
۱۱	شَاہِدٌ	۳۷۰	۲۹	ذَکِیٌّ	۳۸۸
۱۲	شَہِیْدٌ	۳۷۱	۳۰	عَاقِلٌ	۳۸۹
۱۳	بَصِیْرٌ	۳۷۲	۳۱	فَقِیْہٌ	۳۹۰
۱۴	خَبِیْرٌ	۳۷۳	۳۲	ذُو الْحُجَّۃِ الْبَالِغَۃِ	۳۹۱
۱۵	مُحْصِیٌ	۳۷۴	۳۳	لَا یُحْصِیْ النِّعْمَۃَ	۳۹۲
۱۶	مُحِیْطٌ	۳۷۵	۳۴	حَاسِبٌ	۳۹۳
۱۷	لَیْسَ بِغَافِلٍ	۳۷۶	۳۵	حَسِیْبٌ	۳۹۴
۱۸	غَیْرُ غَائِبٍ	۳۷۷	۳۶	سَرِیْعُ الْحِسَابِ	۳۹۵

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۳۷	اَسْرَعُ الْحَاسِبِیْنَ	۳۹۶	۴۰	دَرَّاکٌ	۳۹۹
۳۸	حَاضِرٌ	۳۹۷	۴۱	بُرْہَانٌ	۴۰۰
۳۹	نَاظِرٌ	۳۹۸	..	.	...

ردیف وار اسمائے فصل شانزدہم ۱۶ علم

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	اَسْرَعُ الْحَاسِبِیْنَ	۳۹۶	۱۳	ذُو مَفَاتِحِ الْغَیْبِ	۳۸۲
۲	اَعْلَمُ	۳۶۳	۱۴	سَامِعٌ	۳۶۷
۳	بُرْہَانٌ	۴۰۰	۱۵	سَرِیْعُ الْحِسَابِ	۳۹۵
۴	بَصِیْرٌ	۳۷۲	۱۶	سَمِیْعٌ	۳۶۸
۵	حَاسِبٌ	۳۹۳	۱۷	شَاہِدٌ	۳۷۰
۶	حَاضِرٌ	۳۹۷	۱۸	شَہِیْدٌ	۳۷۱
۷	حَسِیْبٌ	۳۹۴	۱۹	عَاقِلٌ	۳۸۹
۸	خَبِیْرٌ	۳۷۳	۲۰	عَالِمٌ	۳۶۰
۹	دَرَّاکٌ	۳۹۹	۲۱	عَلَّامٌ	۳۶۲
۱۰	ذَکِیٌّ	۳۸۸	۲۲	عَلِیْمٌ	۳۶۱
۱۱	ذُو الْحُجَّۃِ الْبَالِغَۃِ	۳۹۱	۲۳	غَیْرُ غَائِبٍ	۳۷۷
۱۲	ذُو الْعِلْمِ	۳۶۴	۲۴	فَقِیْہٌ	۳۹۰

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۲۵	لَا یَخْدَعُ	۳۸۶	۳۴	مُحِیْطٌ	۳۷۵
۲۶	لَا یُحْصِی النِّعْمَۃَ	۳۹۲	۳۵	مُدْرِکُ الْاَبْصَارِ	۳۸۳
۲۷	لَا یَخْفٰی عَلَیْہِ شَیْءٌ	۳۷۸	۳۶	مُسْتَمِعٌ	۳۶۹
۲۸	لَا یَعْزُبُ عَنْہُ شَیْءٌ	۳۸۱	۳۷	مُطَّلِعٌ	۳۶۵
۲۹	لَطِیْفٌ	۳۸۵	۳۸	مُقِیْتٌ	۳۸۷
۳۰	لَیْسَ بِضَالٍّ	۳۷۹	۳۹	نَاظِرٌ	۳۹۸
۳۱	لَیْسَ بِغَافِلٍ	۳۷۶	۴۰	وَاجِدٌ	۳۸۴
۳۲	لَیْسَ بِنَاسٍ	۳۸۰	۴۱	وَاقِفُ الْاَسْرَارِ	۳۶۶
۳۳	مُحْصِیٌ	۳۷۴	..	.	...

۳۶۰ ـ عَالِمٌ = جاننے والا، مثلاً عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ، هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ = پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے، وہ بڑا مہربان ہے، رحم والا ہے، دیکھو سورۂ حشر نمبر ۵۹ نمبر آیۃ $\frac{۲۲}{۵۱۵۲}$ فارسی میں اس کا ہم معنی نام دانا ہے۔

عَالِمٌ

۳۶۱ ـ عَلِیْمٌ = خوب جاننے والا، مثلاً وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ = اور اللہ فیصلہ کرنے والا ہے، خوب جاننے والا ہے، دیکھو سورۂ سبا نمبر ۳۴ نمبر آیۃ $\frac{۲۵}{۳۶۳۴}$

عَلِیْمٌ

۳۶۲ ـ عَلَّامٌ = بڑا جاننے والا، یَوْمَ یَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَیَقُوْلُ مَاذَا اُجِبْتُمْ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ = جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کرے گا تو کہے گا کہ تم کو کیا جواب دیا گیا؟ وہ کہیں گے کہ ہم کو علم نہیں تو ہی غیب کا خوب جاننے والا ہے، دیکھو سورۂ مائدہ نمبر ۵ نمبر آیۃ $\frac{۱۰۸}{۷۷۶}$، فارسی میں بجائے علام الغیوب کے غیب دان مستعمل ہے۔

عَلَّامٌ

۳۶۳ ـ اَعْلَمُ خوب جاننے والا، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ = اور اللہ جس جگہ پیغمبری کرتا ہے وہ خوب جانتا ہے، دیکھو سورۂ انعام نمبر ۶ نمبر آیۃ $\frac{۱۲۴}{۹۱۲}$ ـ

اَعْلَمُ

۳۶۴ ـ ذُوالْعِلْمِ = علم والا ہے، یہہ عالم یا علیم کی بناء پر ہے دیکھو دفعات مذکورہ

ذُوالْعِلْمِ

۳۶۵ ـ مُطَّلِعٌ = آگاہ کرنے والا، یہہ دفعہ ۳۴۶ میں نَبَّاَنِیَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ کے مفہوم کی بناء پر ہے دیکھو دفعہ مذکورہ ـ

مُطَّلِعٌ

۳۶۶ ـ وَاقِفُ الْاَسْرَارِ = بھیدوں سے واقف عَالِمُ السَّرَائِرِ اس کا ہم معنی ہے ـ اور آیۂ ذیل کی بناء پر بھی ہے :ـ اَلَمْ یَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ =

وَاقِفُ الْاَسْرَارِ

کیا اُن کو یہہ بھی معلوم نہ ہوا کہ اللہ اُن کے بھیدون اَور اُن کی سرگوشیون کو جانتا ہے؟ اور یہ کہ اللہ غیب کے حالات خوب جانتا ہے، دیکھو سورۂ توبہ نمبر ۹ نمبر آیتہ ۷۹/۱۳|۱۲۱ —

۳۶۷ — سَامِعٌ = سننے والا، سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ = اللہ اوس کا سنتا ہے جو اوس کی حمد کرے — یا مثلاً اَمْ یَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّھُمْ وَنَجْوٰھُمْ، بَلٰی = کیا اُن لوگون کا یہہ خیال ہے کہ ہم اُن کے بھیدون اور سرگوشیون کو نہین سنتے ہین؟ خدا سنتا ہے دیکھو سورۂ زخرف نمبر ۴۳ نمبر آیتہ ۸۰/۴۴|۸

۳۶۸ — سَمِیْعٌ = خوب سننے والا، مثلاً اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ = بیشک اللہ خوب سننے والا ہے، خوب جاننے والا ہے، دیکھو سورۂ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیتہ ۱۸۱/۸۸، فارسی مین اس کا ہم معنی نام شنوا ہے

۳۶۹ — مُسْتَمِعٌ = سننے والا، فَاذْهَبَا بِاٰیٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ = (موسیٰ و ہارون!) تم دونون ہماری نشانیان لے کر جاؤ، ہم تمھارے ساتھ ہین سننے والے ہین، دیکھو سورۂ شعرا نمبر ۲۶ نمبر آیتہ ۱۵/۴۹|۱۴۶ —

۳۷۰ — شَاهِدٌ = گواہی دینے والا، یہہ آیہ ذیل سے لیا گیا ہے:- وَاللّٰہُ یَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ لَکٰذِبُوْنَ = اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بیشک منافق لوگ جھوٹے ہین، دیکھو سورۂ منافقین نمبر ۶۳ نمبر آیتہ ۱/۵۱۹۳

۳۷۱ — شَهِیْدٌ = مشاہدہ کرنے والا، حاضر، مثلاً وَاللّٰہُ شَهِیْدٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ = اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اوس کا مشاہدہ کرنے والا ہے، دیکھو سورۂ آل عمران نمبر ۳ نمبر آیتہ ۹۳/۸۰۶|۳ —

۳۷۲ — بَصِیْرٌ = دیکھنے والا، مثلاً اِنَّ اللّٰہَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ = جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اوس کو بیشک دیکھنے والا ہے، دیکھو سورۂ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیتہ ۱۱۰/۱۱، فارسی مین اس کا ہم معنی نام بینا ہے

۳۷۳ — خَبِیْرٌ = خبردار، واقف، مثلاً وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ = اور اللہ بڑا باریک بین ہے باخبر ہے، دیکھو سورۂ انعام نمبر ۶ نمبر آیتہ ۱۰۳/۸۹۱، فارسی مین اس کا ہم معنی نام آگاہ ہے۔

۳۷۴ — مُحْصِیْ = گھیرنے والا، یہہ آیہ ذیل یا اس کے امثال سے لیا گیا ہے:- وَکُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰہُ فِیْ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ = اور ہم نے سب ہی چیزون کو کتاب واضح مین گھیر لیا ہے، دیکھو سورۂ یٰس نمبر ۳۶ نمبر آیتہ ۱۱/۹|۳۷۱ —

۳۷۵ — مُحِیْطٌ = گھیرنے والا، مثلاً وَاللّٰہُ مُحِیْطٌ

بِالْكٰفِرِيْنَ = اور اللہ کفار کو گھیرے ہوئے ہے دیکھو سورہ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیۃ ۱۹/۲۵

۳۷۶ ـ لَيْسَ بِغَافِلٍ = اللہ بے خبر نہیں ہے لَيْسَ بِغَافِلٍ مثلاً وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ = اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اوس سے غافل نہیں ہے، دیکھو سورہ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیۃ ۷۴/۸ ـ

۳۷۷ ـ غَيْرُ غَائِبٍ = اللہ غائب نہیں، یہہ غَيْرُ غَائِبٍ آیۃ ذیل سے لیا گیا ہے:۔ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَائِبِيْنَ = پھر ہم حسب العلم اوس سے بیان کرینگے اور ہم غائب نہیں تھے دیکھو سورہ اعراف نمبر ۷ نمبر آیۃ ۶/۱۵۹

۳۷۸ ـ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ = اللہ سے کوئی چیز لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ مخفی نہیں، مثلاً اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ = بیشک اللہ سے نہ زمین میں کوئی چیز چھپی ہے اور نہ آسمان میں، دیکھو سورہ آل عمران نمبر ۳ نمبر آیۃ ۴/۲۹۴ ـ

۳۷۹ ـ لَيْسَ بِضَالٍّ = اللہ بھٹکتا نہیں ہے، یہہ لَيْسَ بِضَالٍّ آیۃ ذیل سے لیا گیا ہے:۔ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسٰى = میرا پروردگار نہ بھٹکتا ہے اور نہ بھولتا ہے، دیکھو سورہ طٰہٰ نمبر ۲۰ نمبر آیۃ ۵۴/۳۰۲ ـ

۳۸۰ ـ لَيْسَ بِنَاسٍ = اللہ بھولنے والا نہیں، لَيْسَ بِنَاسٍ

یہہ دفعہ ۳۷۹ کی آیۃ مندرجہ سے لیا گیا ہے دیکھو دفعہ مذکور الصدر۔

۳۸۱ ـ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ شَيْءٌ = اللہ سے کوئی چیز لَا يَعْزُبُ عَنْهُ شَيْءٌ غائب نہیں، مثلاً وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ = تیرے پروردگار سے نہ زمین میں ذرہ بھر چیز غائب ہو سکتی ہے اور نہ آسمان میں، دیکھو سورہ یونس نمبر ۱۰ نمبر آیۃ ۶۱/۱۴۳۵ ـ

۳۸۲ ـ ذُوْ مَفَاتِحِ الْغَيْبِ = غیب کی کنجیوں کا ذُوْ مَفَاتِحِ الْغَيْبِ صاحب، مثلاً وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ = اور اللہ کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اوس کے سوا کوئی نہیں جانتا ہے، دیکھو سورہ انعام نمبر ۶ نمبر آیۃ ۵۹/۸۴ ـ

۳۸۳ ـ مُدْرِكُ الْاَبْصَارِ = نظروں کو جاننے مُدْرِكُ الْاَبْصَارِ والا، یہہ آیۃ ذیل سے لیا گیا ہے لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ = نظریں اللہ کو معلوم نہیں کر سکتیں اور نظروں کو وہ جانتا ہے، دیکھو سورہ انعام نمبر ۶ نمبر آیۃ ۱۰۳/۸۹ ـ

۳۸۴ ـ وَاجِدٌ = پانے والا، یہہ آیۃ ذیل وَاجِدٌ یا اس کے امثال سے لیا گیا ہے: اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا = کیا اللہ نے تجھ کو یتیم نہیں پایا،

دیکھو سورہ ضحی نمبر ۹۳ نمبر آیتہ ۶/۶۰۹۱، دیکھو دفعہ ۳۰۵

۳۸۵ ۔ لَطِیْفُ = باریک بین، دیکھو دفعہ ۳۴۷،

لطیف — اُس کے معنی رحم کے بھی ہین، اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ = اللہ اپنے بندون مین رحیم ہے جس کو چاہے روزی دیتا ہے، دیکھو سورہ شوری نمبر ۴۲ نمبر آیتہ ۱۸/۴۳۹۳

۳۸۶ ۔ لَا یُخْدَعُ = اللہ کو دہوکا نہین دیا جاتا ہے

لا یخدع — یہہ آیتہ ذیل سے لیا گیا ہے: یُخٰدِعُوْنَ اللّٰہَ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَمَا یَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَھُمْ وَمَا یَشْعُرُوْنَ = خدا اور جو لوگ ایمان لا چکے ہین اون کو منافق دہوکا دیتے ہین، اور دہوکا نہین دیتے ہین مگر اپنے آپ کو اور نہین سمجھتے ہین ۔ دیکھو سورہ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیتہ ۸/۱۵ ۔

۳۸۷ ۔ مُقِیْتُ = نگہبان، مثلاً وَکَانَ اللّٰہُ

مقیت — عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مُّقِیْتًا = اور اللہ ہر چیز کا نگہبان ہے، دیکھو سورہ نسا نمبر ۴ نمبر آیتہ ۸۵/۵۸۰ ۔

۳۸۸ ۔ ذَکِیُّ = سریع الفہم، خوشبودار، پلیدی

ذکی — دور ہوکر پاک، یہہ نام خدا نہین ہوسکتا ہے، یہہ وصف ممکنات سے ہے اُس سے واجب الوجود کا اتصاف جائز نہین ہے ۔

۳۸۹ ۔ عَاقِلُ = صاحب عقل، یہہ صفت

عاقل — مخلوق ہے، باری تعالی کو فلسفہ مین عقل کل کہتے ہین اور وہ خالق عقول ہے لہذا اوس کا عاقل نام نہین ہوسکتا ہے، کلام عرب مین یہہ نام ہمیشہ مخلوق سے متعلق ہوتا ہے ۔ دیکھو تفسیر کبیر جلد ۴ صفحہ ۳۳۳ ۔

۳۹۰ ۔ فَقِیْہُ = دانا بعض کتب مین غلطی سے

فقیہ — لکھا ہے کہ خدا فقیہ ہے مگر اُس کا اطلاق خدا پر ناجائز ہے کیونکہ کسی کلام مین شبہ واقع ہونے کے بعد غرض متکلم پر واقف ہونے کو تفقہ کہتے ہین اور چونکہ علم باری شبہ سے منزہ ہے لہذا فقیہ کا اطلاق اوس پر جائز نہین ہے دیکھو تفسیر کبیر جلد ۴ صفحہ ۳۳۳

۳۹۱ ۔ ذُوالْحُجَّۃِ الْبَالِغَۃِ = زبردست حجت والا،

ذو الحجۃ البالغۃ — مثلاً قُلْ فَلِلّٰہِ الْحُجَّۃُ الْبَالِغَۃُ = کہہ کہ خدا کی زبردست حجت ہے، دیکھو سورہ انعام نمبر ۶ نمبر آیتہ ۱۴۹/۹۴۷

۳۹۲ ۔ لَا تُحْصٰی النِّعْمَۃُ = خدا کی نعمتین پوری

لا تحصی النعمۃ — نہین گنی جاتی ہین، یہہ آیتہ ذیل سے لیا گیا ہے: ۔ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَۃَ اللّٰہِ لَا تُحْصُوْھَا اِنَّ اللّٰہَ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ = اور اگر خدا کی نعمتین گننا چاہو تو اون کو پورا نہ گن سکوگے، بیشک خدا بڑا بخشنے والا ہے مہربان ہے، دیکھو سورہ نحل نمبر ۱۶ نمبر آیتہ ۱۹/۱۹۳۰

۳۹۳ ـ حَاسِبٌ = حساب کرنے والا، مثلاً وَکَفیٰ بِنَا حَاسِبِیْنَ = اور حساب کرنے کو ہم بس ہیں، دیکھو سورہ انبیاء نمبر ۲۱ نمبر آیۃ ۴۷/۲۵۳۰ ـ

حَاسِبٌ

۳۹۴ ـ حَسِیْبٌ = حساب لینے والا، مثلاً اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَسِیْبًا = بیشک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے، دیکھو سورہ نساء نمبر ۴ نمبر آیۃ ۸۸/۵۸۱ ـ

حَسِیْبٌ

۳۹۵ ـ سَرِیْعُ الْحِسَابِ = جلد حساب کرنے والا، مثلاً وَاللّٰہُ سَرِیْعُ الْحِسَابِ = اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے، دیکھو سورہ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیۃ ۲۰۲/۲۰۹ ـ

سَرِیْعُ الْحِسَابِ

۳۹۶ ـ اَسْرَعُ الْحَاسِبِیْنَ = سب سے تیز حساب لینے والا، مثلاً ثُمَّ رُدُّوْا اِلَی اللّٰہِ مَوْلٰھُمُ الْحَقِّ اَلَا لَہُ الْحُکْمُ وَھُوَ اَسْرَعُ الْحَاسِبِیْنَ = پھر وہ خدا کی طرف جو اون کا سچا کارساز ہے واپس بلائے جاتے ہیں، خبردار اوس ہی کا حکم ہے اور وہ سب سے زیادہ تیز حساب لینے والا ہے، دیکھو سورہ انعام نمبر ۶ نمبر آیۃ ۶۲/۸۵ ـ

اَسْرَعُ الْحَاسِبِیْنَ

۳۹۷ ـ حَاضِرٌ = موجود، اس سے مراد ہر جگہ موجود رہنا ہے کتاب الاذکار میں لکھا ہے کہ ہُوَ الْحَاضِرُ وَالنَّاظِرُ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ = اور خدا حاضر و ناظر ہے اور وہ ہر چیز کا عالم ہے، ادعیۂ ماثورہ میں بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ یَا کَائِنًا قَبْلَ کُلِّ کَوْنٍ وَیَا حَاضِرًا مَعَ کُلِّ کَوْنٍ وَیَا بَاقِیًا بَعْدَ انْقِضَاءِ کُلِّ کَوْنٍ = اے سب موجودات سے پہلے موجود! اے ہر موجود کے ساتھ حاضر! اے ہر موجود کے فناء کے بعد باقی!

حَاضِرٌ

۳۹۸ ـ نَاظِرٌ = دیکھنے والا، دیکھو دفعہ مذکورہ قرآن مجید میں بھی اللہ تعالی فرماتا ہے کہ عَسٰی رَبُّکُمْ اَنْ یُّھْلِکَ عَدُوَّکُمْ وَیَسْتَخْلِفَکُمْ فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرَ کَیْفَ تَعْمَلُوْنَ = امید ہے کہ تمھارا پروردگار تمھارے دشمن کو ہلاک کرے اور تم کو ملک کا نائب بنائے، پس دیکھے کہ تم کیونکر عمل کرتے ہو دیکھو سورہ اعراف نمبر ۷ نمبر آیۃ ۱۲۶/۱۰۲۹ ـ

نَاظِرٌ

۳۹۹ ـ دَرَّاکٌ = خوب پانے والا، امام رازی نے اسکو تفسیر کبیر میں بمعنی حَیُّ الْقَیُّوْمُ لکھا ہے مگر اس کا کوئی ثبوت نہیں دیا ـ

دَرَّاکٌ

۴۰۰ ـ بُرْھَانٌ = حجت کے بیان اور واضح کرنے کو کہتے ہیں برہان خواہ لمّی یا انّی ہو دونوں اثبات وجود باری میں مستعمل ہیں، باری تعالی بوجہ علۃ العلل ہونے کے بنفسہ برہان لمّی ہے

بُرْھَانٌ

اور یہہ ہی دلیل اوس کے علۃ العلل ہونے کی ہے۔ ورنہ شرک باری تعالیٰ لازم آئے ہان اثبات وجود باری یا اوس کے صفات حقیقیہ کا ثبوت براہین انیہ سے ہو سکتا ہے جو صرف ذہن مین علل انکشاف اور نفس الامر مین وہی علۃ الکل کے معلولات ہوتے ہین مگر محض مفید الزام برہان انی اپنے قسیم کے مقابلے مین کیا وقعت رکھتی ہے، حسب ذیل قول باری تعالیٰ ان کا ہم مضمون ہے:۔ سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ = ہم عنقریب ان لوگون کو اطراف مین اور اون کے اپنے درمیان مین اپنے موجودہ براہین دکھائین گے یہان تک کہ اون لوگون کو معلوم ہو جائیگا کہ خدا حق ہے کیا تیرے پروردگار کے وجود کے لئیے یہہ بات کافی نہین ہے؟ کہ وہ ہر چیز پر برہان ہے دیکھو سورہ حٰمٓ السجدہ نمبر ۴۱ نمبر آیتہ ۵۳/۴۲،۴۳ ۔

۱۰۴ — مذکور الصدر مین دو چیز سے بحث کی گئی ہے، اول یہہ کہ براہین انیہ (آیہ سے تطبیق) واجب الوجود کے مثبت وجود نہین بلکہ وہ محض کاشف و موضح وجود ہین اور یہہ اس قول باری کا مفہوم ہے کہ سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ یعنی نفوس اور آفاق مین اوس کے وجود پر براہین انیہ صرف اوس کے وجود کے کاشف اور موضح ہین اور دوم یہہ کہ نفس الامر مین ہر چیز پر خود واجب الوجود برہان لمی ہے اور یہہ بعینہ اس قول باری عز اسمہ کا مفہوم ہے کہ أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ = یعنی وہ موجد و علۃ الکل ہے ہر چیز پر برہان لمی ہے اس کی یہہ روایت بھی موید ہے کہ امیر المومنین حضرت ابو بکر الصدیق رضی اللہ عنہ سے جب پوچھا گیا کہ هَلْ عَرَفْتَ رَبَّكَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ عَرَفْتَ مُحَمَّدًا عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ بِرَبِّكَ = کیا تو نے اپنے پروردگار کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے پہچانا؟ یا محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اپنے پروردگار سے پہچانا؟ تو اونھون نے جواب مین فرمایا کہ بَلْ عَرَفْتُ مُحَمَّدًا بِرَبِّي = نہین بلکہ مین نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پروردگار سے پہچانا، اقوال فلاسفہ اور قول باری مین صرف اتنا فرق ہے کہ اونھون نے لفظ برہان استعمال کیا ہے اور شارع نے لفظ آیہ فرمایا ہے مگر یہہ محض لفظی فرق ہے مقصود واحد ہے۔

فصل ہفدہم ۱۷ تسبیح و تنزیہ

نمبرشمار	نام	دفعہ	نمبرشمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	سُبْحَانٌ	۳۰۲	۱۱	مَشْکُورٌ	۳۱۲
۲	سُبُّوحٌ	۳۰۳	۱۲	لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ	۳۱۳
۳	مُسَبَّحٌ	۳۰۴	۱۳	لَا تَأْخُذُهٗ نَوْمٌ	۳۱۴
۴	قُدُّوسٌ	۳۰۵	۱۴	مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوبِ	۳۱۵
ـ	لَطِیفٌ	۳۰۵	۱۵	لَا یَحْتَاجُ إِلَى الْآلَاتِ	
۵	حَمِیدٌ	۳۰۶		وَتَقَدُّمِ الْمَادَّةِ	
۶	أَهْلُ الثَّنَاءِ الْخَیْرِ	۳۰۷		وَالْمُدَّةِ	۳۱۶
۷	مَمْدُوحٌ	۳۰۸	۱۶	لَا یَطْعَمُ	۳۱۷
۸	جَمِیلٌ	۳۰۹	۱۷	لَا یَتَغَیَّرُ بِمَعَاصِی	
۹	ذُو الْجَمَالِ	۳۱۰		الْمُذْنِبِینَ	۳۱۸
۱۰	فَاخِرٌ	۳۱۱	۱۸	تَبَارَکَ اسْمُہٗ	۳۱۹

ردیف وار اسماء فصل ہفدہم ۱۷ تسبیح و تنزیہ

نمبرشمار	نام	دفعہ	نمبرشمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	أَهْلُ الثَّنَاءِ الْخَیْرِ	۳۰۷	۴	حَمِیدٌ	۳۰۶
۲	تَبَارَکَ اسْمُہٗ	۳۱۹	۵	ذُو الْجَمَالِ	۳۱۰
۳	جَمِیلٌ	۳۰۹	۶	سُبْحَانٌ	۳۰۲

نمبرشمار	نام	دفعہ	نمبرشمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۷	سُبُّوحٌ	۳۰۳		وَتَقَدُّمِ الْمَادَّةِ	
۸	فَاخِرٌ	۳۱۱		وَالْمُدَّةِ	۳۱۶
۹	قُدُّوسٌ	۳۰۵	۱۴	لَا یَطْعَمُ	۳۱۷
۱۰	لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ	۳۱۳	۱۵	مُسَبَّحٌ	۳۰۴
۱۱	لَا تَأْخُذُهٗ نَوْمٌ	۳۱۴	۱۶	مَشْکُورٌ	۳۱۲
۱۲	لَا یَتَغَیَّرُ بِمَعَاصِی		۱۷	مَمْدُوحٌ	۳۰۸
	الْمُذْنِبِینَ	۳۱۸	۱۸	مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوبِ	۳۱۵
۱۳	لَا یَحْتَاجُ إِلَى الْآلَاتِ		۱۹	لَطِیفٌ	۳۰۵

سُبْحَانٌ

۳۰۲ ـ سُبْحَانٌ = پاک ؛ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا سُبْحَانَہٗ = کہتے ہیں کہ خدا اولاد رکھتا ہے ؛ وہ پاک ہے ؛ دیکھو سورۂ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیۃ ۱۱۶/۱۴۲ ؛ فارسی میں اس کا ہم معنی نام پاک ہے

سُبُّوحٌ

۳۰۳ ـ سُبُّوحٌ = عیوب و نقصانات سے نہایت پاک ؛ صحیح مسلم میں لکھا ہے کہ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ فِیْ رُکُوْعِہٖ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ = رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوحِ پڑھتے تھے ـ

۴۰۴- مُسَبَّحْ = پاکی سے یاد کیا ہوا،
مُسَبَّح
یہ آیۂ ذیل یا اُس کے امثال سے لیا گیا ہے: یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ = جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے وہ اُس اللہ کی تسبیح کرتے ہیں جو بادشاہ ہے بڑا پاک ذات ہے، غالب ہے، حکمت والا ہے، دیکھو سورہ جمعہ نمبر ۶۲ نمبر آیۃ ۱/۵۱۸۴ —

۴۰۵- قُدُّوْسٌ = بڑا پاک، دیکھو دفعہ ۴۷
قدوس
و ۳۰۴ و ۴۰۴، نظیف بمعنی پاکیزہ بھی باری تعالیٰ کا نام ہے، حدیث شریف میں آیا ہے کہ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی نَظِیْفٌ وَیُحِبُّ النَّظَافَۃَ = اللہ تعالیٰ پاکیزہ ہے اور پاکیزگی اُوس کو پسند ہے، دیکھو لسان العرب باب فاء فصل نون

۴۰۶- حَمِیْدٌ = سزاوار حمد، مثلاً وَاعْلَمُوْا اَنَّ
حمید
اللّٰہَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ = جانو کہ اللہ بے نیاز اور سزاوار تعریف ہے، دیکھو سورہ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیۃ ۲۶۷/۲۴۴

۴۰۷- اَہْلُ ثَنَاءِ الْخَیْرِ = لائق مدح کے، مثلاً
اہل ثناء الخیر
دعاے قنوت میں ہے: اَللّٰھُمَّ نُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ = اے اللہ ہم تجھ کو بھلائی سے یاد کرتے ہیں، لغت کے لحاظ سے ثناء خیر وشر دونوں میں مستعمل کرتے ہیں مثلاً اَثْنٰی عَلَیْہِ خَیْرًا اَوْ شَرًّا = بھلائی یا بُرائی سے اُوس کو یاد کیا، لیکن اُردو اور فارسی میں ثناخوان بمعنی مدّاح کے ہے

۴۰۸- مَمْدُوْحٌ = تعریف کیا ہوا مثلاً اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
ممدوح
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ = سب تعریف اللہ پروردگار عالموں کے لیے ہے، مدح عام تر ہے بہ نسبت حمد کے مدح شخص غائب کے لیے بھی ہے لہٰذا خدا سے حمد مخصوص ہے دیکھو دفعہ ۳۳۲ —

۴۰۹- جَمِیْلٌ = حسین، جمال والا، یہ حدیث
جمیل
ذیل میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے اس کے رواۃ میں اختلاف ہے بعض کتب میں ثابت بن قیس سے اور بعض میں عبداللہ ابن مسعود سے روایت ہے مگر صحیح مسلم میں محمد بن مثنیٰ ویحییٰ بن حماد وغیرہ سے روایت ہے: لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ مَنْ کَانَ فِیْ قَلْبِہٖ مِثْقَالُ ذَرَّۃٍ مِنْ کِبْرٍ وَلَا یَدْخُلُ النَّارَ مَنْ کَانَ فِیْ قَلْبِہٖ مِثْقَالُ ذَرَّۃٍ مِنْ اِیْمَانٍ فَقَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ الرَّجُلَ یُحِبُّ اَنْ یَکُوْنَ ثَوْبُہٗ حَسَنًا وَنَعْلُہٗ حَسَنًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ جَمِیْلٌ وَیُحِبُّ الْجَمَالَ، اَلْکِبْرُ مَنْ بَطَرَ الْحَقَّ وَغَمَصَ النَّاسَ =

جس کے دل مین ذرہ بھر بھی غرور و تکبر ہو وہ
بہشت کے اندر قدم نہ رکھنے پائے گا، اور
جس کے دل مین ذرہ بھر بھی ایمان ہو وہ دوزخ
مین داخل نہ ہوگا، اس پر کسی آدمی نے عرض کیا
کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر آدمی کی یہی
خواہش ہوتی ہے کہ میرا کپڑا اچھا ہو میرا جوتا اچھا
ہو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ
نہایت حسین ہے اور حسن پسند بھی کرتا ہے
تکبر یہہ ہے کہ کوئی حق سے روگردانی کرے۔
اور لوگون کو حقارت سے دیکھے۔

۴۱۰ ذو الجمال = جمال والا ہے، یہہ جمیل
(ذو الجمال) کا ہم معنی ہے ان دونون کا ایک ماخذ
ہے، دیکھو دفعہ مذکور الصدر۔

۴۱۱ فاخر = فخر یا شیخی کرنے والا،
(فاخر) یہہ باری تعالی کی صفت نہین ہوسکتی

۴۱۲ مشکور = شکر کیا ہوا، یہہ قرآن مجید
(مشکور) مین صراحتہً مذکور نہین ہے، مگر چونکہ شاکر
کے لیے مشکور کا ہونا ضروری امر ہے اور
بعض آثار انسانی کی شکر گذاری تو قرآن سے ثابت
ہے اس لیئے خدا کو مشکور کیا گیا ہے، یہہ
آیۂ ذیل یا اس کی امثال کی بنا پر ہے:۔

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا، وَلَمْ يَكُ
مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ، شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ، اِجْتَبٰهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ = بیشک ابراہیم پیشوا، فرمان بردار
مائل بحق تھا، اور مشرکین مین سے نہ تھا، خدا
کی نعمتون کا شکر گذار تھا، خدا نے اوس کو
منتخب کرلیا تھا، اور اوس کو سیدھا راستہ
دکھایا تھا، دیکھو سورۂ نحل نمبر ۱۶ نمبر آیۃ ۱۲۰/۲۰۳۱ و ۱۲۱/۲۰۳۲

۴۱۳ لا تاخذہ سنۃ = اللہ کو اونگھ نہین
(لا تاخذہ سنۃ) آتی، مثلاً اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ = اللہ وہ ذات ہے جس کے
سوا کوئی معبود نہین ہے، زندہ ہے، سنبھالنے
والا ہے، نہ اوس کو اونگھ آتی ہے نہ نیند، دیکھو
سورۂ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیۃ ۲۵۵/۲۶۲ ۔

۴۱۴ لا تاخذہ نوم = خدا کو نیند نہین آتی
(لا تاخذہ نوم) ہے، دیکھو دفعہ ۴۱۳۔

۴۱۵ منزہ عن لغوب = تھکان سے
(منزہ عن لغوب) پاک ہے، یہہ آیۂ ذیل کی بنا پر
ہے:۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا
فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ = اور ہم نے
آسمانون اور زمین کو اور جو چیزین اون دونون مین ہین
چھہ دن مین پیدا کیا، اور کسی قسم کی تھکان نے

ہم کو چھوا نہین، دیکھو سورۂ ق نمبر ۵۰ نمبر آیۃ ۳۸،
تھکنے کو تعب بھی کہتے ہین، منزّہ عن التعب،
اُس کا ہم معنی ہے۔

۱۳۶ لا یحتاج الی الالات و تقدم المادۃ (لا یحتاج الخ)
والمدۃ = خدا کسی کام کے کرنے
مین اسباب کا محتاج نہین اور نہ اس کا محتاج
ہے کہ پہلے اوس کے لیئے کوئی مادّہ تیار
کرے اور نہ اس کا محتاج ہے کہ اوس کی
تیاری کے لیئے کتنا زمانہ کافی ہوگا، مثلاً انما
امرہ اذا اراد شیئاً ان یقول لہ کن فیکون = خدا
کی تو یہہ شان ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ
کرتا ہے تو صرف اوس سے یہہ کہتا ہے کہ
ہو اور وہ ہوجاتی ہے، دیکھو سورۂ یس نمبر ۳۶
نمبر آیۃ ۸۲، بلا شبہ باری تعالی محتاج نہین ہے
لیکن وہی مسبب الاسباب ہے لہذا نظم عالم
مین اوس نے فرمایا ہے:۔ فطرت اللہ التی فطر
الناس علیہا لا تبدیل لخلق اللہ = یہہ خدا کی فطرت
ہے جس پہ اوس نے لوگون کو پیدا کیا ہے،
اوس کی بناوٹ مین ردوبدل نہین ہوسکتا ہے
دیکھو سورۂ روم نمبر ۳۰ نمبر آیۃ ۲۹، اس سے
واضح ہے کہ اللہ مذکورہ اشیاء کا محتاج نہین ہے
لیکن تخلیق اسباب فطرت عالم مین داخل ہے۔

۱۳۷ لا یُطعَم = خدا کھلایا نہین جاتا ہے، (لا یطعم)
یعنی کھانا نہ کھلانے اور غنی ہونے کی
وجہ سے کھلائے جانے کا محتاج نہین ہے،
مثلاً قل اغیر اللہ اتخذ ولیاً فاطر السموات والارض
وہو یُطعِم ولا یُطعَم = کہہ کیا خدا جو آسمانون اور
زمین کا پیدا کرنے والا ہے، کے سوا کوئی
کارساز بناؤن اور وہ ہی کھلاتا ہے اور کھلایا
نہین جاتا ہے، دیکھو سورۂ انعام نمبر ۶ نمبر آیۃ ۱۴

۱۳۸ لا یتضرر بمعاصی المذنبین = گنہگارون (لا یتضرر بمعاصی المذنبین)
کے گناہ سے خدا کو نقصان
نہین پہونچتا ہے، یہہ آیۃ ذیل کی بنا پر ہے:۔
ان احسنتم احسنتم لانفسکم وان اساتم فلہا = اگر
تم نے اچھے کام کیئے تو اپنے ہی لیئے اچھے
کام کیئے اور اگر برے کام کیئے تو اپنے ہی لیئے
دیکھو سورۂ بنی اسرائیل نمبر ۱۷ نمبر آیۃ ۷، دیکھو
دفعہ ۱۳۹۔

۱۳۹ تبارک اسمہ = اللہ کا نام بڑا بابرکت ہے (تبارک اسمہ)
مثلاً تبارک اسم ربک ذی الجلال والاکرام
= تیرے پروردگار کا نام بڑا بابرکت ہے صاحب
عظمت اور بزرگی کا، دیکھو سورۂ رحمن نمبر ۵۵ نمبر آیۃ ۷۸

فصل ۱۸ ہژدہم عبادت

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	اَللّٰہُ	۴۳۰	۴	نِعْمَ الْمَعْبُوْدُ	۴۳۳
۲	اِلٰہٌ	۴۳۱	۵	مُطَاعٌ	۴۳۴
۳	مَعْبُوْدٌ	۴۳۲	۰	۰	۰

ردیف وار اسماء فصل ۱۸ ہژدہم عبادت

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	اِلٰہٌ	۴۳۱	۴	مَعْبُوْدٌ	۴۳۲
۲	اَللّٰہُ	۴۳۰	۵	نِعْمَ الْمَعْبُوْدُ	۴۳۳
۳	مُطَاعٌ	۴۳۴	۰	۰	۰

۴۳۰- اَللّٰہُ = خاص معبود، مثلاً اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ (اَللّٰہُ) اَلْعَالَمِیْنَ = سب تعریف اللہ کو ہے جو تمام جہان کا پروردگار ہے، دیکھو سورۂ فاتحہ نمبر ۱ نمبر آیۃ ۱، فارسی میں اس کا ہم معنی نام خدا ہے، دیکھو تفسیر کبیر —

۴۳۱- اِلٰہٌ = معبود، مثلاً ہُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ فِی (اِلٰہٌ) السَّمَآءِ اِلٰہٌ وَّفِی الْاَرْضِ اِلٰہٌ = اور خدا وہی ذات ہے جو آسمانوں میں بھی معبود ہے اور زمین بھی معبود ہے، دیکھو سورۂ زخرف نمبر ۴۳ نمبر آیۃ $\frac{۸۴}{۲\,۱\,۴۴}$ —

۴۳۲- مَعْبُوْدٌ = عبادت کیا ہوا، یہہ آیۃ ذیل (مَعْبُوْدٌ) یا اس کے امثال کی بنا پر ہے:— اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ = ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں، دیکھو سورۂ فاتحہ نمبر ۱ نمبر آیۃ ۵ —

۴۳۳- نِعْمَ الْمَعْبُوْدُ = اچھا معبود ہے، یہہ آیۃ (نِعْمَ الْمَعْبُوْدُ) ذیل سے مستنبط ہو سکتا ہے کیونکہ عالم میں معبود باطل بکثرت ہیں لہذا معبود برحق نِعْمَ سے تعبیر کیا جا سکتا ہے، معبود باطل کے لیئے بِئْسَ کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ یَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّہٗ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِہٖ لَبِئْسَ الْمَوْلٰی وَلَبِئْسَ الْعَشِیْرُ = اون چیزوں کو بلاتا ہے جن کے فائدے سے اون کا نقصان زیادہ قریب ہے کچھ شک نہیں کہ ایسا کارساز بھی برا اور ایسا رفیق بھی برا، دیکھو سورۂ حج نمبر ۲۲ نمبر آیۃ $\frac{۱۳}{۲\,۶\,۰\,۸}$، یا مثلاً وَوَہَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَیْمٰنَ نِعْمَ الْعَبْدُ اِنَّہٗٓ اَوَّابٌ = اور ہم نے داؤد کو سلیمان دیا اچھا بندہ تھا، وہ بڑا رجوع تھا، دیکھو سورۂ ص نمبر ۳۸ نمبر آیۃ $\frac{۳۰}{۳\,۰\,۴\,۴}$، اس ہی طرح اس ہی سورہ کے نمبر

آیہ میں حضرت ایوب علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے حق میں بھی نِعْمَ الْعَبْدُ کا ارشاد ہوا ہے نعم المعبود اون کے نعم العباد ہونے کی بناء پر ہے، دیکھو آیۂ مذکورہ یہہ ازروئے استدلال قرآنی ہے ورنہ وہ قبل ان کی تخلیق کے نفس الامر میں نِعْمَ الْمَعْبُودُ تھا اور ہے اور رہے گا۔

مُطَاعٌ ۴۲۴۔ مُطَاعٌ = اطاعت کیا ہوا، یہہ آیۂ ذیل یا اسکی امثال کی بناء پر ہے: اَطِیْعُوا اللّٰہَ = تم اللہ کی اطاعت کرو، دیکھو سورۂ نساء نمبر ۴ نمبر آیۂ ۶۱/۵۵۴، جب مخلوق اطاعت کریں تو خالق مُطَاعٌ ہو جاتا ہے۔

فصل نوزدہم ۱۹ حکومت وملک

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	حَکَمٌ	۴۲۵	۱۸	وَارِثٌ	۴۴۲
۲	حَاکِمٌ	۴۲۶	۱۹	خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ	۴۴۳
۳	ذُوالْحُکْمِ	۴۲۷	۲۰	مُدَبِّرٌ	۴۴۴
۴	اَحْکَمُ الْحَاکِمِیْنَ	۴۲۸	۲۱	آمِرٌ	۴۴۵
۵	خَیْرُ الْحٰکِمِیْنَ	۴۲۹	۲۲	لَایَاْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ	۴۴۶
۶	اَلدَّیَّانُ	۴۳۰	۲۳	مُحَرِّمٌ	۴۴۷
۷	مَلِکٌ	۴۳۱	۲۴	مُحَلِّلٌ	۴۴۸
۸	مَلِیْکٌ	۴۳۲	۲۵	نَاہِی	۴۴۹
۹	مَلَّاکٌ	۴۳۳	۲۶	مَرْجُوْعٌ اِلَیْہِ	۴۵۰
۱۰	مَالِکُ الْمُلْکِ	۴۳۴	۲۷	مَنِیْعٌ	۴۵۱
۱۱	ذُوالْمُلْکِ	۴۳۵	۲۸	مَانِعٌ	۴۵۱
۱۲	ذُوالْمَلَکُوْتِ	۴۳۶	۲۹	مَنِیْعٌ	۴۵۲
۱۳	ذُوالْعَرْشِ	۴۳۷	۳۰	اَمْنَعُ	۴۵۳
۱۴	لَامُعَقِّبَ لِحُکْمِہٖ	۴۳۸	۳۱	مُسَلِّطٌ	۴۵۴
۱۵	ذُوالْاِقْتِدَارِ	۴۳۹	۳۲	لَااعْتِرَاضَ عَلَیْہِ	۴۵۵
۱۶	ذُوالسَّمٰوَاتِ الْعُلٰی	۴۴۰	۳۳	لَیْسَ یَاْخُذُہُ الْخَوْفُ	۴۵۶
۱۷	ذُوالْمَقَالِیْدِ	۴۴۱	۳۴	لَایَشْفَعُ عِنْدَہٗ	۴۵۷

ردیف وار اسما فصل نوزدہم[۱۹] حکومت و ملک

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	اَحْکَمُ الْحَاکِمِیْنَ	۴۳۸	۱۸	لَا یَاْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ	۴۴۶
۲	آمِرٌ	۴۴۵	۱۹	لَا یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ	۴۵۷
۳	اَمْنَعُ	۴۵۳	۲۰	لَیْسَ بِیَدِہٖ [illegible]	۴۵۶
۴	حَاکِمٌ	۴۳۶	۲۱	مَالِکُ الْمُلْکِ	۴۳۴
۵	حَکَمٌ	۴۳۵	۲۲	مَانِعٌ	۴۵۱
۶	خَیْرُ الْحَاکِمِیْنَ	۴۳۹	۲۳	مُحَرِّمٌ	۴۴۷
۷	خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ	۴۴۳	۲۴	مُحَلِّلٌ	۴۴۸
۸	اَلدَّیَّانُ	۴۳۰	۲۵	مُدَبِّرٌ	۴۴۴
۹	ذُو الْحُکْمِ	۴۳۷	۲۶	مَرْجُوْعٌ اِلَیْہِ	۴۵۰
۱۰	ذُو السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی	۴۴۰	۲۷	مُسَلِّطٌ	۴۵۴
۱۱	ذُو الْعَرْشِ	۴۳۷	۲۸	مَلَّاکٌ	۴۳۳
۱۲	ذُو الْقَضَاءِ	۴۳۹	۲۹	مَلِکٌ	۴۳۱
۱۳	ذُو الْمَقَالِیْدِ	۴۴۱	۳۰	مَلِیْکٌ	۴۳۲
۱۴	ذُو الْمُلْکِ	۴۳۵	۳۱	مَنِیْعٌ	۴۵۱
۱۵	ذُو الْمَلَکُوْتِ	۴۳۶	۳۲	مُنِیْعٌ	۴۵۲
۱۶	لَا اعْتِرَاضَ عَلَیْہِ	۴۵۵	۳۳	نَاہِیْ	۴۴۹
۱۷	لَا اَحَدَ لِمُلْکِہٖ	۴۳۸	۳۴	وَارِثٌ	۴۴۳

۴۳۵ ۔ حَکَمٌ (حَکَمٌ) = فیصلہ کرنے والا، مثلاً اَفَغَیْرَ اللّٰہِ اَبْتَغِیْ حَکَمًا = کیا میں خدا کے سوا کوئی اَور فیصلہ کرنے والا تلاش کروں، دیکھو سورۂ اَنعام نمبر ۶ نمبر آیۃ ۱۱۴/۹۰۳ ۔

۴۳۶ ۔ حَاکِمٌ (حَاکِمٌ) = حکم کرنے والا، یہہ آیۃ ذیل یا اُس کے اَمثال سے لیا گیا ہے:-
وَنَادٰی نُوْحٌ رَّبَّہٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِیْ مِنْ اَہْلِیْ وَ اِنَّ وَعْدَکَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْکَمُ الْحٰکِمِیْنَ = اَور نوحؑ نے اپنے پروردگار کو پکار کر کہا کہ اے میرے پروردگا! میرا بیٹا میرے اَہل سے ہے، اَور تیرا وعدہ سچّا ہے، اَور تو سب سے بڑا حاکم ہے دیکھو سورۂ ہود نمبر ۱۱ نمبر آیۃ ۴۵/۱۵۱۸؛ فارسی مین اُس کے ہم معنی چند نام ہین مثلاً فرمان روا، فرمانؔ حکم ران ۔

۴۳۷ ۔ ذُو الْحُکْمِ (ذُو الْحُکْمِ) = حکم والا ہے؛ یہہ دفعہ ۳۹۶ کی آیۃ مندرجہ سے لیا گیا ہے:

۴۳۸ ۔ اَحْکَمُ الْحٰکِمِیْنَ (اَحْکَمُ الْحٰکِمِیْنَ) = سب سے بہتر حاکم دیکھو دفعہ ۴۳۶ ۔

۴۳۹ ۔ خَیْرُ الْحٰکِمِیْنَ (خَیْرُ الْحٰکِمِیْنَ) = سب سے بہتر حاکم؛ مثلاً فَاصْبِرُوْا حَتّٰی یَحْکُمَ اللّٰہُ بَیْنَنَا وَ ہُوَ خَیْرُ الْحٰکِمِیْنَ = تو صبر کرتے رہو یہاں تک کہ اللہ

ہمارے درمیان حکم کردے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ دیکھو سورۂ اعراف نمبر ۷ نمبر آیۃ $\frac{۸۵}{۱۰۳۸}$

۴۳۰ ـ اَلدَّیَّانُ صحیح بدلا لینے والا، نام (اَلدَّیَّانُ) اِلٰہی اَلدَّیَّانُ ہے یعنی حاکم و قاضی کے ہے، بیہقی کتاب الاسماء و الصفات مین لکھتے ہین کہ ابو الحسین بن بشران کو بتوسط چند رواۃ کے ابو قلابہ سے حدیث ذیل پہونچی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ :ـ اَلْبِرُّ لَا یَبْلٰی وَالْاِثْمُ لَا یُنْسٰی وَالدَّیَّانُ لَا یَمُوْتُ فَکُنْ کَمَا شِئْتَ کَمَا تَدِیْنُ تُدَانُ = اچھا کام پرانا ہوجاتا نہین، اور برا کام بھولا جاتا نہین اور قاضی مرتا نہین آپ جیسا تیرا جی چاہے کر تارہ، جو کروگے اوس کا بدلہ پاوٴگے ـ

۴۳۱ ـ مَلِکٌ = بادشاہ، (مَلِکٌ) مثلاً فَتَعَالَی اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ = پس سچا بادشاہ اللہ عالی شان ہے، دیکھو سورۂ طٰہٰ نمبر ۲۰ نمبر آیۃ $\frac{۱۱۳}{۲۴۶۱}$

فارسی مین اِس کے ہم معنی نام بادشاہ و خسرو ہین

۴۳۲ ـ مَلِیْکٌ = بادشاہ، (مَلِیْکٌ) اپنے ایجادات مین تصرف کرنے کے لحاظ سے خدا کو مَلِکٌ کہتے ہین اور ساتھ اِس کے استحقاق سیاست کی رو سے اوس کو مَلِیْکٌ کہتے ہین، یہہ نام قرآن مجید کی آیۃ ذیل مین صراحۃً مذکور ہے :ـ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِیْکٍ مُّقْتَدِرٍ = بیشک پرہیزگار لوگ باغون اور نہرون مین قادر بادشاہ کے ہان صداقت کی جگہہ ہونگے، دیکھو سورۂ قمر نمبر ۵۴ نمبر آیۃ $\frac{۵۵}{۴۹۰۵}$ ـ

۴۳۳ ـ مَلَّاکٌ = باعتبار ملک کے بڑا (مَلَّاکٌ) توانا، اور قادر یہہ اعتبار ملک سے قطع نظر قدیر کا ہم مفہوم ہے اور اوس ہی کی بناء پر یہہ نام رکھا گیا ہے، دیکھو دفعہ ۲۱۷ ـ

۴۳۴ ـ مَالِکُ الْمُلْکِ = ملک کا مالک، (مَالِکُ الْمُلْکِ) مثلاً اَللّٰهُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَاءُ = اے اللہ ملک کے مالک! جس کو تو چاہے سلطنت دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے دیکھو سورۂ آل عمران نمبر ۳ نمبر آیۃ $\frac{۲۵}{۳۱۸}$ ؛

فارسی مین اِس کے ہم معنی نام جہاندار، خداوند خاوند، دارائے جہان و جہانبان ہین ـ

۴۳۵ ـ ذُوْالْمُلْکِ = ملک یا بادشاہی کا (ذُوالْمُلْکِ) صاحب، مثلاً لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ = اللہ کی سلطنت ہے اور
اوس ہی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر
ہے، دیکھو سورۂ تغابن نمبر ۶۴ نمبر آیتہ ۱/۵۳۰۳،

۴۳۳۶ ـ ذُوالْمَلَکُوْتِ = سلطنت وحکومت
ذُوالْمَلَکُوْتِ
والا، دیکھو دفعہ ۴۳۳۲ ـ

۴۳۳۷ ـ ذُوالْعَرْشِ = عرش والا ہے،
ذُوالْعَرْشِ
عرش کا مالک ہے، دیکھو دفعہ ۴۳۳۵

۴۳۳۸ ـ لَاحَدَّ لِمُلْکِہٖ = خدا کے ملک کی کوئی
لَاحَدَّ لِمُلْکِہٖ
حد نہین ہے، یہہ اصطلاح بہ لحاظ علم بشر
ہے لیکن اِس کی سند دستیاب نہین ہوتی ـ

۴۳۳۹ ـ ذُوالْقَضَاءِ = صاحب ارادہ، یہہ
ذُوالْقَضَاءِ
آیتہ ذیل سے لیا گیا ہے :ـ وَاِذَا قَضٰی
اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ = اور جب کسی کام
کا کر لینا چاہتا ہے تو اوس سے صرف یہی
کہہ دیتا ہے کہ ہو تو ہو جاتا ہے، دیکھو سورۂ بقرہ
نمبر ۲ نمبر آیتہ ۱۱۷/۴۳

۴۳۴۰ ـ ذُوالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰی = صاحب اونچے
ذُوالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰی
آسمانون کا، یہہ آیتہ ذیل کی بنا پر ہے
جس مین ملکیت بر بناء خلقت ملحوظ ہے: خَلَقَ
الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰی = خدا نے زمین اور
اونچے آسمانون کو پیدا کیا، دیکھو سورۂ طٰہٰ نمبر ۲۰ نمبر آیتہ
۳/۴۳۵۱ ـ

۴۳۴۱ ـ ذُوالْمَقَالِیْدِ = کنجیون والا ہے،
ذُوالْمَقَالِیْدِ
مثلاً لَہٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ =
آسمانون اور زمین کی کنجیان اللہ کے پاس ہین
دیکھو سورۂ شوریٰ نمبر ۴۲ نمبر آیتہ ۱۰/۴۳۸۵ ـ

۴۳۴۲ ـ وَارِثٌ = متروکہ کا مالک، مثلاً وَکَمْ
وَارِثٌ
اَہْلَکْنَا مِنْ قَرْیَۃٍ بَطِرَتْ مَعِیْشَتَہَا، فَتِلْکَ
مَسٰکِنُہُمْ لَمْ تُسْکَنْ مِنْ بَعْدِہِمْ اِلَّا قَلِیْلًا، وَکُنَّا نَحْنُ
الْوٰرِثِیْنَ = اور ہم نے بہت سی بستیان
ہلاک کر دین جو اپنے معاش مین پھر گئے تھے
تو یہہ اون کی بود وباش کے مقامات ہین جو اون
کے بعد مسکونہ نہ ہنے مگر کم، اور ہم ہی وارث
ہوگئے، دیکھو سورۂ قصص نمبر ۲۸ نمبر آیتہ ۵۸/۳۳۱۴

۴۳۴۳ ـ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ = سب وارثون سے
خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ
بہتر، مثلاً وَزَکَرِیَّا اِذْ نَادٰی رَبَّہٗ رَبِّ لَا
تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ = اور زکریا کو یاد کر
جب کہ اوس نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ
اے میرے پروردگار! مجھ کو تنہا نہ چھوڑ، اور تو
سب وارثون سے بہتر ہے، دیکھو سورۂ انبیاء
نمبر ۲۱ نمبر آیتہ ۸۹/۲۵۷۴ ـ

۴۳۴۴ ـ مُدَبِّرٌ = تدبیر وانتظام کرنے والا،
مُدَبِّرٌ

یہہ آیۃ ذیل سے لیا گیا ہے:۔ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ = اَللہ ہر کام کا انتظام کرتا ہے، دیکھو سورہ یونس ع نمبر ۱۰ نمبر آیۃ ۳/۱۱۴۳۱ ۔

۴۴۵ — آمِرٌ = حکم کرنے والا، یہہ آیۃ ذیل

آمِرٌ

یا اس کے امثال سے لیا گیا ہے:۔ اِنَّ اللہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمَانَاتِ اِلٰی اَهْلِهَا وَ اِذَا حَکَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْکُمُوْا بِالْعَدْلِ = اَللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت رکھنے والون کی امانتین اون کے حوالے کر دیا کرو، اور جب لوگون مین فیصلے کرنے لگو تو عدل کے ساتھ فیصلے کیا کرو، دیکھو سورہ نساء نمبر ۴ نمبر آیۃ ۶۱/۵۵۴ ۔

۴۴۶ — لَا یَاْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ = اَللہ بیحیائی کرنے

لَا یَاْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ

کا حکم نہین دیتا ہے، مثلاً اِنَّ اللہَ لَا یَاْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ، اَتَقُوْلُوْنَ عَلَی اللہِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ = اللہ بےحیائی کرنے کا حکم نہین دیتا ہے کیا تم لوگ خدا کے حق مین وہ باتین کرتے ہو جن کا تم کو علم نہین؟ دیکھو سورہ اعراف نمبر ۷ نمبر آیۃ ۲۷/۹۸۰

۴۴۷ — مُحَرَّمٌ = روکنے والا، منع کرنے والا

مُحَرَّمٌ

یہہ آیۃ ذیل یا اس کے امثال سے لیا گیا ہے:۔ وَ هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَیْکُمْ اِخْرَاجُهُمْ = حالانکہ اون کا نکالنا تم پر حرام تھا، دیکھو سورہ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیۃ ۸۵/۹۲

۴۴۸ — مُحَلِّلٌ = حلال کرنے والا، یہہ آیۃ

مُحَلِّلٌ

ذیل یا اس کے امثال سے لیا گیا ہے:۔ یَا اَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّا اَحْلَلْنَا لَکَ اَزْوَاجَکَ = اے نبی! ہم نے تیرے لیئے تیری بیویان حلال کر دی ہین، دیکھو سورہ احزاب نمبر ۳۳ نمبر آیۃ ۵۰/۳۵۵۶

۴۴۹ — نَاهِی = منع کرنے والا، یہہ آیۃ ذیل

نَاهِی

سے لیا گیا ہے:۔ اِنَّ اللہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَ اِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَ یَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ = اللہ عدالت اور احسان کرنے اور قرابت والون کو دینے کا حکم دیتا ہے اور بےحیائی اور برے کامون اور زیادتی کرنے سے منع کرتا ہے، دیکھو سورہ نحل نمبر ۱۶ نمبر آیۃ ۹۰/۱۹۹۱، دیکھو دفعہ ۴۱۹ ۔

۴۵۰ — مَرْجُوْعٌ اِلَیْهِ = خدا کی طرف رجوع کیا ہوا

مَرْجُوْعٌ اِلَیْهِ

یہہ آیۃ ذیل سے لیا گیا ہے:۔ وَ لِلّٰہِ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ یُرْجَعُ الْاَمْرُ کُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَ تَوَکَّلْ عَلَیْهِ = اور آسمانون اور زمین کے غیب کا علم خدا ہی کو ہے اور ہر ایک کام اوس ہی پر جا کر ٹھہرتا ہے تو اوس کی عبادت کر اور اوس ہی پہ بھروسہ رکھ، دیکھو سورہ ہود ع نمبر ۱۱ نمبر آیۃ ۱۲۳/۱۵۹۶، اس کے علاوہ دیکھو دفعہ ۳۳۳، اس مین مَرْجُوْع

اَلَیہ صراحتًہ مذکور ہے

۳۵۱ – مَنِیعٌ = منع کرنے والا، روکنے والا

مَنِیع — یہہ صفت مشبّہ ہے بصیغہ اسم فاعل لفظ مانع ہے، دیکھو حدیث نبوی:۔ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ = اَے اللہ جن کو تو دے اوس کا کوئی منع کرنے والا نہین اور جن کو تو روکے اون کو کوئی دینے والا نہین؛ اور اِس ہی بنا پر مانع بھی اسماء اللہ مین سے ہے اِس کے صیغ ذیل مستعمل ہین۔

۳۵۲ – مُنَیْعٌ = صیغہ اسم تصغیر کا ہے باری تعالیٰ

مُنَیع — سے تعلق نہین ہوسکتا ہے۔

۳۵۳ – اَمْنَعُ = صیغہ افعل التفضیل کا ہے

اَمنَع — یہہ باری تعالیٰ سے متعلق ہوسکتا ہے

۳۵۴ – مُسَلِّطٌ = مقرر کرنے والا، یہہ آیۃ

مُسَلِّط — ذیل سے لیا گیا ہے:۔ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ یُسَلِّطُ رُسُلَہٗ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ = ولیکن اللہ اپنے پیغمبرون کو جس پر چاہے مقرر کرے، دیکھو سورہ حشر نمبر ۵۹ نمبر آیۃ ۶/۵۱۳۶ ۔

۳۵۵ – لَا اِعْتِرَاضَ عَلَیْہِ = خدا پر کسی قسم کا

لا اعتراض علیہ — اعتراض وارد نہین ہوسکتا ہے یہہ آیۃ ذیل سے لیا گیا ہے:۔ لَا یُسْئَلُ عَمَّا یَفْعَلُ وَھُمْ یُسْئَلُوْنَ = خدا جو کچھ کرتا ہے اوس کی بازپرس اوس سے نہین کی جاسکتی ہے اور لوگون سے بازپرس ہوتی ہے، دیکھو سورہ انبیاء نمبر ۲۱ نمبر آیۃ ۲۳/۲۵۰۶

۳۵۶ – لَیْسَ بِآخِذِ اللَّغْوِ فِی الْاَیْمَانِ = اللہ لغو

لیس بآخذ اللغو الخ — قسمون پر پکڑنے والا نہین؛ مثلاً لَا یُؤَاخِذُکُمُ اللّٰہُ بِاللَّغْوِ فِیْٓ اَیْمَانِکُمْ وَلٰکِنْ یُّؤَاخِذُکُمْ بِمَا کَسَبَتْ قُلُوْبُکُمْ = اللہ تمہاری لغو قسمون پر تمہارا مواخذہ نہین کرتا ہے لیکن اون پر تم سے مواخذہ کرے گا جو تمہارے دل سے ہوگئے ہون؛ دیکھو سورہ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیۃ ۲۲۵/۲۴۴ ۔

۳۵۷ – لَا یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ = خدا کے

لا یشفع الخ — اذن کے بغیر اوس کے ہان سفارش نہین کی جائیگی؛ یہہ آیۃ ذیل سے ماخوذ ہے:۔ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ = کون ہے جو خدا کے اذن کے بغیر اوس کے ہان سفارش کرے، دیکھو سورہ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیۃ ۲۵۵/۲۶۴ ۔

فصل بستم عدل

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	عَدْلٌ	۳۵۸	۱۴	شَاکِرٌ	۳۷۱
۲	عَادِلٌ	۳۵۹	۱۵	شَکُورٌ	۳۷۲
۳	أَعْدَلُ الْعَادِلِین	۳۶۰	۱۶	لَن یَکفُر	۳۷۳
۴	مُفْضِلٌ	۳۶۱	۱۷	مُنْعِم	۳۷۴
۵	مُقْسِطٌ	۳۶۲	۱۸	ذُو انتِقَامٍ	۳۷۵
۶	أَقْسَطُ	۳۶۳	۱۹	مُهَیمِنٌ	۳۷۶
۷	لَیسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیدِ	۳۶۴	۲۰	أَمِینٌ	۳۷۷
۸	لَا یُرِیدُ الظُّلْمَ	۳۶۵	۲۱	وَفِیٌّ	۳۷۸
۹	لَا یُعَاقِبُ بِغَیرِ جُرْمٍ	۳۶۶	۲۲	مُوفِیٌ	۳۷۹
۱۰	مُجْزِیٌ	۳۶۷	۲۳	غَیُورٌ	۳۸۰
۱۱	مُجَازِیٌ	۳۶۸	۲۴	لَیسَ بِمُغَیِّرٍ	۳۸۱
۱۲	لَیسَ بِضَائِعِ أَجْرٍ	۳۶۹	۲۵	مُکَلِّفٌ بِقَدْرِ الْوُسْعِ	۳۸۲
۱۳	لَن یَتِرَ الأَعْمَالَ	۳۷۰	۰	۰	۰

ردیف وار اسماء فصل بستم عدل

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	أَعْدَلُ الْعَادِلِین	۳۶۰	۲	أَقْسَطُ	۳۶۳
۳	أَمِینٌ	۳۷۷	۱۵	لَیسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیدِ	۳۶۴
۴	ذُو انتِقَامٍ	۳۷۵	۱۶	لَیسَ بِمُغَیِّرٍ	۳۸۱
۵	شَاکِرٌ	۳۷۱	۱۷	مُجَازِیٌ	۳۶۸
۶	شَکُورٌ	۳۷۲	۱۸	مُجْزِیٌ	۳۶۷
۷	عَادِلٌ	۳۵۹	۱۹	مُفْضِلٌ	۳۶۱
۸	عَدْلٌ	۳۵۸	۲۰	مُقْسِطٌ	۳۶۲
۹	غَیُورٌ	۳۸۰	۲۱	مُکَلِّفٌ بِقَدْرِ الْوُسْعِ	۳۸۲
۱۰	لَا یُرِیدُ الظُّلْمَ	۳۶۵	۲۲	مُنْعِم	۳۷۴
۱۱	لَا یُعَاقِبُ بِغَیرِ جُرْمٍ	۳۶۶	۲۳	مُوفِیٌ	۳۷۹
۱۲	لَن یَتِرَ الأَعْمَالَ	۳۷۰	۲۴	مُهَیمِنٌ	۳۷۶
۱۳	لَن یَکفُر	۳۷۳	۲۵	وَفِیٌّ	۳۷۸
۱۴	لَیسَ بِضَائِعِ أَجْرٍ	۳۶۹	۰	۰	۰

عَدْلٌ

۳۵۸۔ عَدْلٌ = اَنصاف، اَصل میں یہہ ذُو عَدْلٌ ہے جور کا ضد ہے، دیکھو دفعہ ۳۴۹، حمل اشتقاقی مراد ہے۔

عَادِلٌ

۳۵۹۔ عَادِلٌ = عدل کرنے والا، با اَنصاف یہہ دفعہ ۲۱۲ کی آیۃ مندرجہ سے لیا گیا ہے۔ دیکھو دفعہ مذکورہ، فارسی میں اس کے

ہم معنی نام داور، داوگر، داد، اروداد گستر ہین ـ

۴۶۰ ـ اَعْدَلُ الْعَادِلِیْنَ = سب سے بڑھکر عادل، یہہ دفعہ ۴۱۲ کی آیۃ مندرجہ کی بناء پر ہے، دیکھو دفعہ مذکورہ ـ

اَعْدَلُ الْعَادِلِیْنَ

۴۶۱ ـ مُفَصِّلُ = فیصل کرنے والا، مثلاً اِنَّ رَبَّکَ ہُوَ یَفْصِلُ بَیْنَہُمْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ = جس مین وے لوگ اختلاف کرتے تھے تیرا ہی پروردگار قیامت کے دن مابین اون کے ضرور فیصل کردیگا، دیکھو سورۃ سجدہ نمبر ۳۲ نمبر آیۃ $\frac{۲۵}{۳۵۲۱}$ ـ

مُفَصِّلُ

۴۶۲ ـ مُقْسِطُ = عدل کرنے والا، یہہ آیۃ ذیل سے لیا گیا ہے:ـ وَنَضَعُ الْمَوَازِیْنَ الْقِسْطَ لِیَوْمِ الْقِیَامَۃِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَیْئًا = اور قیامت کے دن ہم عدل کی ڈنڈیان لگادینگے تو کسی پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا! دیکھو سورۃ انبیا نمبر ۲۱ نمبر آیۃ $\frac{۴۷}{۱۵/۴۰}$، یا مثلاً شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ، قَائِمًا بِالْقِسْطِ = اللہ عدل پر قائم ہوکر شہادت دیتا ہے کہ تحقیق کوئی معبود اوس کے سوا نہین ہے، دیکھو سورۃ آل عمران نمبر ۳ نمبر آیۃ $\frac{۱۶}{۳۰۹}$ ـ

مُقْسِطُ

۴۶۳ ـ اَقْسَطُ = بڑا عادل، یہہ دفعہ ۴۱۲ یا ۴۶۲ کی آیۃ مندرجہ کی بناء پر ہے:ـ

اَقْسَطُ

۴۶۴ ـ لَیْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ = اللہ بندون پر ظلم کرنے والا نہین، مثلاً اَنَّ اللّٰہَ لَیْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ = اللہ بندون پر ظلم کرنے والا نہین، دیکھو سورۃ انفال نمبر ۸ نمبر آیۃ $\frac{۵۳}{۱۳۱۱}$

لَیْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ

۴۶۵ ـ لَا یُرِیْدُ الظُّلْمَ = خدا ظلم کرنا نہین چاہتا یہہ آیۃ ذیل سے لیا گیا ہے:ـ وَمَا اللّٰہُ یُرِیْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ = اور خدا ایسا نہین کہ بندون پر ظلم کرنا چاہتا ہے، دیکھو سورۃ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیۃ $\frac{۲۰۵}{۲۱۴}$

لَا یُرِیْدُ الظُّلْمَ

۴۶۶ ـ لَا یُعَاقِبُ بِغَیْرِ جُرْمٍ = اللہ بغیر کسی جرم کے عذاب نہین دیتا ہے، یہہ آیۃ ذیل سے لیا گیا ہے:ـ مَا یَفْعَلُ اللّٰہُ بِعَذَابِکُمْ اِنْ شَکَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ = اگر تم شکر گزاری کرو اور ایمان لاؤ تو خدا کو تمھارے عذاب دینے سے کیا کام دیکھو سورۃ نساء نمبر ۴ نمبر آیۃ $\frac{۱۴۶}{۶۳۹}$ ـ

لَا یُعَاقِبُ بِغَیْرِ جُرْمٍ

۴۶۷ ـ مُجْزِیْ = بدلا دینے والا، یہہ آیۃ ذیل سے لیا گیا ہے:ـ ثُمَّ یُجْزٰىہُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰی = پھر انسان کو اوس کا پورا بدلا ملیگا، دیکھو سورۃ نجم نمبر ۵۳ نمبر آیۃ $\frac{۴۱}{۴۸۲۹}$ ـ

مُجْزِیْ

۴۶۸ ـ مُجَازِیْ = بدلا دینے والا، یہہ آیۃ ذیل یا اِس کے امثال سے لیا گیا ہے وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ = اور تم جو عمل کرتے

مُجَازِیْ

رہے ہو اوس ہی کا بدلا پاؤ گے، دیکھو سورۂ
صٰفٰت نمبر ۳۷ نمبر آیۃ ۳۹/۴۳۸۳۴ ۔

۴۶۹ — لَيْسَ يُضَايِعُ أَجْرٌ = اجر کا ضائع
لیس یضایع اجر — کرنے والا نہین، مثلاً يَسْتَبْشِرُوْنَ
بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ
= شہدا اللہ کی نعمتون اور اوس کے فضل کی
بشارت کر رہے ہین اور اس کی کہ اللہ نیکو
کارون کے اجر کو ضائع نہین کرتا، دیکھو سورۂ
آل عمران نمبر ۳ نمبر آیۃ ۱۶۵/۴۵۸ ؛

۴۷۰ — لَنْ يَّتِرَ الْاَعْمَالَ = اللہ اعمال مین کمی
لن یتر الاعمال — نہین کرے گا، مثلاً وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ
وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ = اور تم ہی غالب
رہو گے، اور اللہ تمہارے ساتھ ہے، اور
تمہارے اعمال مین کمی نہین کرے گا، دیکھو
سورۂ محمد نمبر ۴۷ نمبر آیۃ ۳۷/۵۸۴۴ ۔

۴۷۱ — شَاكِرٌ = قدردان، مثلاً وَمَنْ تَطَوَّعَ
شاکر — خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ = اور جو اپنی خوشی
سے نیک کام کرے تو اللہ قدردان ہے،
خوب جاننے والا ہے، دیکھو سورۂ بقرہ نمبر ۲ نمبر
آیۃ ۱۵۸/۱۶۵ ۔

۴۷۲ — شَكُوْرٌ = قدردان، مثلاً اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
شکور — شَكُوْرٌ = بیشک اللہ بخشنے والا ہے، قدردان
ہے، دیکھو شوریٰ نمبر ۴۲ نمبر آیۃ ۲۳/۴۷۴۴ ۔

۴۷۳ — لَنْ يُّكْفَرُ = اللہ ہرگز ناقدردانی نہین
لن یکفر — کرتا ہے، مثلاً وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالْمُتَّقِيْنَ = ایمان والے جو نیکی کرین
ایسا کبھی نہ ہو گا کہ اون کی اوس نیکی کی قدردانی
نہین کی جائے گی، اور اللہ پرہیزگارون کو خوب
جانتا ہے، دیکھو سورۂ آل عمران نمبر ۳ نمبر آیۃ ۱۱۱/۳۴

۴۷۴ — مُنْتَقِمٌ = بدلہ لینے والا، مثلاً يَوْمَ نَبْطِشُ
منتقم — الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ = جس دن ہم
سخت حملہ سے حملہ آور ہون گے ہم بدلہ لینے والے
ہون گے، دیکھو سورۂ دخان نمبر ۴۴ نمبر آیۃ ۱۵/۴۴۳۲

۴۷۵ — ذُوْ انْتِقَامٍ = بدلہ لینے والا، دیکھو دفعہ ۴۷۴
ذو انتقام

۴۷۶ — مُهَيْمِنٌ = امانت دار، نگہبان، دیکھو
مہیمن — دفعہ ۳۱۸ و ۵۲۳ ۔

۴۷۷ — اَمِيْنٌ = امانت دار، یہہ اور مہیمن ہم معنی
امین — ہین اور اوس ہی کی بنا ہے، دیکھو دفعہ کور الصد

۴۷۸ — وَفِيٌّ = پورا دینے والا، یہہ آیۃ ذیل سے
وفی — لیا گیا ہے: وَوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ
= اور خدا کو اپنے پاس پایا تو اوس نے
اوس کا حساب پورا چکا دیا، دیکھو سورۂ نور نمبر ۲۴

نمبر آیۃ ۳۹/۳۸۳، اگر واقی کے اصطلاحی معنی نہ لیئے
جاوین تو باعتبار معنی لغوی کے واقی اور رد فی ہم معنی
ہین، دیکھو لسان العرب فصل واو حرف یاء

۴۷۹- مُوَفِّی = پورا دینے والا، مثلاً وَاِنَّا
مُوَفِّی
لَمُوَفُّوهُمْ نَصِيبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوصٍ = اور ہم اون کا
حصہ اون کو بغیر نقصان کے پورا دین گے، دیکھو
سورۂ ہود نمبر ۱۱ نمبر آیۃ ۱۰۹/۱۵۸۴ –

۴۸۰- غَیُور = بڑا غیرت والا، صاحب حیات،
غَیُور
سعد بن عبادہ سے روایت ہے کہ نبی
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ لا شخص اغیر
من اللہ ومن اجل غیرتہ حرم الفواحش ما ظهر منها
وما بطن ولا شخص احب الیہ العذر من اللہ ومن
اجل ذلک بعث المرسلین مبشرین ومنذرین ولا
شخص احب الیہ المدح من اللہ = خدا سے کوئی
بڑھ کر غیرت والا نہین اور اس ہی وجہ سے اوس نے
بے حیائی کی کل باتین خواہ وہ ظاہر ہون یا پوشیدہ
حرام کردین، اور خدا سے بڑھ کر کسی کو عذر پسند
نہین، اور اس ہی وجہ سے اوس نے بشارت
دینے والے اور ڈرانے والے پیغمبر بھیجے، اور خدا سے بڑھ کر
کسی کو تعریف پسند نہین، اس حدیث سے تعلیم
اور ہدایت مقصود ہے تخلقوا باخلاق اللہ = اخلاق
الٰہی اختیار کرو –

۴۸۱- لَیْسَ بِمُغَیِّر = بدلنے والا نہین، یہہ
لَیْسَ بِمُغَیِّر
آیۃ ذیل سے لیا گیا ہے :- اِنَّ اللہَ
لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ = جو کچھہ کہ کسی
قوم مین ہے تحقیق اللہ اوس کو نہین بدلتا ہے
جب تک کہ وہ اوس کو نہین بدلتے ہین جو اون
کے نفوس مین ہے اس ہی مضمون کی سورۂ انفال
نمبر ۸ مین آیۃ ۵۵/۱۳۱۳ ہے –

۴۸۳- مُکَلِّفٌ بِقَدْرِ الْوُسْعِ = بقدر طاقت
مُکَلِّفٌ بِقَدْرِ الْوُسْعِ
تکلیف دینے والا، یہہ آیۃ ذیل سے
لیا گیا ہے :- لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا، لَهَا مَا
كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ = اللہ کسی کو تکلیف
نہین دیتا ہے مگر اوس کی طاقت کے موافق؛
اوس نے نیکی کی تو اپنے لیئے اور اوس نے برائی
کی تو اوس کے ذمہ ہے، دیکھو سورۂ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیۃ ۲۸۶/۲۹۳

فصل بست و یکم قول و وعدہ

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	کَلِیْم	۴۸۳	۶	لَا یُخْلِفُ وَعْدَہٗ	۴۸۸
۲	مُتَکَلِّم	۴۸۴	۷	لَیْسَ بِنَاقِضِ الْعَہْد	۴۸۹
۳	ذُو الْمَثَلِ الْاَعْلٰی	۴۸۵	۸	لَا یَنَالُ عَہْدِی الظّٰلِمِیْن	۴۹۰
۴	لَا یُکَلِّمُ الْکُفَّار	۴۸۶	۹	لَا تَبْدِیْلَ لِکَلِمٰتِ اللّٰہ	۴۹۱
۵	مُعَاہِد	۴۸۷	۱۰	لَا یُجَادِرُ کَلِمَہ	۴۹۲

ردیف وار اسماء فصل بست و یکم قول و وعدہ

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	ذُو الْمَثَلِ الْاَعْلٰی	۴۸۵	۶	لَا یُکَلِّمُ الْکُفَّار	۴۸۶
۲	کَلِیْم	۴۸۳	۷	لَا یَنَالُ عَہْدِی الظّٰلِمِیْن	۴۹۰
۳	لَا تَبْدِیْلَ لِکَلِمٰتِ اللّٰہ	۴۹۱	۸	لَیْسَ بِنَاقِضِ الْعَہْد	۴۸۹
۴	لَا یُجَادِرُ کَلِمَہ	۴۹۲	۹	مُتَکَلِّم	۴۸۴
۵	لَا یُخْلِفُ وَعْدَہٗ	۴۸۸	۱۰	مُعَاہِد	۴۸۷

۴۸۳۔ کَلِیْم = بات کرنے والا، یہہ اِس قول خدا سے ماخوذ ہے:۔ وَکَلَّمَ اللّٰہُ مُوْسٰی تَکْلِیْمًا = اور اللہ نے موسیٰ سے باتیں کین، دیکھو سورہ نساء نمبر ۴ نمبر آیۃ ۱۶۴/۶۵۵ —

۴۸۴۔ مُتَکَلِّم = بات کرنے والا، یہہ بھی دفعہ مذکور الصدر کی آیۃ مندرجہ سے لیا گیا ہے:۔ دیکھو دفعہ مذکور الصدر۔

۴۸۵۔ ذُو الْمَثَلِ الْاَعْلٰی = اعلیٰ درجہ کا صاحب صفت، مثلاً وَلِلّٰہِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی وَہُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ = اور خدا کی اعلیٰ صفت ہے، اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے، دیکھو سورہ نحل نمبر ۱۶ نمبر آیۃ ۶۰/۱۹۶۱ —

۴۸۶۔ لَا یُکَلِّمُ الْکُفَّار = کفار سے خدا بولیگا نہین، مثلاً وَلَا یُکَلِّمُہُمُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَلَا یُزَکِّیْہِمْ = اور قیامت کے دن اللہ کفار سے بات نہین کریگا، اور نہ اون کو پاک کریگا دیکھو سورہ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیۃ ۱۷۴/۱۸۱ —

۴۸۷۔ مُعَاہِد = عہد لینے والا، یہہ آیۃ ذیل یا اس کے امثال سے لیا گیا ہے:۔ وَلَقَدْ عَہِدْنَا اِلٰٓی اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِیَ وَلَمْ نَجِدْ لَہٗ عَزْمًا = اور ہم نے پہلے آدم سے عہد لیا تھا تو آدم بھول گیا اور ہم نے اوس مین استقلال نہ پایا

دیکھو سورۂ طٰہٰ نمبر ۲۰ نمبر آیتہ ۱۱۴/۲۴۶۴ —

۴۸۸ — لَا یُخْلِفُ وَعْدَہٗ = اَللّٰہ اَپنے وعدہ کے خلاف نہین کرتا —

لَا یُخْلِفُ وَعْدَہٗ

فَلَنْ یُّخْلِفَ اللّٰہُ وَعْدَہٗ = تو ہرگز خدا اَپنے وعدہ کے خلاف نہین کرے گا، دیکھو سورۂ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیتہ ۸۰/۸۷ —

۴۸۹ — لَیْسَ بِنَاقِضِ الْعَہْدِ = اللّٰہ عہد شکن نہین ہے، مثلاً اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ = بیشک اَللّٰہ وعدہ کے خلاف نہین کرتا ہے، دیکھو سورۂ آل عمران نمبر ۳ نمبر آیتہ ۹/۳۳

لیس بناقض العہد

۴۹۰ — لَا یَنَالُ عَہْدُہٗ الظّٰلِمِیْنَ = اَپنے اقرار مین ظالمین کو داخل نہین کرتا، مثلاً قَالَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ قَالَ لَا یَنَالُ عَہْدِی الظّٰلِمِیْنَ = ابراہیمؑ نے کہا کہ اور میری اولاد مین سے؟ اللّٰہ نے کہا کہ میرے اقرار مین ظالمین داخل نہین ہے دیکھو سورۂ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیتہ ۱۲۴/۱۳۱ — یہہ خاص عہد تھا جس مین باری تعالیٰ نے ابراہیمؑ اور اون کی ذرّیّت صالحین کے ساتھ امامت کے لیے وعدہ کیا تھا ورنہ ظالمین کی نسبت سزا کا عہد ہے اور وہ اون کو ملے گی —

لا ینال عہدہ الظلمین

۴۹۱ — لَا تَبْدِیْلَ لِکَلِمَاتِ اللّٰہِ = خدا کی باتون مین فرق نہین آتا ہے، مثلاً لَہُمُ الْبُشْرٰی فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ، لَا تَبْدِیْلَ لِکَلِمَاتِ اللّٰہِ، ذٰلِکَ ہُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ = پرہیزگار مومنین کے لیے دنیوی زندگی مین بھی بشارت ہے اور آخرت مین، اَللّٰہ کی باتون مین فرق نہین آتا ہے یہہ بڑی کامیابی ہے، دیکھو سورۂ یونس نمبر ۱۰ نمبر آیتہ ۶۴/۶۸

لا تبدیل لکلمات اللہ

۴۹۲ — لَا یَتَجَاوَزُ حُکْمَہٗ = اَپنے حکم سے تجاوز نہین کرتا، وَلِکُلِّ اُمَّۃٍ اَجَلٌ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُہُمْ لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَۃً وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ = اور ہر قوم کے لیے وقت مقرر ہے اور جب اون کا وقت مقرر آجاے تو ایک گھڑی نہ پیچھے ہٹ سکتے ہین اور نہ آگے بڑھ سکتے ہین، دیکھو سورۂ اعراف نمبر ۷ نمبر آیتہ ۳۴/۹۸۵ —

لا یتجاوز حکمہ

فصل بست و دوم فعل

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	فَاعِلُ	۳۹۳	۴	ذُوالعَجَبِ	۳۹۶
۲	فَعَّالُ	۳۹۴	۵	كَاتِبُ	۳۹۶/۱
۳	ضَاحِكُ	۳۹۵	۰	۰	۰

ردیف وار اسماء فصل بست و دوم فعل

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	ذُوالعَجَبِ	۳۹۶	۴	فَعَّالُ	۳۹۴
۲	ضَاحِكُ	۳۹۵	۵	كَاتِبُ	۳۹۶/۱
۳	فَاعِلُ	۳۹۳	۰	۰	۰

۳۹۳ـ فَاعِلُ = کرنے والا، مثلاً يَوْمَ نَطْوِي (فَاعِلُ)
السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ
خَلْقٍ نُعِيدُهُ، وَعْدًا عَلَيْنَا، إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ = جس
دن ہم آسمان کو اُس طرح لپیٹین گے جیسے خطوط
کا مکتوب لپیٹ لیا جاتا ہے، جس طرح ہم نے اوّل
پیدا کیا تھا، اُس ہی طرح اُون کو دوبارہ کرلین گے
بلحاظ وعدہ ہم پر لازم ہے، ہم اُوس کے ضروری
کرنے والے ہین، دیکھو سورۂ انبیا نمبر ۲۱ نمبر آیۃ ۱۰۴/۲۵۴۲

۳۹۴ـ فَعَّالُ = بڑا کرنے والا، مثلاً اِنَّ (فَعَّالُ)
رَبَّكَ فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ = بیشک تیرا پروردگار
جو چاہتا ہے اُوس کا بڑا کرنے والا ہے، دیکھو
سورۂ ہود نمبر ۱۱ نمبر آیۃ ۱۰۷/۱۵۸۰، فارسی مین اُس کا
ہم معنی نام کردگار ہے۔

۳۹۵ـ ضَاحِكُ = ہنسنے والا، عبداللہ (ضَاحِكُ)
بن یوسف اَور اَبوالزناد سے روایت ہے کہ
اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَضْحَكُ اللّٰهُ
اِلَى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ اَحَدُهُمَا الْآخَرَ كِلَاهُمَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ، يُقَاتِلُ
هٰذَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلُ ثُمَّ يَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى الْقَاتِلِ
فَيُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَيُسْتَشْهَدُ = رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا اُون دو آدمیون کی نسبت
ہنستا ہے جو ایک دوسرے کو مار ڈالے اَور
دونون بہشت مین چلے جائین، مقتول تو راہ
خدا مین لڑکر قتل ہوجاتا ہے پھر قاتل کی توبہ قبول
فرماتا ہے اَور راہ خدا مین لڑکر شہید ہوجاتا ہے،
دیکھو صحیح مسلم و بخاری۔

۳۹۶ـ ذُوالعَجَبِ = عجب والا ہے، مثلاً (ذُوالعَجَبِ)
بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ = بلکہ تو تعجب کرتا ہے

اور یہہ لوگ ٹھٹھا کرتے ہیں، دیکھو سورهٔ صٰفٰت نمبر ۳۷ نمبر آیتہ ۱۲/۳۸۰۴، قرأت مشہورہ بہ نصب تا یعنی بصیغہ واحد مخاطب ہے مگر حضرت علیؑ وعبد الله ابن عباس رضی الله عنہم کے نزدیک برفع تا یعنی بصیغہ واحد متکلم ہے، اِس ہی کو بعض لوگوں نے اختیار بھی کیا ہے، اور اِس ہی بنا پر خدا کو ذو العجب کہا گیا ہے، لیکن یہہ قرأت متروک ہے، تعجب خاصہ مخلوق ہے، اس کو خالق سے منسوب کرنا سزاوار نہیں ہے۔

کاتب ا
۴۹۶ ـ کاتب = لکھنے والا، مثلاً فَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ وَاِنَّا لَهٗ كَاتِبُوْنَ = تو جو کوئی اچھا کام کرے اور وہ ایمان دار بھی ہو تو اوس کی ناقدردانی نہ ہوگی، دیکھو سورهٔ انبیاء نمبر ۲۱ نمبر آیتہ ۹۴/۲۵۷۷ ـ

فصل بست وسوم آزمائیش ۲۳

نمبر شمار	نام	دفعه	نمبر شمار	نام	دفعه
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	مُبْتَلِي	۴۹۷	۲	مُبْتَلِي السَّرَائِر	۴۹۸

مُبْتَلِي
۴۹۷ ـ مبتلی = آزمانے والا، یہہ آیتہ ذیل یا اس کے امثال سے لیا گیا ہے: وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ، وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ = اور ہم خوف اور بھوک اور مال وجان اور فواکہ کی کمی میں سے کسی چیز سے تمہاری آزمایش کریں گے، اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنادے، دیکھو سورهٔ نمبر ۲ نمبر آیتہ ۱۵۵/۱۶۱ ـ

مُبْتَلِي السَّرَائِر
۴۹۸ ـ مُبْتَلِي السَّرَائِر = بھیدوں کا جانچنے والا، یہہ آیتہ ذیل سے لیا گیا ہے: يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ = جس دن بھید جانچے جائیں گے تو نہ آدمی کا زور ہوگا اور نہ مددگار، دیکھو سورهٔ طارق نمبر ۸۶ نمبر آیتہ ۹/۵۹۴۵ و ۱۰/۵۹۴۶ ـ

فصل بست وچہارم حکمت[۲۴]

نمبر شمار	نام	دفعه	نمبر شمار	نام	دفعه
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	حَكِيمٌ	۴۹۹	۷	بِيَدِهِ السُّقْمُ وَالشِّفَاءُ	۵۰۵
۲	ذُوالحِكْمَةِ	۵۰۰	۸	مُصِحٌ	۵۰۶
۳	طَبِيبٌ	۵۰۱	۹	مُدَاوِيٌ	۵۰۷
۴	نِعْمَ الطَّبِيبُ	۵۰۲	۱۰	مُمْرِضٌ	۵۰۸
۵	شَافِيٌ	۵۰۳	۱۱	مَاكِرٌ	۵۰۹
۶	ذُوالعَافِيَةِ وَالشِّفَاءِ	۵۰۴	۱۲	خَيْرُ المَاكِرِينَ	۵۱۰

ردیف وار اسماء فصل بست وچہارم حکمت[۲۴]

نمبر شمار	نام	دفعه	نمبر شمار	نام	دفعه
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	بِيَدِهِ السُّقْمُ وَالشِّفَاءُ	۵۰۵	۷	طَبِيبٌ	۵۰۱
۲	حَكِيمٌ	۴۹۹	۸	مَاكِرٌ	۵۰۹
۳	خَيْرُ المَاكِرِينَ	۵۱۰	۹	مُدَاوِيٌ	۵۰۷
۴	ذُوالحِكْمَةِ	۵۰۰	۱۰	مُصِحٌ	۵۰۶
۵	ذُوالعَافِيَةِ وَالشِّفَاءِ	۵۰۴	۱۱	مُمْرِضٌ	۵۰۸
۶	شَافِيٌ	۵۰۳	۱۲	نِعْمَ الطَّبِيبُ	۵۰۲

حَكِيمٌ

۴۹۹ ـ حَكِيمٌ = حکمت والا، مثلاً وَهُوَ العَزِيزُ الحَكِيمُ = اور الله زبردست ہے حکمت والا ہے، دیکھو سورۂ حشر نمبر ۵۹ نمبر آیة ۲۴/۵۱۵۴ ـ

ذُوالحِكْمَةِ

۵۰۰ ـ ذُوالحِكْمَةِ = حکمت والا ہے، یہہ اور حَكِيمٌ ہم معنی ہے اور اوس ہی بناء پر رکھا گیا ہے علاوہ اُس کے جن کو حکمت دی گئی ہے اوس ہی سے یہہ بخوبی محقق ہے کہ اُس کا دینے والا بڑا حکمت والا ہے، اُس کے متعلق قرآن مجید مین بکثرت آیتین موجود ہین چنانچہ بہت سے انبیاء کی نسبت فرمایا گیا ہے کہ مین نے فلان نبی کو سلطنت اور حکمت دی، اور دوسرے مقام مین فرمایا ہے کہ وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الحِكْمَةَ = اور ہم نے لقمان کو حکمت دی، دیکھو سورۂ لقمان نمبر ۳۱ نمبر آیة ۱۱/۳۴۸۳، یا، وَيُؤْتِي الحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُؤْتَ الحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا = الله جس کو چاہتا ہے اور حکمت دیتا ہے اور جس کو حکمت دی گئی تو بیشک اوس کو بہت خوبی عطا ہوئی، دیکھو سورۂ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیة ۲۶۹/۲۷۶

طَبِيبٌ

۵۰۱ ـ طَبِيبٌ = زیرک ودانا، بیہقی نے کتاب الاسماء والصفات مین چند ضعیف روایات لکھے ہین جن سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ لفظ خدا کی نسبت استعمال ہوا ہے لیکن جب لفظ حکیم

قرآن مجید مین اللہ کی نسبت موجود ہے تو لفظ طبیب
کا اطلاق اوس پر بے سود بلکہ ناجائز ہے، دیکھو
تفسیر کبیر جلد ۴ صفحہ ۳۳۳ ـ

نعم الطبیب
۵۰۳ ـ نِعْمَ الطَّبِيبُ = اچھا طبیب ہے،
یہہ کہنا بھی خدا کی نسبت بموجب
دفعہ مذکور الصدر ناجائز ہے ـ

شافی
۵۰۳ ـ شَافِي = اچھا کرنے والا، یہہ آیۂ ذیل
سے لیا گیا ہے :- وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ
يَشْفِينِ = اور جب مین بیمار ہوجاتا ہون تو وہ مجھ کو
اچھا کردیتا ہے، دیکھو سورۂ شعراء نمبر ۲۶ نمبر آیۃ
۸۰/۲۶، دیکھو دفعہ ۵۳۴ ـ

ذو العافیۃ والشفاء
۵۰۴ ـ ذُو الْعَافِيَةِ وَالشِّفَاءِ = عافیت اور
شفا دینے والا، یہہ دفعہ ۵۰۳
کی آیۃ مندرجہ سے لیا گیا ہے ـ

بیدہ السقم والشفاء
۵۰۵ ـ بِيَدِهِ السُّقْمُ وَالشِّفَاءُ = خدا ہی کے اختیار
مین اچھا اور بیمار کرنا ہے، یہہ بھی
دفعہ ۵۰۳ کی آیہ مندرجہ کی بنا پر ہے ـ

مصحح
۵۰۶ ـ مُصَحِّحٌ = صحیح اور تندرست کرنے والا،
یہہ بھی دفعہ ۵۰۳ کی آیہ مندرجہ کی بنا پر ہے

مداوی
۵۰۷ ـ مُدَاوِي = علاج کرنے والا، یہہ بھی
دفعہ ۵۰۳ کی آیۃ مندرجہ کی بنا پر ہے ـ

ممرض
۵۰۸ ـ مُمْرِضٌ = بیمار کرنے والا، یہہ بھی دفعہ
۵۰۳ کی آیۃ مندرجہ کی بنا پر ہے ـ

ماکر
۵۰۹ ـ مَاكِرٌ = مکر و فریب اور تدبیر کرنے والا،
قرآن مجید مین بعض اس قسم کے الفاظ مین
موجود ہین جن کو خود خدا نے اپنے اوصاف ٹھہرائے
مثلاً وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللَّهُ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ = اور اونھون
نے مکر کیا اور اللہ نے بھی تدبیر کی، اور اللہ سب
سے بہتر تدبیر کرنے والا ہے، دیکھو سورۂ آل
عمران نمبر ۳ نمبر آیۃ ۵۴/۳، مگر اردو مین مکر صفت
قبیحہ اور ذمیمہ ہے یہہ باری تعالی سے متعلق نہین
ہوسکتی ہے ـ عربی مین مکر بمعنی تدبیر کے بھی ہے
اور اس صفت حسن سے باری تعالی اپنے آپ کو متصف
کرتا ہے ـ

خیر الماکرین
۵۱۰ ـ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ = سب سے بہتر تدبیر کرنے
والا، اس کا اطلاق بھی خدا پر بمعنی مکر
کرنے والے کے ناجائز ہے، دیکھو دفعہ مذکور الصدر

فصل بست و پنجم[۲۵] ربوبیت

نمبر شمار	نام	دفعه	نمبر شمار	نام	دفعه
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	رَبٌّ	۵۱۱	۳	مُمَهِّدٌ	۵۱۳
۲	کَنْزُ الْفُقَرَاءِ	۵۱۲	۴	قَاضِيُ الْحَاجَاتِ	۵۱۴

ردیف وار اسماء فصل بست و پنجم[۲۵] ربوبیت

نمبر شمار	نام	دفعه	نمبر شمار	نام	دفعه
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	رَبٌّ	۵۱۱	۳	کَنْزُ الْفُقَرَاءِ	۵۱۲
۲	قَاضِيُ الْحَاجَاتِ	۵۱۴	۴	مُمَهِّدٌ	۵۱۳

رَبٌّ

۵۱۱ — رَبٌّ = پالنے والا، مثلاً بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّ رَبٌّ غَفُوْرٌ = عمدہ شہر ہے اور بخشنے والا پروردگار، دیکھو سورۂ سبا نمبر ۳۴ نمبر آیۃ ۱۵/۳۶۴۴ — فارسی مین اُس کے ہم معنی نام پروردگار و پرورندہ و عالم پرور و بندہ نواز ہین —

کَنْزُ الْفُقَرَاءِ

۵۱۲ — کَنْزُ الْفُقَرَاءِ = فقیرون کا خزانہ، کلام عرب مین یہہ صفت باری مستعمل نہین ہے غالباً آیۃ ذیل سے مستنبط ہے: — يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا، وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ = اَے لوگو! جو تم ایمان لا چکے ہو! سوا اس کے نہین ہے کہ شرک کرنے والے نجس ہین پس اُس سال کے بعد وہ بیت الحرام کے قریب نہ آنے پائین، اگر تم افلاس سے ڈرتے ہو تو اللہ اگر چاہے تو تم کو اپنے فضل سے جلد متمول کر دیگا دیکھو سورۂ توبہ نمبر ۹ نمبر آیۃ ۲۸/۱۳۶۴ —

مُمَهِّدٌ

۵۱۳ — مُمَهِّدٌ = تیار کرنے والا، یہہ آیۃ ذیل سے لیا گیا ہے: — وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا = اور مین نے ہر طرح کی اُوس کے لیے تیاری کی، دیکھو سورۂ مدثر نمبر ۷۴ نمبر آیۃ ۱۴/۵۵۱۴ —

قَاضِيُ الْحَاجَاتِ

۵۱۴ — قَاضِيُ الْحَاجَاتِ = حاجتون کا پورا کرنے والا، کتاب الاذکار کی دعاء ذیل مین مذکور ہے کہ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ .... اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ، يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ = اَے خدا مجھ کو اور میرے مان باپ کی مغفرت کر .... اَے حاجتون کے پورا کرنے والے اور اَے مشکل امور کے کھولنے والے! تو ہی دعا کا قبول کرنے والا ہے —

فصل بست و ششم رزق

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	رَازِقُ	۵۱۵	۴	مُطْعِمُ	۵۱۸
۲	رَزَّاقُ	۵۱۶	۵	مُسْتَقِي	۵۱۹
۳	خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ	۵۱۷	۰	۰	۰

ردیف وار اسماء فصل بست و ششم رزق

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ	۵۱۷	۴	مُسْتَقِي	۵۱۹
۲	رَازِقُ	۵۱۵	۵	مُطْعِمُ	۵۱۸
۳	رَزَّاقُ	۵۱۶	۰	۰	۰

۵۱۵ ـ رَازِقُ = روزي دينے والا، يهہ آيہ ذيل سے ليا گيا ہے:ـ وَلَا تَقْتُلُوْا أَوْلَادَكُمْ مِنْ إِمْلَاقٍ، نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ = اپني اولاد كو افلاس كے ڈر سے مت ہلاك كرو، ہم ہي تم كو اور اون كو روزي ديتے ہين، ديكهو سورہ انعام نمبر ۶ نمبر آيہ ۱۵۱/۴۹۴، علاوہ اس كے ديكهو دفعہ ۵۱۷، فارسي مين اُس كا ہم معني نام روزي رسان ہے۔
(رَازِقُ)

۵۱۶ ـ رَزَّاقُ = بڑا روزي دينے والا، ديكهو دفعہ ۴۲۲ـ
(رَزَّاقُ)

۵۱۷ ـ سب روزي دينے والون سے بہتر مثلاً وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ = اور الله سب روزي دينے والون سے بہتر ہے، ديكهو سورہ مومنون نمبر ۲۳ نمبر آيہ ۷۲/۲۴۵
(خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ)

۵۱۸ ـ مُطْعِمُ = كهلانے والا، يهہ آيہ ذيل سے ليا گيا ہے:ـ وَالَّذِي يُطْعِمُنِي وَيَسْقِيْنِ = اور وہ الله جو مجهہ كو كهلاتا ہے، اور پلاتا ہے، ديكهو سورہ شعراء نمبر ۲۶ نمبر آيہ ۷۹/۱۱۰۰ـ
(مُطْعِمُ)

۵۱۹ ـ مُسْتَقِي = پلانے والا، ديكهو تمثيل دفعہ ۵۱۸ـ
(مُسْتَقِي)

فصل بست وہفتم ۲۷ حفاظت

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	حَافِظُ	۵۳۰	۱۱	حِرْزُ مَنْ لَا حِرْزَ لَهٗ	۵۳۲
۲	حَفِیْظُ	۵۳۱	۱۲	مُلْتَحَدُ	۵۳۲
۳	رَقِیْبُ	۵۳۲	۱۳	مُؤْمِنُ	۵۳۳
۳/۴	مُهَیْمِنُ	۵۳۳	۱۴	رَفِیْقُ الْاَعْلٰی	۵۳۴
۴	وَاقِیُ	۵۳۴	۱۵	جَلِیْسُ مَنْ لَا جَلِیْسَ لَهٗ	۵۳۵
۵	مُنْجِیُ	۵۳۵	۱۶	اَنِیْسُ الْاَصْفِیَاءِ	۵۳۶
۶	عَاصِمُ	۵۳۶	۱۷	مُوْنِسُ الْغُرَبَاءِ	۵۳۷
۷	عِصْمَةُ اللَّاجِئِیْنَ	۵۳۷	۱۸	غَیْرُ مَحْفُوْظٍ	۵۳۸
۸	وَکِیْلُ	۵۳۸	۱۹	قَیُّوْمُ	۵۳۹
۹	نِعْمَ الْوَکِیْلُ	۵۳۹	۲۰	قَیَّامُ	۵۴۰
۱۰	مُقِیْتُ	۵۴۰	۲۱	قَیِّمُ السَّمٰوٰتِ	۵۴۱

ردیف وار اسماء فصل بست وہفتم ۲۷ حفاظت

نمبر شمار	نام	دفعہ	نام	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	اَنِیْسُ الْاَصْفِیَاءِ	۵۳۶	۵	حَفِیْظُ	۵۳۱
۲	جَلِیْسُ مَنْ لَا جَلِیْسَ لَهٗ	۵۳۵	۶	رَفِیْقُ الْاَعْلٰی	۵۳۴
۳	حَافِظُ	۵۳۰	۷	رَقِیْبُ	۵۳۲
۴	حِرْزُ مَنْ لَا حِرْزَ لَهٗ	۵۳۲	۸	عَاصِمُ	۵۳۶
۹	عِصْمَةُ اللَّاجِئِیْنَ	۵۳۷	۱۶	مُنْجِیُ	۵۳۵
۱۰	غَیْرُ مَحْفُوْظٍ	۵۳۸	۱۷	مُؤْمِنُ	۵۳۳
۱۱	قَیَّامُ	۵۴۰	۱۸	مُوْنِسُ الْغُرَبَاءِ	۵۳۷
۱۲	قَیِّمُ السَّمٰوٰتِ	۵۴۱	۱۹	مُهَیْمِنُ	۵۳۳
۱۳	قَیُّوْمُ	۵۳۹	۲۰	نِعْمَ الْوَکِیْلُ	۵۳۹
۱۴	مُقِیْتُ	۵۴۰	۲۱	وَاقِیُ	۵۳۴
۱۵	مُلْتَحَدُ	۵۳۲	۲۲	وَکِیْلُ	۵۳۸

۵۳۰ ۔ حَافِظُ = حفاظت کرنے والا، مثلاً اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ = بیشک ہم ہی نے قرآن اوتارا ہے، اور بیشک ہم ہی اوس کے نگہبان ہیں، دیکھو سورہ حجر نمبر ۱۵ نمبر آیۃ ۹/۱۸۱۱، فارسی میں اس کا ہم معنی نام نگہبان ونگسان ہے

۵۳۱ ۔ حَفِیْظُ = نگہبان، مثلاً اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ = بیشک میرا پروردگار ہر چیز کا نگہبان ہے دیکھو سورہ ہود نمبر ۱۱ نمبر آیۃ ۵۷/۱۵۴۳، فارسی میں اس کا ہم معنی نام نگہبان مستعمل ہے۔ (حَفِیْظُ)

۵۳۲ ۔ رَقِیْبُ = نگہبان، مثلاً اِنَّ اللّٰهَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا = بیشک اللہ تمہارا نگہبان ہے (رَقِیْبُ)

دیکھو سورۂ نسا نمبر ۴ نمبر آیتہ ۱/۹۴ ۴ توریت کتاب ایوب باب ۷ – ۲۰ –

۵۲۳ – مُہَیمِنُ = نگہبان، دیکھو دفعہ ۳۱۸
مُہَیمِن

۵۲۴ – وَاقِيَ = بچانے والا، مثلاً مالک مِنَ اللّٰہِ مِن وَلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ = خدا سے
وَاقِي

تہ تیرا کوئی حمایتی ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا، دیکھو سورۂ رعد نمبر ۱۳ نمبر آیتہ ۳۷/۱۷ –

۵۲۵ – مُنجِي = نجات دینے والا، یہہ آیتہ ذیل سے لیا گیا ہے :- حَقًّا عَلَینَا نُنجِي
مُنجِي

المُؤمِنِینَ = ہمارے اوپر لازم ہے کہ ایمان والون کو نجات دین، دیکھو سورۂ یونس نمبر ۱۰ نمبر آیتہ ۱۰۳/۱۴

۵۲۶ – عَاصِمُ = بچانے والا، مثلاً مَا لَہُم مِّنَ اللّٰہِ مِن عَاصِمٍ = اللہ سے اون کا کوئی بچانے
عَاصِم

والا نہین، دیکھو سورۂ یونس نمبر ۱۰ نمبر آیتہ ۲۷/۱۴

۵۲۷ – عِصمَۃُ الخَائِفِینَ = ڈرنے والون کے بچاؤ، یہہ آیتہ ذیل یا اِس کے امثال سے لیا گیا ہے :- یٰمُوسٰی اَقبِل وَلَا تَخَف اِنَّکَ مِنَ الاٰمِنِینَ = اے موسی سامنے آ، اور ڈر مت تو امن والون مین سے ہے، دیکھو سورۂ قصص نمبر ۲۸ نمبر آیتہ ۳۱/۳۲۸
عِصمَۃُ الخَائِفِین

۵۲۸ – وَکِیل = کارساز، مثلاً وَہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیئٍ
وَکِیل

وَکِیلٌ = اور اللہ ہر چیز کا کارساز ہے، دیکھو سورۂ انعام نمبر ۶ نمبر آیتہ ۱۰۲/۸۹ –

۵۲۹ – نِعمَ الوَکِیلُ = اچھا کارساز، مثلاً حَسبُنَا اللّٰہُ وَنِعمَ الوَکِیلُ = ہم کو اللہ بس ہے اور وہ اچھا کارساز ہے، دیکھو سورۂ آل عمران نمبر ۳ نمبر آیتہ ۱۶۷/۴۴ –
نِعمَ الوَکِیل

۵۳۰ – مُقِیتُ = نگہبان، مثلاً وَکَانَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیئٍ مُّقِیتًا = اور اللہ ہر چیز کا نگہبان ہے، دیکھو سورۂ نسا نمبر ۴ نمبر آیتہ ۸۵/۵۷ –
مُقِیت

۵۳۱ – حِرزُ مَن لَا حِرزَ لَہٗ = جس کا نگہبان نہ ہو اللہ اوس کا نگہبان ہے، یہہ مقیت کی بنا پر ہے، دیکھو دفعہ ۵۳۵ –
حِرزُ مَن لَا حِرزَ لَہٗ

۵۳۲ – مُلتَحَد = پناہ، مثلاً وَلَن تَجِدَ مِن دُونِہٖ مُلتَحَدًا = اور اللہ کے سوا تو پناہ نہین پائے گا، دیکھو سورۂ کہف نمبر ۱۸ نمبر آیتہ ۲۷/۱۶۴ –
مُلتَحَد

۵۳۳ – مُؤمِنُ = امن دینے والا، دیکھو دفعہ ۳۱۸
مُؤمِن

۵۳۴ – رَفِیقُ الاَعلٰی = عمدہ ساتھی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ مبارک پر ہاتھ پھیر رہی تھین اور کہتی جاتی تھین کہ اَذہِبِ البَاسَ رَبَّ النَّاسِ اَنتَ الطَّبِیبُ و
رَفِیقُ الاَعلٰی

أَنْتَ الشَّافِي = اے لوگوں کے پروردگار اس بیماری کو دفع کر، تو طبیب ہے، تو ہی شافی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے کہ اَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ الْأَعْلٰى = مجھ کو رفیق اعلیٰ سے ملنے دو،

۵۳۵ ـ جَلِيسُ مَنْ لَا جَلِيسَ لَهُ = جس کا مصاحب نہ ہو اوس کا مصاحب ہے، کتاب الاذکار میں دعاء ذیل لکھی گئی ہے:
(جَلِيسُ مَنْ لَا الخ)
اَللّٰهُمَّ أَنْتَ جَلِيسُ مَنْ لَا جَلِيسَ لَهُ وَحِرْزُ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ أَنِيسُ الْأَصْفِيَاءِ وَمُؤْنِسُ الْغُرَبَاءِ فَارْحَمْ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ = اے خدا جس کا کوئی مصاحب نہ ہو تو اوس کا مصاحب ہے اور جس کا نگہبان نہ ہو تو اوس کا نگہبان ہے، اے خدا! تو اپنے برگزیدہ لوگوں کا ساتھی ہے اور مسافروں کا ہمدم ہے، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے تو اپنے فضل و رحمت سے رحم کر۔

۵۳۶ ـ أَنِيسُ الْأَصْفِيَاءِ = برگزیدہ لوگوں کا ساتھی، دیکھو سورہ ۵۳۵ ۔
(أَنِيسُ الْأَصْفِيَاءِ)

۵۳۷ ـ مُؤْنِسُ الْغُرَبَاءِ = مسافروں کا ہمدم دیکھو ۵۳۵ ۔
(مُؤْنِسُ الْغُرَبَاءِ)

۵۳۸ ـ غَيْرُ مَحْفُوظٍ = حفاظت نہ کیا ہوا، اس کی کوئی سند نہیں ہے، ایسے نام کو اللہ سے بلا سند کے منسوب کرنا عبث ہے۔
(غَيْرُ مَحْفُوظٍ)

۵۳۹ ـ قَيُّومٌ = بڑا سنبھالنے والا، دیکھو دفعہ ۱۴۳،
(قَيُّومٌ)

۵۴۰ ـ قَيَّامٌ = ہر حالت میں امور خلائق کا سنبھالنے والا، اور انتظام کرنے والا، حسان کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ قیوم اور قیام ہے، ابن عربی کہتے ہیں کہ قیوم اور قیام اور مدبر ہم معنی ہیں، زجاج قیوم اور قیام کو اللہ کے اسماء صفاتی میں سے بتاتے ہیں، عمر بجائے اَلْحَيُّ الْقَيُّومُ کے اَلْحَيُّ الْقَيَّامُ پڑھا کرتے تھے، حدیث ذیل سے قیام اسماء الٰہی سے ثابت ہے:
(قَيَّامٌ)
وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيَّامُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ = سب طرح تعریف کا سزاوار تو ہے، تو ہی آسمانوں اور زمین کا سنبھالنے والا اور انتظام کرنے والا ہے، دیکھو لسان العرب فصل قاف، حرف میم۔

۵۴۱ ـ قَيِّمُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ = آسمانوں اور زمین کا سنبھالنے والا، یہ اور قیوم اور قیام ہم معنی ہیں، فراء کا قول ہے کہ قَيِّمٌ بروزن فَيْعِلٌ ہے جس کی اصل قَيْوِمٌ ہے جیسا کہ سَيِّدٌ و جَيِّدٌ بروزن فَيْعِلٌ ہیں اور اصل میں سَيْوِدٌ و جَيْوِدٌ ہیں مگر چونکہ ماقبل واو کے مفتوح تھا،
(قَيِّمُ السَّمٰوَاتِ الخ)

اس لیئے واو کو الف سے بدلا، اور بوجہ اجتماع ساکنین کے الف کو یاء سے بدل کر کسرۂ سابقہ بحال کر دیا اور دونون یاء کو مدغم کر کے قیّم کر دیا۔ سیبویہ کا قول ہے کہ قیّم وزن فَیعِل ہے جس کی اصل قیوِم ہے جیسا کہ سیّد وجیّد اصل مین سیوِد وجیوِد ہین، بعد اوس کے واو کو یاء سے بدلا اور یاء کو یاء مین ادغام کیا قیّم ہو گیا، مگر فراء وزن فَیعِل کا قائل نہین کلام عرب مین وزن فَیعِل آیا نہین جو لوگ قیّم اسماء الٰہی مین سے بتاتے ہین وہ اس روایت سے استدلال کرتے ہین جو دفعہ ۵۴۰ کی حدیث مندرجہ مین بجاے قیّام کے قیّم مروی ہے، دیکھو لسان العرب فصل قاف۔ حرف میم و کتاب الاسماء والصفات مصنفہ بیہقی

فصل بست وہشتم ہدایت

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	هَادِي	۵۴۲	۱۱	مُعَلِّم	۵۵۲
۲	يس سيّد الظالمين	۵۴۳	۱۲	دَاعِي إِلَى الخَيرَات	۵۵۳
۳	رَاشِد	۵۴۴	۱۳	مُزَكِّي	۵۵۴
۴	مُرشِد	۵۴۵	۱۴	يس مُزَكِّي الكُفّار	۵۵۵
۵	رَشِيد	۵۴۶	۱۵	مُذَكِّر	۵۵۶
۶	بَشِير	۵۴۷	۱۶	مُنَوِّر القُلُوب	۵۵۷
۷	مُلهِم	۵۴۸	۱۷	نَذِير	۵۵۸
۸	مُفهِم	۵۴۹	۱۸	مُنذِر	۵۵۹
۹	مُلَقِّن	۵۵۰	۱۹	مُخَوِّف	۵۶۰
۱۰	مُنشِر	۵۵۱	۰	۰	۰

ردیف وار اسماء فصل بست وہشتم ہدایت

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	بَشِير	۵۴۷	۴	رَشِيد	۵۴۶
۲	دَاعِي إِلَى الخَيرَات	۵۵۳	۵	يس مُزَكِّي الكُفّار	۵۵۵
۳	رَاشِد	۵۴۴	۶	يس سيّد الظالمين	۵۴۳

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۷	مُخَوِّفٌ	۵۶۰	۱۴	مُلَقِّنٌ	۵۵۰
۸	مُذَكِّرٌ	۵۵۶	۱۵	مُلْهِمٌ	۵۴۸
۹	مُرْشِدٌ	۵۴۵	۱۶	مُنْذِرٌ	۵۵۹
۱۰	مُزَكِّي	۵۵۴	۱۷	مُنَوِّرُ الْقُلُوبِ	۵۵۷
۱۱	مُعَشِّرٌ	۵۵۱	۱۸	نَذِيرٌ	۵۵۸
۱۲	مُعَلِّنٌ	۵۵۳	۱۹	هَادِي	۵۴۳
۱۳	مُفَهِّمٌ	۵۴۹	۰	۰	۰

۵۴۳ـ هَادِي = ہدایت کرنے والا، مثلاً (هَادِي)
اِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ = جو لوگ ایمان لائے ہین بیشک اللہ اون کو سیدھا راستہ دکھاتا رہتا ہے، دیکھو سورۂ حج نمبر ۲۲ نمبر آیۃ ۵۴/۲۶۴۹، فارسی مین اُس کا ہم معنی نام رہنما ہے۔

۵۴۴ـ لَيْسَ بِهَادِ الظّٰلِمِينَ = اللہ ظالم (لَيْسَ بِهَادِ الظّٰلِمِينَ) لوگون کا ہدایت کرنے والا نہین مثلاً وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِينَ = اور اللہ ظالم لوگون کو ہدایت نہین کرتا ہے، دیکھو سورۂ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیۃ ۲۵۸/۲۹۵، یہہ صفت مسئلہ جبر و اختیار یا تقریر اور تدبیر مین واضح ہو جاتی ہے۔

۵۴۴ـ رَاشِدٌ = راہ نما، دیکھو دفعہ ۵۴۶ (رَاشِدٌ) یہہ اسم فاعل ثلاثی مجرد ہے۔

۵۴۵ـ مُرْشِدٌ = راہ نما، یہہ آیۃ ذیل سے (مُرْشِدٌ) لیا گیا ہے:ـ مَنْ يَهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا مُرْشِدًا = جس کو خدا ہدایت کرے تو وہ راہ راست پر ہے، اور جس کو گمراہ کرے تو، تو اوس کا کوئی کارساز، راہ دکھانے والا نہ پائے گا، دیکھو سورۂ کہف نمبر ۱۸ نمبر آیۃ ۱۷/۲۱۵۷، یہہ اسم فاعل باب افعال سے ہے

۵۴۶ـ رَشِيدٌ = ارشاد کرنے والا، حلیمی (رَشِيدٌ) رحمہ اللہ کا قول ہے کہ رشید وزن فَعِيلٌ سے ہے بمعنی رَاشِدٌ یا مرشد ہے، یہہ آیۃ ذیل سے لیا گیا ہے:ـ وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا = اور ہمارے لئے ہمارے کام بنا، دیکھو سورۂ کہف نمبر ۱۸ نمبر آیۃ ۱۰/۲۱۵۰، اِس لحاظ سے کہ رشد کا مہیا کرنے والا مرشد کہلایا جاتا ہے آیۃ مذکورہ سنداً لائی گئی ہے۔

۵۴۷ـ بَشِيرٌ = بشارت کرنے والا، یہہ (بَشِيرٌ) آیۃ ذیل یا اُس کے امثال سے لیا گیا ہے:ـ وَبَشَّرْنَاهُ بِاِسْحٰقَ = اور ہم نے ابراہیم کو

اَسحاقؑ کی بشارت دی، دیکھو سورہ صفات نمبر ۳۷ نمبر آیتہ ۱۱۲/۳۹۰۳ —

۵۴۸ — مُلہِم = اَلہام کرنے والا، سمجھانے والا، یہہ آیتہ ذیل سے لیا گیا ہے :— فَاَلْہَمَہَا فُجُورَہَا وَتَقْوٰہَا = پھر اَللہ نے اَنسان کو اوسکی بدکاری اور پرہیزگاری سمجھادین، دیکھو سورہ شمس نمبر ۹۱ نمبر آیتہ ۸/۵۶۰۵ —

۵۴۹ — مُفَہِّم = فہمایش کرنے والا، سمجھانے والا، یہہ آیتہ ذیل سے لیا گیا ہے :— فَفَہَّمْنٰہَا سُلَیْمٰنَ وَکُلًّا اٰتَیْنَا حُکْمًا وَّعِلْمًا = اور ہم نے سُلیمانؑ کو فیصلہ سمجھادیا، اور ہم نے داؤد اور سلیمان کو حکومت اور علم دیا تھا، دیکھو سورہ اَنبیاء نمبر ۲۱ نمبر آیتہ ۷۹/۳۵۶۳

۵۵۰ — مُلَقِّن = فہمایش کرنے والا، سمجھانے والا، یہہ دفعہ ۵۴۹ کی آیتہ مندرجہ سے مطلع ہے

۵۵۱ — مُعْشِر = مطلع کرنے والا، یہہ آیتہ ذیل سے لیا گیا ہے :— وَکَذٰلِکَ اَعْثَرْنَا عَلَیْہِمْ لِیَعْلَمُوْا اَنَّ وَعْدَ اللہِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَۃَ لَا رَیْبَ فِیْہَا اور اسی طرح ہم نے اون کو مطلع کردیا تاکہ وہ جان لین کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے، اور قیامت مین کچھ شبہ نہین ہے، دیکھو سورہ کہف نمبر ۱۸ نمبر آیتہ ۲۱/۱۹۱۱

۵۵۲ — مُعْلِن = اَعلان کرنے والا، یہہ نام اللہ کا کہین پایا نہین گیا ہے، مثلاً اَعلان بمعنی جہر اور اشتہار کے ہے —

۵۵۳ — دَاعِیْ اِلَی الْخَیْرَاتِ = بھلائی کی طرف بلانے والا، خیرات جمع لفظ خیر ہے اور خیر نام باری تعالیٰ ہے، مثلاً اَبراہیمؑ و اسحٰقؑ و یعقوب کی نسبت اللہ فرماتا ہے وَجَعَلْنٰہُمْ اَئِمَّۃً یَّہْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَیْنَآ اِلَیْہِمْ فِعْلَ الْخَیْرٰتِ = اون کو ہم نے اِمام بنایا، ہمارے حکم کی ہدایت کرتے تہے اور اچھائی کے کام کی ہم نے اون پر وحی بھیجی، دیکھو سورہ اَنبیاء نمبر ۲۱ نمبر آیتہ ۷۳/۳۵۵۷

۵۵۴ — مُزَکِّی = پاک کرنے والا، وَلَوْلَا فَضْلُ اللہِ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَتُہٗ مَا زَکٰی مِنْکُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا وَّلٰکِنَّ اللہَ یُزَکِّیْ مَنْ یَّشَآءُ وَاللہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ = اور اگر اللہ کا فضل اور رحمت تم پر نہ ہوتی تو تم مین سے کوئی کبھی بھی پاک نہ ہوتا، لیکن اللہ جس کو چاہتا ہے پاک کرتا ہے، اور اللہ سننے والا ہے، جاننے والا ہے، دیکھو سورہ نور نمبر ۲۴ نمبر آیتہ ۲۱/۴۱۴

۵۵۵ — لَیْسَ بِمُزَکِّی الْکُفَّارِ = بروز قیامت اللہ کفار کو پاک نہ کرے گا، دیکھو

دفعہ ۴۸۶ –

۵۵۶ – مُذَکِّرٌ = نصیحت کرنے والا، مثلاً وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ = قسم ہے قرآن صاحب نصیحت کی، دیکھو سورۂ ص نمبر ۳۸ نمبر آیۃ ۱/۴۲۷ ۳۹۷، چونکہ قرآن کتاب اللہ ہے لہذا مُلہم غیبی مذکر ہے، دیکھو دفعہ ۵۵۷ –

۵۵۷ – مُنَوِّرُ الْقُلُوْبِ = قلوب کا روشن کرنے والا، یہہ آیۃ ذیل سے لیا گیا ہے :- اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰہُ صَدْرَہٗ لِلْاِسْلَامِ فَھُوَ عَلٰی نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّہٖ فَوَیْلٌ لِّلْقٰسِیَۃِ قُلُوْبُھُمْ مِّنْ ذِکْرِ اللّٰہِ = جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیئے کھولا، تو وہ اپنے پروردگار کی طرف سے روشنی پر ہے پس جن کے دل یاد خدا کے لیئے سخت ہوگئے ہین اون کے حق مین افسوس ہے، دیکھو سورۂ زمر نمبر ۳۹ نمبر آیۃ ۲۲/۸۳ ۴۴، چونکہ خدا منور القلوب ہے اس لیئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا = اے اللہ میرے دل مین نور ڈال –

۵۵۸ – نَذِیْرٌ = ڈرانے والا، یہہ آیۃ ذیل یا اس کے امثال سے لیا گیا ہے :- اِنَّآ اَنْذَرْنٰکُمْ عَذَابًا قَرِیْبًا = ہم نے تم کو قریب عذاب سے ڈرا دیا ہے، دیکھو سورۂ نزعت نمبر ۷۹ نمبر آیۃ ۴۰/۵۷۱۶ –

۵۵۹ – مُنْذِرٌ = ڈرانے والا، مثلاً اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ اِنَّا کُنَّا مُنْذِرِیْنَ = ہم نے اس قرآن مجید کو مبارک رات مین اوتارا ہے دیکھو سورۂ دخان نمبر ۴۴ نمبر آیۃ ۲/۱۹ ۴۴۴ –

۵۶۰ – مُخَوِّفٌ = ڈرانے والا، یہہ آیۃ ذیل سے لیا گیا ہے :- ذٰلِکَ یُخَوِّفُ اللّٰہُ بِہٖ عِبَادَہٗ یٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ = یہہ ہی ہے جس سے خدا اپنے بندون کو ڈراتا ہے، اے میرے بندو! مجھ سے ڈرتے رہو، دیکھو سورۂ زمر ۳۹ نمبر آیۃ ۱۶/۷۷ ۴۴ –

فصل بست ونہم صبر وحلم ۲۹

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	صَبُوْرٌ	۵۶۱	۳	حَلِیْمٌ	۵۶۳
۲	اَصْبَرُ	۵۶۲	۴	ذُوْحِلْمٍ	۵۶۴

ردیف وار اسماء فصل بست ونہم صبر وحلم ۲۹

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	اَصْبَرُ	۵۶۲	۳	ذُوْحِلْمٍ	۵۶۴
۲	حَلِیْمٌ	۵۶۳	۴	صَبُوْرٌ	۵۶۱

۵۶۱ ـ صَبُوْرٌ = بڑا صبر کرنے والا یعنی عقاب مین تاخیر کرنیوالا، حدیث مین آیا ہے کہ قَالَ اللّٰہُ تَعَالیٰ اِنِّیْ اَنَا الصَّبُوْرُ = تحقیق مین عذاب مین بہت تاخیر کرنیوالا ہون

۵۶۲ ـ اَصْبَرُ = بڑا صبر کرنیوالا بخاری وغیرہ کتب اَحادیث مین مسند سے روایت ہے کہ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْسَ اَحَدٌ اَصْبَرَ عَلٰی اَذًی یَسْمَعُہٗ مِنَ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اِنَّہٗ لَیَدْعُوْنَ لَہٗ وَلَدًا وَاِنَّہٗ لَیُعَافِیْہِمْ وَیَرْزُقُہُمْ = نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ستانیکی باتون کو سن کر اوس پر صبر کرنے مین خدا سے بڑھ کر کوئی صابر نہ ہوگا کہ خدا کے لیے اولاد مقرر کرتے ہین اور باوجود اس کے وہ اون سے درگزر بھی کرتا ہے اور اون کو روزی بھی دیتا ہے۔

۵۶۳ ـ حَلِیْمٌ = بردبار، متحمل، مثلاً وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ = اللہ بخشنے والا ہے حلم والا ہے، دیکھو سورہ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیۃ ۲۲۵/۲۳۳؛ یہہ اسم صفت اللہ کا ہم معنی صَبُوْر کا ہے، نافرمانون کی تعدی مین کم ظرفی نہین کرتا ہے بلکہ اندازہ کی حدتک پہونچنے کا انتظار کرتا ہے، فارسی مین اس کا ہم معنی نام بردبار ہے۔

۵۶۴ ـ ذُوْحِلْمٍ = صاحب حلم ہے، جب باری تعالی حلیم ہے تو اوس کو ذُوْحِلْمٍ عظیم کہنا بہمہ وجوہ سزاوار ہے۔

فصل سی ام عطاء

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	مُعْطِي	۵۶۵	۱۵	مَعْدِنُ الْكَرَمِ	۵۷۹
۲	ذُوالْعَطَاءِ	۵۶۶	۱۶	ذُوالْكَرَمِ	۵۸۰
۳	كَثِيْرُ الْعَطَاءِ	۵۶۷	۱۷	مَاجِدُ	۵۸۱
۴	وَاهِبُ	۵۶۸	۱۸	مَنَّاحُ	۵۸۲
۵	وَهَّابُ	۵۶۹	۱۹	بَاذِلُ	۵۸۳
۶	ذُوالْمَوَاهِبِ	۵۷۰	۲۰	فَائِضُ	۵۸۴
۷	كَثِيْرُ النَّوَالِ	۵۷۱	۲۱	مُمْتِعُ	۵۸۵
۸	ذُوالْجُوْدِ	۵۷۲	۲۲	مُفِيْدُ	۵۸۶
۹	اَجْوَدُ	۵۷۳	۲۳	نَافِعُ	۵۸۷
۱۰	جَوَّادُ	۵۷۴	۲۴	نَفَّاعُ النِّعَمِ	۵۸۸
۱۱	مَعْدِنُ الْجُوْدِ	۵۷۵	۲۵	مُسْبِغُ	۵۸۹
۱۲	سَخِيُّ	۵۷۶	۲۶	مُنْعِمُ	۵۹۰
۱۳	كَرِيْمُ	۵۷۷	۲۷	حَسَنُ النَّعْمَاءِ	۵۹۱
۱۴	اَكْرَمُ	۵۷۸	۰	۰	۰

ردیف وار اسماء فصل سی ام عطاء

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	اَجْوَدُ	۵۷۳	۲	اَكْرَمُ	۵۷۸
۳	بَاذِلُ	۵۸۳	۱۶	مُسْبِغُ	۵۸۹
۴	جَوَّادُ	۵۷۴	۱۷	مَعْدِنُ الْجُوْدِ	۵۷۵
۵	حَسَنُ النَّعْمَاءِ	۵۹۱	۱۸	مَعْدِنُ الْكَرَمِ	۵۷۹
۶	ذُوالْجُوْدِ	۵۷۲	۱۹	مُعْطِي	۵۶۵
۷	ذُوالْعَطَاءِ	۵۶۶	۲۰	مُفِيْدُ	۵۸۶
۸	ذُوالْكَرَمِ	۵۸۰	۲۱	مُمْتِعُ	۵۸۵
۹	ذُوالْمَوَاهِبِ	۵۷۰	۲۲	مَنَّاحُ	۵۸۲
۱۰	سَخِيُّ	۵۷۶	۲۳	مُنْعِمُ	۵۹۰
۱۱	فَائِضُ	۵۸۴	۲۴	نَافِعُ	۵۸۷
۱۲	كَثِيْرُ الْعَطَاءِ	۵۶۷	۲۵	نَفَّاعُ النِّعَمِ	۵۸۸
۱۳	كَثِيْرُ النَّوَالِ	۵۷۱	۲۶	وَاهِبُ	۵۶۸
۱۴	كَرِيْمُ	۵۷۷	۲۷	وَهَّابُ	۵۶۹
۱۵	مَاجِدُ	۵۸۱	۰	۰	۰

۵۶۵ ـ مُعْطِي = دینے والا، یہ آیۃ ذیل مُعْطِي سے لیا گیا ہے: وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى = اور تیرا پروردگار تجھ کو عنقریب دیگا تو تو خوش ہوجائیگا، دیکھو سورۂ ضحیٰ نمبر ۹۳ نمبر آیتہ ۵۔ فارسی میں اسکو دہندہ کہتے ہیں

ذُوالعطاء
٥٦٦ ـ ذُوالْعَطَاءِ = دینے والا، یہہ دفعہ مذکور الصدر کی آیہ مندرجہ سے لیا گیا ہے: دیکھو دفعہ مذکورہ ـ

کثیر العطاء
٥٦٧ ـ کَثِیْرُ الْعَطَاءِ = بہت دینے والا، یہہ آیۂ ذیل یا اُس کے اَمثال سے مستخرج ہے:۔ وَاَمَّا الَّذِیْنَ سُعِدُوْا فِی الْجَنَّةِ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا مَادَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَاشَآءَ رَبُّكَ عَطَآءً غَیْرَ مَجْذُوْذٍ = اَور جو لوگ نیک بخت ہیں تو بہشت میں ہوں گے اَور جب تک آسمان اَور زمین ہیں اُوس ہی میں ہر وقت رہیں گے مگر جس کو خدا چاہے، یہہ ایسی دین ہے جس کا خاتمہ ہی نہیں، دیکھو سورہ ہود نمبر ۱۱ نمبر آیۃ ۱۰۸/۱۵۸۱ ـ

واہب
٥٦٨ ـ وَاهِبُ = دینے والا، یہہ آیۂ ذیل یا اُس کے اَمثال سے لیا گیا ہے:۔ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ یَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ اِنَاثًا وَّیَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ الذُّكُوْرَ = آسمانوں اَور زمین کی سلطنت اَللہ ہی کی ہے جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، جس کو چاہتا ہے عورتیں دیتا ہے اَور جس کو چاہتا ہے مرد دیتا ہے، دیکھو سورہ شوریٰ نمبر ۴۲ نمبر آیۃ ۴۸/۴۳۴۳، فارسی میں اُس کو بخشندہ کہتے ہیں ـ

وہاب
٥٦٩ ـ وَهَّابُ = بڑا دینے والا، مثلاً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ = بیشک تو بڑا دینے والا ہے، دیکھو سورہ آل عمران نمبر ۳ نمبر آیۃ ۶/۲۹۹

ذوالمواہب
٥٧٠ ـ ذُوالْمَوَاهِبِ = بخششوں والا، یہہ دفعہ مذکور الصدر کی آیہ مندرجہ سے مستخرج ہے

کثیر النوال
٥٧١ ـ کَثِیْرُ النَّوَالِ = بہت بخشش والا، نوال اَور نال معنی عطا کے ہیں اَور بلحاظ کثرت عطایا، باری تعالیٰ کے اُوس کو کثیر النوال کہنا شایان ہے ـ

ذوالجود
٥٧٢ ـ ذُوالْجُوْدِ = بخشش والا، یہہ دفعہ ۵۷۴ سے لیا گیا ہے ـ

اجود
٥٧٣ ـ اَجْوَدُ = بڑا بخشش والا، یہہ بھی دفعہ ۵۷۴ سے لیا گیا ہے ـ

جواد
٥٧۴ ـ جَوَادٌ = بڑا بخشش والا، اَبو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذیل کی حدیث قدسی بیان فرمائی کہ اَللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ لَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَحَیَّكُمْ وَمَیِّتَكُمْ وَرَطْبَكُمْ وَیَابِسَكُمْ اجْتَمَعُوْا فِیْ حَتّٰی شَتّٰی مَسْئَلَةِ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ فَاَعْطَیْتُهُمْ مَا سَاَلُوْنِیْ مَا نَقَصَ مِمَّا عِنْدِیْ وَذٰلِكَ اَنِّیْ جَوَادٌ مَاجِدٌ وَاحِدٌ = اگر تمہارے پہلے لوگ اَور تمہارے پچھلے لوگ اَور تمہارے

زندہ لوگ اور تمھارے مردہ اور تمھارے تر
اور تمھارے خشک مجھ سے مانگنے لگین
یہان تک کہ کسی کا سوال باقی نہ رہے، اور
اون کے حسب سوال مین سب کو دے بھی
دون تو جو میرے ہان ہے اوس سے کچھ بھی
کم نہ ہوگا وجہ یہہ ہے کہ مین جواد اور ماجد اور واجد ہون

۵۷۵۔ مَعْدِنُ الْجُوْدِ = بخششون کا معدن
(مَعْدِنُ الْجُوْدِ) یہہ بھی دفعہ مذکور الصدر کی بناء پر ہے

۵۷۶۔ سَخِیٌّ = سخاوت کرنے والا جس مین
(سَخِیٌّ) تجدُّد اور حدوث پایا جاے مثلاً سَخَتْ نَفْسُہٗ
= اوس کا دل بخشش کرنے والا ہو گیا، چونکہ
سخاوت مین تجدد و حدوث پایا جاتا ہے اس لیئے
ایسی حالت مین اس کا اطلاق خدا پر جائز نہین
ہے، دیکھو تفسیر کبیر جلد ۸ صفحہ ۳۴۳ بے اختیاری
یا بیہوشی مین بخشش کرنے والا، دیکھو قول عمرو
بن کلثوم دربارہ خمر :- ع
اِذَا مَا الْمَاءُ خَالَطَهَا سَخِیْنًا ۔ جب پانی کو خمر سے ملایا تو
ہم سخی ہوگئے یعنی بحالت سکر داد و دہش کرنے لگے

۵۷۷۔ کَرِیْمٌ = بڑا بخشش والا، مثلاً یَا اَیُّھَا
(کَرِیْمٌ) الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِیْمِ = اے
اولاد آدم! تجھ کو اپنے کریم پروردگار پر کس چیز نے
غرہ کیا؟ دیکھو سورۂ انفطار نمبر ۸۲ نمبر آیتہ ۶/۵۸۴۰
فارسی مین اس کا ہم معنی نام کرم گستر ہے۔

۵۷۸۔ اَکْرَمُ = بڑا کریم، مثلاً اِقْرَأْ وَرَبُّكَ
(اَکْرَمُ) الْاَكْرَمُ = پڑھ اور تیرا پروردگار بڑا کریم ہے
دیکھو سورۂ علق نمبر ۹۶ نمبر آیتہ ۳/۶۱۱۵ —

۵۷۹۔ مَعْدِنُ الْكَرَمِ = کرم کا معدن یہہ دفعہ
(مَعْدِنُ الْكَرَمِ) ۵۷۷ و ۵۷۸ کی بناء پر ہے۔

۵۸۰۔ ذُوالْكَرَمِ = کرم والا، یہہ بھی دفعہ ۵۷۷
(ذُوالْكَرَمِ) کی بناء پر ہے۔

۵۸۱۔ مَاجِدُ = بزرگوار، کرم کرنے والا،
(مَاجِدُ) دیکھو دفعہ ۵۷۴ ۔ معنی اول کے لحاظ
سے فصل چہاردہم کے متعلق ہے، دیکھو دفعہ ۳۳

۵۸۲۔ مَنَّاحٌ = بہت عطا کرنے والا،
(مَنَّاحٌ) یہہ لفظ مَنْح سے صیغہ مبالغہ ہے، اس کے
اصلی معنی بغرض استعمال اور استفادہ کے
کسی چیز کو دینے کے ہین، سامان کو عاریتاً دینا
بمعنی مَنْحَہٗ ہے، باری تعالی کے لیئے اس کی
مثال دستیاب نہین ہوئی۔

۵۸۳۔ بَاذِلُ = بالارادہ اور بلا تکلف عطا
(بَاذِلُ) کرنے والا، یہہ آیتہ ذیل سے مفہوم
لیا گیا ہے:- وَقَالَتِ الْیَهُوْدُ یَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ غُلَّتْ

لُعِنُوا بِمَا قَالُوا، بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ
= اور یہود سے کہتے ہین کہ خدا کا ہاتھ تنگ ہے،
انہین کے ہاتھ تنگ ہوجائیو، اور ان کے
کہنے پر ان پہ لعنت، بلکہ اوس کے دونون
ہاتھ کشادہ ہین جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے
دیکھو سورۂ مائدہ نمبر ۵ نمبر آیۃ ۶۹/۲۳۷ -

۵۸۴ - فَائِضٌ = جواد اور فیاض، لفظ
فائض کلام عرب مین باری تعالی
کے لیئے پایا نہین گیا، مُفِیضٌ پایا گیا ہے
مثلاً اَفَاضَ اللّٰہُ الْخَیْرَ = خدا نے بہت مال دیا -

۵۸۵ - مُمَتِّعٌ = فائدہ دینے والا، یہہ آیۃ ذیل
یا اس کے امثال سے لیا گیا ہے:-
نُمَتِّعُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ = ہم ان کو
چندے فائدہ دیتے ہین پھر ہم ان کو سخت عذاب پر
مجبور کرین گے، دیکھو سورۂ لقمٰن نمبر ۳۱ نمبر آیۃ ۲۳/۳۴۹۵

۵۸۶ - مُفِیدٌ = فائدہ پہونچانے والا، یہہ بھی
دفعہ مذکور الصدر کی بنا پر ہے -

۵۸۷ - نَافِعٌ = فائدہ پہونچانے والا، آیۃ ذیل
خدا کے نافع ہونے پر دال ہے:-
وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ = اور
خدا کے سوا کسی کو نہ پکارنا کہ وہ نہ تجھ کو فائدہ پہونچا
سکتا ہے اور نہ تجھکو نقصان پہونچا سکتا ہے،
دیکھو سورۂ یونس نمبر ۱۰ نمبر آیۃ ۱۰۶/۱۴۱ -

۵۸۸ - نَفَّاعٌ = بڑا فائدہ پہونچانے والا،
یہہ بھی دفعہ مذکور الصدر کی بنا پر ہے -

۵۸۹ - مُسْبِغُ النِّعَمِ = نعمتون کا پورا کرنے والا
یہہ آیۃ ذیل سے لیا گیا ہے:- وَأَسْبَغَ
عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً = اور اللہ نے تم پر ظاہری
اور باطنی نعمتین پوری کی ہین، دیکھو سورۂ لقمٰن
نمبر ۳۱ نمبر آیۃ ۱۹/۳۴۹۱ -

۵۹۰ - مُنْعِمٌ = نعمت دینے والا، یہہ آیۃ ذیل
یا اس کے امثال سے لیا گیا ہے:-
فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي
أَكْرَمَنِ، وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي
أَهَانَنِ = لیکن انسان جو ہے جب اوس کا پروردگار
اوس کو آزماتا ہے اور اس ہی وجہ سے اوس کو
عزت اور نعمت دیتا ہے تو کہتا ہے کہ میرے
پروردگار نے مجھے معزز کیا ہے، اور جب اوس کو
آزماتا ہے کہ اوس کی روزی اوس پر تنگ کردیتا
ہے تو کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھے
ذلیل کیا، دیکھو سورۂ فجر نمبر ۸۹ نمبر آیۃ ۱۵/۳۰۱۳ و ۱۶/۳۰۱۴
بیہقی اس کے متعلق کتاب الاسماء والصفات

فصل سیؐ ویکم محبت و رضا

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	مُحِبٌّ	۵۹۲	۱۱	ذُوالرِّضْوَانِ	۶۰۲
۲	حَبِیْبٌ	۵۹۳	۱۲	رَاضِیْ	۶۰۳
۳	مَحْبُوْبٌ	۵۹۴	۱۳	ذُوالْفَرَحِ	۶۰۴
۴	وَدُوْدٌ	۵۹۵	۱۴	لَا یَرْضٰی بِالْکُفْرِ	۶۰۵
۵	مَوْدُوْدٌ	۵۹۶	۱۵	لَیْسَ بِرَاضٍ عَنِ الْفَاسِقِیْنَ	۶۰۶
۶	وَلِیٌّ	۵۹۷	۱۶	قُرَّۃُ عُیُوْنِ الْعَابِدِیْنَ	۶۰۷
۷	لَیْسَ بِمُحِبِّ الْکُفَّارِ وَالْاَثِیْمِ	۵۹۸	۱۷	مَطْلُوْبٌ	۶۰۸
۸	لَا یُحِبُّ الْجَهْرَ بِالسُّوْءِ	۵۹۹	۱۸	مَقْصُوْدٌ	۶۰۹
۹	لَا یُحِبُّ الْفَسَادَ	۶۰۰	۱۹	مُتَقَبِّلُ وُدِّ صِلَۃِ الْمُصَلِّیْ	۶۱۰
۱۰	مَرْضِیٌّ	۶۰۱	•	•	•

ردیف وار اسمائے فصل سیؐ ویکم محبت و رضا

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	حَبِیْبٌ	۵۹۳	۶	لَا یُحِبُّ الْجَهْرَ بِالسُّوْءِ	۵۹۹
۲	ذُوالرِّضْوَانِ	۶۰۲	۷	لَا یُحِبُّ الْفَسَادَ	۶۰۰
۳	ذُوالْفَرَحِ	۶۰۴	۸	لَا یَرْضٰی بِالْکُفْرِ	۶۰۵
۴	رَاضِیْ	۶۰۳	۹	لَیْسَ بِرَاضٍ عَنِ الْفَاسِقِیْنَ	۶۰۶
۵	قُرَّۃُ عُیُوْنِ الْعَابِدِیْنَ	۶۰۷	۱۰	لَیْسَ بِمُحِبِّ الْکُفَّارِ وَالْاَثِیْمِ	۵۹۸

میں حدیث ذیل یوں نقل کرتے ہیں کہ حبیب بن ثابت نے کہا ہے کہ ہم سے ہمارے شیخ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی عادت تھی کہ جب کبھی آپ کو کوئی خلاف طبیعت چیز بہم پہونچتی تو فرماتے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ = ہر حالت میں ہر طرح کی تعریف کا سزاوار خدا ہے، اور اگر موافق طبیعت اور پسند کے چیز میسر ہو جاتی تو فرماتے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمُنْعِمِ الْمُفْضِلِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصّٰلِحٰتُ = وہ نعمت دینے والا، احسان کرنے والا خدا ہر طرح کی تعریف کا سزاوار ہے جس کے فضل سے ہر کار خیر کی تکمیل ہوتی ہے۔

۵۹۱۔ (حَسَنُ النَّعْمَآءِ) حَسَنُ النَّعْمَآءِ = اچھی نعمتوں والا، یہ بھی دفعہ ۹۰۷ کی آیۃ مندرجہ یا اس کے امثال سے لیا گیا ہے۔

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۱	مُحِبٌّ	۵۹۲	۱۶	مَقْصُودٌ	۶۰۹
۱۲	مَحْبُوبٌ	۵۹۴	۱۷	مُوَدِّدٌ	۵۹۶
۱۳	مَرْضِيٌّ	۶۰۱	۱۸	وَدُودٌ	۵۹۵
۱۴	مَطْلُوبٌ	۶۰۸	۱۹	وَلِيٌّ	۵۹۷
۱۵	مُتَقَبِّلُ وَجْهِ الْمُصَلِّي	۶۱۰	۰	۰	۰

۵۹۲ ـ مُحِبٌّ = محبت کرنے والا، دوست
مُحِبٌّ
رکھنے والا، یہہ آیۃ ذیل یا اِس کے
اَمثال سے لیا گیا ہے :ـ وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ =
اَور اللہ نیکوکارون کو دوست رکھتا ہے، دیکھو
سورۂ آلِ عمران نمبر ۳ نمبر آیۃ ۱۲۸/۱۳۴ ـ

۵۹۳ ـ حبیب = محبت کرنے والا، محبت
حَبِیْبٌ
کیا ہوا، پیارا، حَبِیْبٌ وزن فَعِیْلٌ ہے
کبھی بمعنی اسم فاعل اور کبھی بمعنی اسم مفعول آتا ہے
دونون تقدیر سے وہ حبیب ہے، کتاب الاذکار
مین ہے کہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُحِبُّکَ
حُبُّکَ یَا حَبِیْبُ یَا مَحْبُوْبُ = اَے اللہ اَے حبیب!
اَے محبوب! تیری محبت اَور اُون کی محبت سے جو
تجھ سے محبت رکھتے ہین تیری محبت چاہتا ہون ـ

۵۹۴ ـ مَحْبُوْبٌ = محبت کیا ہوا، پیارا،
مَحْبُوْبٌ
دیکھو دفعہ ۶۹۰ ـ

۵۹۵ ـ وَدُوْدٌ = دوستی اَور محبت کرنے والا
وَدُوْدٌ
مثلاً وَھُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ = اَور اللہ بخشنے
والا ہے، محبت کرنے والا ہے، دیکھو سورۂ
بروج نمبر ۸۵ نمبر آیۃ ۱۴/۵۹۲۸ ـ

۵۹۶ ـ مُوَدِّدٌ = دوستی اَور محبت ڈالنے والا
مُوَدِّدٌ
پیدا کرنے والا، یہہ آیۃ ذیل یا اِس کے
اَمثال سے لیا گیا ہے :ـ وَمِنْ اٰیٰتِہٖۤ اَنْ خَلَقَ
لَکُمْ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْکُنُوْۤا اِلَیْھَا وَجَعَلَ بَیْنَکُمْ مَّوَدَّۃً
وَّرَحْمَۃً اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ = اَور منجملہ
اُوس کی نشانیون کے یہہ ہے کہ اُوس نے
تمہارے لیئے تمہاری جنس کی بیویان پیدا کین
تاکہ تم کو اُون کی طرف راحت ملے اَور تم مین پیار
اَور اخلاص پیدا کیا، جو لوگ غور کرتے ہین اُون کے
لیئے اِس مین نشانیان ہین، دیکھو سورۂ روم نمبر ۳۰
نمبر آیۃ ۲۱/۳۳۴۳ ـ

۵۹۷ ـ وَلِیٌّ = دوست، مثلاً وَمَا لَکُمْ مِّنْ دُوْنِ
وَلِیٌّ
اللّٰہِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ = اَور تم مسلمانون کا اللہ
کے سوا نہ کوئی دوست ہے اَور نہ کوئی مددگار، دیکھو
سورۂ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیۃ ۱۰۷/۱۱۴ ـ

۵۹۸ ـ لَیْسَ یُحِبُّ الْکُفَّارَ وَالْاَثِیْمَ = اللہ
لَیْسَ یُحِبُّ الْکُفَّارِ الْاَثِیْمِ
اللہ ناشکر اور گنہگار کا پسند کرنیوالا نہین، مثلاً وَاللّٰہُ لَایُحِبُّ کُلَّ کَفَّارٍ اَثِیْمٍ = اور اللہ کسی ناشکر اور گنہگار کو پسند کرتا نہین، دیکھو سورہ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیتہ ۲۷۶/۲۸۳

۵۹۹ ـ لَایُحِبُّ الْجَہْرَ بِالسُّوْءِ = اللہ منہہ پھوڑ کر
لَایُحِبُّ الْجَہْرَ بِالسُّوْءِ
برا کہنا پسند نہین کرتا ہے، مثلاً لَایُحِبُّ اللّٰہُ الْجَہْرَ بِالسُّوْءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ = اللہ منہہ پھوڑ کر برا کہنا پسند نہین کرتا ہے مگر جس پر ظلم ہوا ہو، دیکھو سورہ نساء نمبر ۴ نمبر آیتہ ۱۴۷/۱۴۸ ـ

۶۰۰ ـ لَایُحِبُّ الْفَسَادَ = خدا فساد کو پسند
لَایُحِبُّ الْفَسَادَ
نہین کرتا ہے، یہہ آیتہ ذیل سے لیا گیا ہے:ـ وَاللّٰہُ لَایُحِبُّ الْفَسَادَ = اور اللہ فساد کو پسند نہین کرتا ہے، دیکھو سورہ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیتہ ۲۰۵/۲۱۲

۶۰۱ ـ مُرْضِیٌ = خوش ہونے والا، یہہ آیتہ ذیل
مُرْضِیٌ
یا اُس کے امثال سے لیا گیا ہے:ـ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا = اور مین نے تمھارے واسطے دین اسلام پسند کیا، دیکھو سورہ مائدہ نمبر ۵ نمبر آیتہ ۵/۶۲۳ ـ

۶۰۲ ـ ذُوالرِّضْوَانِ = خوشنودی والا، یہہ آیتہ
ذُوالرِّضْوَانِ
ذیل یا اُس کے امثال سے لیا گیا ہے لِلَّذِیْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّہِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِہَا الْاَنْہٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْہَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَہَّرَۃٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ = جنہون نے پرہیزگاری کی اون کے لیئے اون کے پروردگار کے ہان باغ ہین جن کے تلے نہرین جاری ہین، اون مین ہمیشہ رہین گے، اور پاک بیویان ہین، اور خدا کی خوشنودی ہے، اور اللہ بندون کا دیکھنے والا ہے، دیکھو سورہ آل عمران نمبر ۳ نمبر آیتہ ۱۳/۱۶

۶۰۳ ـ رَاضِیٌ = خوش، یہہ آیتہ ذیل یا اُس کے
رَاضِیٌ
امثال سے لیا گیا ہے:ـ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ = اللہ سچون سے خوش اور وہ اللہ سے خوش، دیکھو سورہ انعام نمبر ۶ نمبر آیتہ ۱۱۹/۸۷ ـ

۶۰۴ ـ ذُوالْفَرَحِ = فرحت والا، عبد اللہ ابن
ذُوالْفَرَحِ
مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَلّٰہُ اَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَۃِ عَبْدِہِ الْمُؤْمِنِ الخ = اللہ اپنے مومن بندہ کی توبہ سے بہت ہی خوش ہوتا ہے، دیکھو صحیح بخاری ـ

۶۰۵ ـ لَایَرْضٰی بِالْکُفْرِ = اللہ کو کفر یا ناشکری
لَایَرْضٰی بِالْکُفْرِ
پسند نہین، یہہ آیتہ ذیل سے لیا گیا ہے:ـ لَایَرْضٰی لِعِبَادِہِ الْکُفْرَ = اللہ اپنے بندون کے لیئے کفر یا ناشکری پسند نہین کرتا ہے، دیکھو

سورۂ زمر نمبر ۳۹ نمبر آیۃ ۷ / ۴۲۸ ۔

۶۰۶ ۔ لَیْسَ بِرَاضٍ عَنِ الْفَاسِقِیْنَ = اللہ فاسق لوگون سے خوش نہین ؛ (لیس براض الخ)

یہہ آیۃ ذیل سے لیا گیا ہے :- یَحْلِفُوْنَ لَکُمْ لِتَرْضَوْا عَنْھُمْ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْھُمْ فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یَرْضٰی عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ = منافق تمھارے آگے قسمین کھائین گے کہ تم اون سے راضی ہوجاؤ، تو اگر تم اون سے راضی بھی ہوجاؤ، اللہ تو فاسق لوگون سے راضی ہونے کا نہین، دیکھو سورۂ توبہ نمبر ۹ نمبر آیۃ ۹۷ / ۱۳۳۱

۶۰۷ ۔ قُرَّۃُ عُیُوْنِ الْعَابِدِیْنَ = عبادت کرنے والون کی آنکھون کی ٹھنڈک، قرۃ العین صحیح اصطلاح ہے ؛ لیکن یہہ صفت بھی کلام عرب مین خدا کی نسبت پائی نہین گئی ہے (قرۃ عیون العابدین)

۶۰۸ ۔ مَطْلُوْبٌ = طلب کیا ہوا، خدا کا مطلوب ہونا آیۃ ذیل سے بطریق اشارۃ النص ثابت ہے :- یٰاَیُّھَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَہٗ، اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ لَنْ یَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَہٗ، وَاِنْ یَّسْلُبْھُمُ الذُّبَابُ شَیْئًا لَّا یَسْتَنْقِذُوْہُ مِنْہُ، ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ = لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے تم اوس کو کان لگا کر سنو کہ خدا کے سوا تم جن کو پکارتے ہو وہ ایک (مطلوب)

مکھی پیدا نہین کر سکتے ہین اگرچہ اوس کے لیے اکٹھے ہوجائین اور اگر مکھی اون سے کچھ چھین لے جائے تو اوس کو اوس سے چھڑا نہین سکتے طالب بھی بودا اور مطلوب بھی، دیکھو سورۂ حج نمبر ۲۲ نمبر آیۃ ۷۳ / ۲۶۶۸ ، دیکھو قصیدۂ امالی ۔

اَنَا الْمَطْلُوْبُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ ٭ فَاِنْ تَطْلُبْ سِوَائِیْ لَمْ تَجِدْنِیْ = مین ہی مطلوب ہون مجھ کو چاہو تو پاؤ گے اور اگر میرے سوا کسی غیر کو چاہو گے تو مجھ کو نہ پاؤ گے

۶۰۹ ۔ مَقْصُوْدٌ = قصد کیا ہوا، قصد بمعنی ارادہ کے ہے یہی معنی مراد ہے، دیکھو دفعہ ۶۰۶ اور اسی لحاظ سے فصل مشیئت درج کی گئی ہے، دیکھو دفعات ۳۰۹ و ۳۱۰ ۔ (مقصود)

۶۱۰ ۔ مُقْبِلُ وَجْہِ الْمُصَلِّیْ = نماز گذارون کے منہہ کے سامنے آنے والا، با... بن عبداللہ و موسی بن عقبہ سے روایت ہے کہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَاٰی نُخَامَۃً فِیْ قِبْلَۃِ الْمَسْجِدِ وَھُوَ یُصَلِّیْ بَیْنَ یَدَیِ النَّاسِ فَقَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حِیْنَ قَضَی الصَّلٰوۃَ اِنَّ اَحَدَکُمْ اِذَا صَلّٰی فَاِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یُقْبِلُ وَجْھَہٗ فَلَا یَتَنَخَّمَنَّ اَحَدٌ مِّنْکُمْ قِبَلَ وَجْھِہٖ فِی الصَّلٰوۃِ = رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگون کے سامنے نماز پڑھتے وقت مسجد (مقبل وجہ المصلی)

رنگ مین رینٹ پڑا ہوا دیکھا جب نماز پڑھ چکے تو فرمایا کہ تم مین سے جو کوئی نماز پڑھتا ہے تو خدا سامنے منہہ کے ہوتا ہے لہذا نماز مین کوئی اپنے سامنے رینٹ نہ ڈالا کرے، اگر یہہ سامنے آنا بربنائے محبت نہ ہو تو یہہ فصل دہم یعنی فصل مکان سے متعلق ہوگا —

فصل سی و دوم اعانت

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	عون	۶۱۱	۱۵	مغیث	۶۲۵
۲	معین	۶۱۲	۱۶	غیاث المستغیثین	۶۲۶
۳	نعم المعین	۶۱۳	۱۷	نعم المجیب	۶۲۷
۴	مستعان	۶۱۴	۱۸	لا غیاث لہ	۶۲۸
۵	معزز	۶۱۵	۱۹	صریخ المستصرخین	۶۲۹
۶	ناصر	۶۱۶	۲۰	معاذ	۶۳۰
۷	نصیر	۶۱۷	۲۱	ملجا	۶۳۱
۸	نعم النصیر	۶۱۸	۲۲	ملتجی	۶۳۲
۹	خیر الناصرین	۶۱۹	۲۳	کہف المحسنین	۶۳۳
۱۰	لیس بناصر الکفار	۶۲۰	۲۴	کافی	۶۳۴
۱۱	والی	۶۲۱	۲۵	وافی	۶۳۵
۱۲	مولی	۶۲۲	۲۶	مجیر	۶۳۶
۱۳	نعم المولی	۶۲۳	۲۷	لا یجار علیہ	۶۳۷
۱۴	غوث	۶۲۴	۲۸	مخلص	۶۳۸

ردیف وار اسمائے فصل سی و دوم اعانت

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	خیر الناصرین	۶۱۹	۲	صریخ المستصرخین	۶۲۹

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۳	عَوْنٌ	۶۱۱	۱۶	مُعِیْنٌ	۶۱۲
۴	غَوْثٌ	۶۳۴	۱۷	مُغِیْثٌ	۶۲۵
۵	غِیَاثُ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ	۶۲۶	۱۸	مُلْتَحَدٌ	۶۳۲
۶	کَافِیْ	۶۳۳	۱۹	مَلْجَاءٌ	۶۳۱
۷	کَھْفُ الْمُلْتَجِئِیْنَ	۶۳۳	۲۰	مَوْلٰی	۶۲۲
۸	لَاغِیَاثَ لَہٗ	۶۲۸	۲۱	نَاصِرٌ	۶۱۶
۹	لَایُجَارُ عَلَیْہِ	۶۳۷	۲۲	نَصِیْرٌ	۶۱۷
۱۰	یٰسِیْنُ نَاصِرُ الْکُھَّارِ	۶۲۰	۲۳	نِعْمَ الْمُجِیْبُ	۶۲۷
۱۱	مُجِیْرٌ	۶۳۶	۲۴	نِعْمَ الْمُعِیْنُ	۶۱۳
۱۲	مُحِصٌّ	۶۳۸	۲۵	نِعْمَ النَّصِیْرُ	۶۱۸
۱۳	مُسْتَعَانٌ	۶۱۴	۲۶	نِعْمَ الْمَوْلٰی	۶۲۲
۱۴	مَعَاذٌ	۶۳۰	۲۷	وَافِیْ	۶۳۵
۱۵	مُعَزِّزٌ	۶۱۵	۲۸	وَالِیْ	۶۲۱

۶۱۱ - عَوْنٌ = مددگار، یہہ مُسْتَعَان کا مادہ ہے
(عَوْنٌ)
دیکھو دفعہ ۶۱۴۔

۶۱۲ - مُعِیْنٌ = مددگار، یہہ اعانت کا
(مُعِیْنٌ)
اسم فاعل ہے، اور آیۂ ذیل یا اُس کے امثال سے مستخرج ہے:۔ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ = اور تجھ ہی سے ہم مدد مانگتے ہیں، دیکھو سورۂ فاتحہ نمبر ۱ نمبر آیۂ ۴۔ فارسی میں اُس کو مددگار کہتے ہیں

۶۱۳ - نِعْمَ الْمُعِیْنُ = اچھا مددگار ہے، دیکھو
(نِعْمَ الْمُعِیْنُ)
دفعہ ۶۱۲۔

۶۱۴ - مُسْتَعَانٌ = مدد مانگا ہوا، وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ
(مُسْتَعَانٌ)
الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ = اور ہمارا پروردگار رحمٰن ہے جس سے ہم اُون باتوں کے مقابلہ میں جو تم لوگ بیان کرتے ہو، مدد مانگتے ہیں، دیکھو سورۂ انبیا، نمبر ۲۱ نمبر آیۂ ۱۱۲/۲۵۹۵

۶۱۵ - مُعَزِّزٌ = مدد دینے والا، یہہ آیۂ ذیل
(مُعَزِّزٌ)
سے لیا گیا ہے:۔ فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْا اِنَّا اِلَیْکُمْ مُرْسَلُوْنَ = تو ہم نے تیسری سے مدد کی، تو اُوںھوں نے کہا کہ ہم تمہارے پاس بھیجے ہوئے ہیں، دیکھو سورۂ یٰس نمبر ۳۶ نمبر آیۂ ۱۳/۳۷۲۱

۶۱۶ - نَاصِرٌ = مدد کرنے والا، یہہ آیۂ ذیل
(نَاصِرٌ)
یا اُس کے امثال سے لیا گیا ہے:۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰہَ یَنْصُرْکُمْ وَیُثَبِّتْ اَقْدَامَکُمْ = اے ایمان والو اگر تم اللہ کی مدد کروگے تو وہ تمہاری مدد کرے گا، اور تمہارے پاؤن جمارکھیگا، دیکھو سورۂ محمد نمبر ۴۷ نمبر آیۂ ۸/۵۵۵

۶۱۷ - نَصِیْرٌ = مددگار، یہہ آیۂ ذیل سے
(نَصِیْرٌ)

لیا گیا ہے: ـ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰکُمْ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ = اور اگر کفار سرتابی کریں تو جان لو کہ اللہ تمہارا حامی ہے اور اچھا مددگار ہے، دیکھو سورۂ انفال نمبر ۸ نمبر آیۃ ۴۱/۱۱۹، دیکھو دفعہ ۶۲۰ ـ

۶۱۸ ـ نِعْمَ النَّصِیْرُ = اچھا مددگار، دیکھو دفعہ ۶۱۷

۶۱۹ ـ خَیْرُ النّٰصِرِیْنَ = سب سے اچھا مدد کرنے والا، مثلاً بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰکُمْ وَهُوَ خَیْرُ النّٰصِرِیْنَ = بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے، اور وہ سب سے بہتر مددگار ہے، دیکھو سورۂ آل عمران نمبر ۳ نمبر آیۃ ۱۴۳/۴۳۶ ـ

۶۲۰ ـ لَیْسَ نَاصِرُ الْکُفَّارِ = اللہ کفار کا مددگار نہیں، دیکھو دفعہ ۶۳۱ ـ

۶۲۱ ـ وَالٍ = مددگار، مثلاً وَمَا لَھُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ = اور خدا کے سوا اُن کا کوئی مددگار ہی نہیں، دیکھو سورۂ رعد نمبر ۱۳ نمبر آیۃ ۱۱/۱۲

۶۲۲ ـ مَوْلٰی = مددگار، دیکھو دفعہ ۶۱۹ ـ

۶۲۳ ـ نِعْمَ الْمَوْلٰی = اچھا مددگار ہے، دیکھو دفعہ ۶۱۷ ـ

۶۲۴ ـ غَوْثٌ = فریادرس، حدیث محمدی میں ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استسقاء کو نکلتے تھے تو فرماتے کہ اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا = اے اللہ میری فریاد کو پہونچ، اور محاورہ ہے کہ فُلَانٌ غِیَاثُنَا وَمُغِیْثُنَا = فلان شخص میرا فریادرس ہے ـ

۶۲۵ ـ مُغِیْثٌ = فریادرس، یہ اور غوث ہم معنی ہیں، دیکھو لسان العرب اور کتاب الاذکار، فارسی میں اس کا ہم معنی نام فریادرس ہے ـ

۶۲۶ ـ غِیَاثُ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ = نالشی لوگوں کا فریادرس، یہ بھی دفعہ ۶۲۵ کی حدیث مندرجہ کی بنا پر ہے، دیکھو دفعہ مذکورہ

۶۲۷ ـ نِعْمَ الْمُجِیْبُ = اچھا فریادرس، مثلاً وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِیْبُوْنَ = اور نوح نے ہم کو پکارا تھا تو ہم کیسے اچھے فریادرس ہیں، دیکھو سورۂ صٰفّٰت نمبر ۳۷ نمبر آیۃ ۷۵/۳۸۴۴

۶۲۸ ـ لَا غِیَاثَ لَهٗ = خدا کا کوئی فریادرس نہیں ہے، احکام الٰہی کی نسبت غیر باری تعالیٰ مقتدر فریادرسی نہیں ہے یہ عقلی مسئلہ ہے کہ وہ اَحْکَمُ الْحٰکِمِیْنَ ہے اس سے لَا غِیَاثَ لَهٗ ہونا لازم آتا ہے ـ

۶۲۹ ـ صَرِیْخُ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ = فریاد کرنے والوں کا

فریاد رس، یہہ اور غیاث المستغیثین ہم مفہوم ہین
دیکھو دفعہ ۴۲۷ ـ

۴۳۰ ـ مَعَاذ = جاے پناہ، یہہ آیۃ ذیل یا
اُس کے امثال سے لیا گیا ہے:ـ
قَالَ مَعَاذَ اللّٰہِ = یوسفؑ نے کہا کہ خدا کی پناہ
دیکھو سورۂ یوسفؑ نمبر ۱۲ نمبر آیۃ ۷۹/۱۶۷۵، باری تعالیٰ
سے جب پناہ مانگتے ہین تو اوس کو جاے پناہ
قرار دیا ہے، اس آیۃ مین معاذ بمعنی مصدری ہے
نہ بمعنی ظرف ـ

۴۳۱ ـ مُلْجَأ = جاے پناہ، مثلاً وَظَنُّوْا اَنْ لَا
مَلْجَأَ مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ = اور وہ سمجھ گئے کہ
خدا سے اوس کے سوا اور کہین پناہ نہین ہے،
دیکھو سورۂ توبہ نمبر ۹ نمبر آیۃ ۱۱۹/۱۳۵۳ ـ

۴۳۲ ـ مُلْتَحَد = جاے پناہ، یہہ نام فصل ۲۷
= حفاظت سے متعلق ہے اور اِس ہی
طرح معاذ اور ملجا بھی ہین ـ دیکھو دفعہ ۳۲۵ ـ

۴۳۳ ـ کَہْفُ الْمُحِبِّیْن = احبا کا تکیہ و معتمد،
اہل زبان کہتے ہین کہ فلان کَہْفُ الْقَوْمِ
= فلان شخص اپنے لوگون کا معتمد اور اون کے
بھروسہ کی جگہہ ہے مگر باری تعالیٰ کے لیئے یہہ
نام پایا نہین گیا ہے ـ

۴۳۴ ـ کَافِیْ = کفایت کرنے والا، بس
ہونے والا، مثلاً اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ
= کیا خدا اپنے بندے کے لیئے بس نہین
دیکھو سورۂ زمر نمبر ۳۹ نمبر آیۃ ۳۶/۴۰۹۷ ـ

۴۳۵ ـ وَافِیْ = کافی ہے، دیکھو دفعہ مذکور الصدر

۴۳۶ ـ مُجِیْر = پناہ دینے والا، یہہ آیہ ذیل
سے لیا گیا ہے:ـ قُلْ مَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ
کُلِّ شَیْءٍ وَّہُوَ یُجِیْرُ وَلَا یُجَارُ عَلَیْہِ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ کہہ کہ اگر
تم جانتے ہو تو کون ہے کہ جس کے ہاتھ مین ہر چیز
کا اختیار ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اوس کے
مقابلے مین پناہ نہین دی جا سکتی ہے، دیکھو سورۂ
مومنون نمبر ۲۳ نمبر آیۃ ۸۸/۲۷۶۱ ـ

۴۳۷ ـ لَا یُجَارُ عَلَیْہِ = خدا کے مقابلے مین
پناہ نہین دی جا سکتی ہے، دیکھو دفعہ ۴۳۶

۴۳۸ ـ مُمَحِّص = پاک کرنے والا، یہہ آیۃ ذیل
سے لیا گیا ہے:ـ وَلِیُمَحِّصَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا وَیَمْحَقَ الْکٰفِرِیْنَ = اور تا کہ اللہ جو لوگ ایمان
لائے ہین اون کو پاک کرے اور کفار کو مٹائے
دیکھو سورۂ آل عمران نمبر ۳ نمبر آیۃ ۱۳۵/۴۳۸ ـ

فصل سی و سوم رحم

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	رَاحِمٌ	۴۳۹	۱۷	مُيَسِّرٌ	۴۵۵
۲	رَحْمٰنٌ	۴۴۰	۱۸	مُسَهِّلٌ	۴۵۶
۳	رَحِيْمٌ	۴۴۱	۱۹	سَامِحٌ	۴۵۷
۴	ذُوالرَّحْمَةِ	۴۴۲	۲۰	سَمَّاحٌ	۴۵۸
۵	اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ	۴۴۳	۲۱	مُقِيْلُ الْعَثَرَاتِ	۴۵۹
۶	خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ	۴۴۴	۲۲	لَا يُرِيْدُ الْعُسْرَ	۴۶۰
۷	مُلْطِفٌ	۴۴۵	۲۳	لَا يُرِيْدُ الْحَرَجَ	۴۶۱
۸	اَلْطَفُ	۴۴۶	۲۴	مُفَتِّحُ الْاَبْوَابِ	۴۶۲
۹	عَطُوْفٌ	۴۴۷	۲۵	فَكَّاكُ الرِّقَابِ	۴۶۳
۱۰	رَءُوْفٌ	۴۴۸	۲۶	مُطْلِقُ الْاَسِيْرِ	۴۶۴
۱۱	مُشْفِقٌ	۴۴۹	۲۷	مُصْلِحٌ	۴۶۵
۱۲	حَفِيٌّ	۴۵۰	۲۸	كَاشِفٌ	۴۶۶
۱۳	ذُوْفَضْلٍ	۴۵۱	۲۹	مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ	۴۶۷
۱۴	مُتَفَضِّلٌ	۴۵۲	۳۰	مُحِلُّ الْمُشْكِلَاتِ	۴۶۸
۱۵	ذُوالطَّوْلِ	۴۵۳	۳۱	فَارِجُ الْهَمِّ	۴۶۹
۱۶	مُرَوِّحُ الْمَحْزُوْنِيْنَ	۴۵۴	۳۲	مُضَاعِفُ الْحَسَنَاتِ	۴۷۰

ردیف وار اسماء فصل سی و سوم رحم

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	اَحَلُّ الْمُشْكِلَاتِ	۴۶۸	۱۷	فَكَّاكُ الرِّقَابِ	۴۶۳
۲	اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ	۴۴۳	۱۸	كَاشِفٌ	۴۶۶
۳	اَلْطَفُ	۴۴۶	۱۹	لَا يُرِيْدُ الْحَرَجَ	۴۶۱
۴	حَفِيٌّ	۴۵۰	۲۰	لَا يُرِيْدُ الْعُسْرَ	۴۶۰
۵	خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ	۴۴۴	۲۱	مُتَفَضِّلٌ	۴۵۲
۶	ذُوالرَّحْمَةِ	۴۴۲	۲۲	مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ	۴۶۷
۷	ذُوالطَّوْلِ	۴۵۳	۲۳	مُرَوِّحُ الْمَحْزُوْنِيْنَ	۴۵۴
۸	ذُوْفَضْلٍ	۴۵۱	۲۴	مُسَهِّلٌ	۴۵۶
۹	رَاحِمٌ	۴۳۹	۲۵	مُشْفِقٌ	۴۴۹
۱۰	رَحْمٰنٌ	۴۴۰	۲۶	مُصْلِحٌ	۴۶۵
۱۱	رَحِيْمٌ	۴۴۱	۲۷	مُضَاعِفُ الْحَسَنَاتِ	۴۷۰
۱۲	رَءُوْفٌ	۴۴۸	۲۸	مُطْلِقُ الْاَسِيْرِ	۴۶۴
۱۳	سَامِحٌ	۴۵۷	۲۹	مُفَتِّحُ الْاَبْوَابِ	۴۶۲
۱۴	سَمَّاحٌ	۴۵۸	۳۰	مُقِيْلُ الْعَثَرَاتِ	۴۵۹
۱۵	عَطُوْفٌ	۴۴۷	۳۱	مُلْطِفٌ	۴۴۵
۱۶	فَارِجُ الْهَمِّ	۴۶۹	۳۲	مُيَسِّرٌ	۴۵۵

۴۳۹ - رَاحِمُ = رحم کرنے والا ، یہہ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ وخَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ سے لیا گیا ہے ، دیکھو دفعات ۴۴۳ و ۴۴۴ -

۴۴۰ - رَحْمٰنُ = نہایت رحم والا ، مثلاً اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ = نہایت رحم والا ہے مہربان ہے ؛ -

۴۴۱ - رَحِیْمُ = رحم والا ، دیکھو دفعہ ۴۴۰ ؛ فارسی مین اُس کا ہم معنی نام مہربان ہے

۴۴۲ - ذُو الرَّحْمَۃِ = رحمت والا ہے ، مثلاً وَرَبُّکَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَۃِ = اَور تیرا پروردگار بخشنے والا ہے ، رحمت والا ہے ؛ دیکھو سورہ کہف نمبر ۱۸ نمبر آیہ ۵۸/۲۱۹۸ -

۴۴۳ - اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ = سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ، مثلاً وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ = اَور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ، دیکھو سورہ اعراف نمبر ۷ نمبر آیہ ۱۵۰/۱۱۰۳ -

۴۴۴ - خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ = سب سے بہتر رحم والا مثلاً رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ = اَے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے تو ہم کو معاف کر اَور ہم پر رحم کر اَور تو سب سے بہتر رحم والا ہے ، دیکھو سورہ مومنون نمبر ۲۳ نمبر آیہ ۱۰۹/۲۶۸۳

۴۴۵ - مُلْطِفُ = نرمی کرنے والا ، یہہ دفعہ ۳۰۵ کی آیہ مندرجہ سے لیا گیا ہے ؛ دیکھو دفعہ مذکورہ -

۴۴۶ - اَلْطَفُ = بڑا مہربان ، یہہ بھی لطیف کی بنا پر ہے ، دیکھو دفعہ ۳۰۵ -

۴۴۷ - عَطُوْفُ = بڑا مہربان ، یہہ اَور رَحْمٰنُ ہم مفہوم ہین ، دیکھو دفعہ ۴۴۰ -

۴۴۸ - رَؤُفُ = شفقت رکھنے والا ، مثلاً اِنَّ اللّٰہَ بِالنَّاسِ لَرَؤُفٌ الرَّحِیْمُ = بیشک خدا لوگون پر بڑا شفقت رکھنے والا ہے ، مہربان ہے ، دیکھو سورہ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیہ ۱۴۳/۱۵۰ -

۴۴۹ - مُشْفِقُ = ڈرانے والا ، شفقت کرنے والا ، مہربانی کرنے والا ، بمعنی اَول دفعہ ۵۶۰ لیا گیا ہے اَور بمعنی ثانی ۴۴۸ سے لیا گیا ہے -

۴۵۰ - حَفِیُّ = حد درجے کا مہربان ، مثلاً اِنَّہٗ کَانَ بِیْ حَفِیًّا = بیشک خدا مجھ (ابراہیم) پر حد درجے کا مہربان ہے ، دیکھو سورہ مریم نمبر ۱۹ نمبر آیہ ۴۶/۲۲۹۶ -

۴۵۱ - ذُو فَضْلٍ = فضل والا ہے ، مثلاً اِنَّ اللّٰہَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَی النَّاسِ وَلٰکِنَّ

اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْکُرُوْنَ = بیشک اللہ لوگون پر مہربان ہے ولیکن اکثر لوگ شکر نہین کرتے ہین، دیکھو سورۂ مومن نمبر ۴۰ نمبر آیۃ ۶۱/۴۱۹۷ ـ

۶۵۲ ـ مُتَفَضِّلٌ = فضل کرنے والا، یہہ

مُتَفَضِّلٌ

اور ذُوْفَضْلٍ ہم مفہوم ہین دیکھو دفعہ مذکور الصدر ـ

۶۵۳ ـ ذُوالطَّوْلِ = فضل والا ہے، مثلاً

ذُوالطَّوْلِ

ذِی الطَّوْلِ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ = فضل والا ہے اوس کے سوا کوئی معبود نہین ہے، اوس ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے، دیکھو سورۂ مومن نمبر ۴۰ نمبر آیۃ ۳/۴۱۳۹ ـ

۶۵۴ ـ مُرَوِّحُ الْمَحْزُوْنِیْنَ = آزردہ لوگونکا خوش کرنیوالا

مُرَوِّحُ الْمَحْزُوْنِیْنَ

یہ آیۃ ذیل یا اس کے امثال سے لیا گیا ہے: ـ وَلَا تَھِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ = (مسلمانو!) ہمت نہ ہارو اور آزردہ نہ ہو، اگر تم ایمان دار ہو تو تم ہی جیت لوگے، دیکھو سورۂ آل عمران نمبر ۳ نمبر آیۃ ۱۳۳/۴۳۶ ـ

۶۵۵ ـ مُیَسِّرٌ = آسان کرنے والا یہہ آیۃ ذیل

مُیَسِّرٌ

یا اس کے امثال سے لیا گیا ہے: ـ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا = بیشک مشکل کے ساتھ آسانی ہے بیشک مشکل کے ساتھ آسانی ہے، دیکھو سورۂ انشراح نمبر ۹۴ نمبر آیۃ ۶/۶۱۰۳ دیکھو آیۃ مندرجہ دفعہ ۶۵۷ ـ

۶۵۶ ـ مُسَہِّلٌ = آسان کرنے والا، کتاب

مُسَہِّلٌ

الادعیہ مین دعاء ذیل یون لکھی گئی ہے: ـ اَللّٰھُمَّ یَا مُسَہِّلُ سَہِّلْ عَلَیْنَا کُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَتِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ = اے خدا! اے آسان کرنے والے! سَیِّدُ الْاَبْرَارِ یعنی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حرمت سے ہم پر ہر مشکل آسان کر ـ

۶۵۷ ـ سَامِحٌ = آسان کرنے والا، یہہ آیۃ

سَامِحٌ

ذیل یا اس کے امثال سے مفہوم لیا گیا ہے: ـ خَلَقَہٗ فَقَدَّرَہٗ ثُمَّ السَّبِیْلَ یَسَّرَہٗ = خدا نے انسان کو پیدا کیا، پھر اوس کو ایک اندازہ سے رکھا، پھر اوس نے اوس کا راستہ آسان کر دیا، دیکھو سورۂ عبس نمبر ۸۰ نمبر آیۃ ۱۹/۵۸۴ و ۲۰/۵۸۴

۶۵۸ ـ سَمَّاحٌ = بڑا آسان کرنے والا، یہہ

سَمَّاحٌ

بھی دفعہ مذکور الصدر کی آیۃ مندرجہ کے مفہوم کی بنا پر ہے ـ

۶۵۹ ـ مُقِیْلُ الْعَثَرَاتِ = تکالیف کا دور

مُقِیْلُ الْعَثَرَاتِ

کرنے والا، عرب کہتے ہین کہ اَقَالَ اللّٰہُ فُلَانًا عَثْرَتَہٗ = خدا نے فلان شخص سے اوس کی تکلیف دور کر دی اور رفع تکلیف کے

سے لیئے کہتے ہین اَللّٰھُمَّ یَا مُقِیْلَ الْعَثَرَاتِ = اَیے
خدا! اَیے تکالیف سے دور کرنے والے!

۶۶۰ - لَا یُرِیْدُ الْعُسْرَ = اَللہ سختی کرنا نہین چاہتا
لَا یُرِیْدُ الْعُسْرَ
ہے، مثلاً یُرِیْدُ اللّٰہُ بِکُمُ الْیُسْرَ وَلَا
یُرِیْدُ بِکُمُ الْعُسْرَ = اَللہ تمھارے ساتھہ آسانی کرنا
چاہتا ہے اور تمھارے ساتھ سختی کرنا نہین
چاہتا ہے، دیکھو سورہ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیۃ ۱۸۵/۱۹۳

۶۶۱ - لَا یُرِیْدُ الْحَرَجَ = اَللہ تنگی کرنا نہین چاہتا
لَا یُرِیْدُ الْحَرَجَ
ہے، یہہ آیۃ ذیل سے لیا گیا ہے:-
مَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیَجْعَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ حَرَجٍ = اَللہ تم پر تنگی کرنا
نہین چاہتا، دیکھو سورہ مائدہ نمبر ۵ نمبر آیۃ ۹/۴۷۷

۶۶۲ - مُفَتِّحُ الْاَبْوَابِ = دروازون کا کھولنے
مُفَتِّحُ الْاَبْوَابِ
والا، یہہ آیۃ ذیل یا اس کے امثال
سے لیا گیا ہے:- اِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ،
جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَۃً لَّہُمُ الْاَبْوَابُ = بیشک پرہیزگارون
کے لیئے اچھا ٹھکانا ہے ہمیشہ رہنے کے باغ
جن کے دروازے اون کے لیئے کھلے
ہوئے ہونگے، دیکھو سورہ ص نمبر ۳۸ نمبر آیۃ ۴۹/۴۲۳
و ۵۰/۴۲۴

۶۶۳ - فَکَّاکُ الرِّقَابِ = گردنون کا آزاد
فَکَّاکُ الرِّقَابِ
کرنے والا، گردنون کا آزاد کرنا
چند طرح پر ہے، ایک یہہ کہ خدا اون کو بلا واسطہ
آزاد کرے اس قسم کا قرآن مجید و کتب احادیث
محمدی مین کہین ذکر نہین ہے، دوسرے یہہ کہ
حسب ہدایت قرآنی بواسطہ غیر اون کو آزاد کرے
قسم اخیر کے متعلق قرآن مجید مین جابجا ہدایت کی
گئی ہے، چنانچہ سورہ بلد نمبر ۹۰ نمبر آیۃ ۱۱/۳۱۳۹
و ۱۲/۳۱۴۰ و ۱۳/۳۱۴۱ مین انسان کی بے اعتدالی
اور اوس کی ہدایت کی نسبت فرماتا ہے کہ وَ
ہَدَیْنٰہُ النَّجْدَیْنِ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَۃَ، وَمَا اَدْرٰکَ مَا الْعَقَبَۃُ
فَکُّ رَقَبَۃٍ الخ = اور ہم نے انسان کو دونون
رستے دکھا دیے، پھر وہ گھاٹی مین سے ہو کر نہ نکلا
اور تو کیا سمجھا کہ گھاٹی کیا چیز ہے؟ گردن کا چھڑا
دینا ہے الخ اس کے علاوہ اور بھی بکثرت احکام
وارد ہین، جہان فدیہ یا صوم یا بردہ آزاد کرنے
کے احکام ہین۔

۶۶۴ - مُطْلِقُ الْاَسِیْرِ = قیدیون کا چھڑانے
مُطْلِقُ الْاَسِیْرِ
والا، اس کی نسبت بھی قرآن مجید
کی سورہ انفال نمبر ۸ نمبر آیۃ ۶۸/۱۳۳۶ مین فرمایا ہے
کہ مَا کَانَ لِنَبِیٍّ اَنْ یَّکُوْنَ لَہٗ اَسْرٰی حَتّٰی یُثْخِنَ فِی
الْاَرْضِ تُرِیْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْیَا وَاللّٰہُ یُرِیْدُ الْاٰخِرَۃَ =
نبی جب تک ملک مین مار دہاڑ نہ لے اوس سے کے

پاس قیدیون کا رہنا مناسب نہین، تم دنیوی
مالیت اور فائدے کے خواہان ہو اور اللہ آخرت
کا خواہان ہے۔

۶۶۵ ـ مُصْلِحْ = نیکوکاری پیدا کرنے والا،
مُصْلِحْ
یہہ دفعہ ۳۷ کی آیتہ مندرجہ سے لیا گیا ہے

۶۶۶ ـ کَاشِفْ = دفع کرنے والا، دور کرنے
کَاشِفْ
والا، مثلاً اِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ
لَہٗ اِلَّا ھُوَ = اور اگر اللہ تجھ کو تکلیف پہونچائے
تو اوس کے سوا کوئی اوس کا دور کرنے والا نہین
دیکھو سورۂ انعام نمبر ۶ نمبر آیتہ ۱۷/۸۰۵، یا مثلاً اِنَّا
کَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِیْلًا اِنَّکُمْ عَائِدُوْنَ = ہم کسی قدر
عذاب ہٹا دینگے مگر تم پھر کر دگے، دیکھو سورۂ
دخان نمبر ۴۴ نمبر آیتہ ۱۴/۱۳۴۴ ـ

۶۶۷ ـ مُجِیْبُ الدَّعَوَاتْ = دعاء کا قبول کرنیوالا
مُجِیْبُ الدَّعَوَاتْ
مثلاً اِنَّکَ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ = بیشک
میرا پروردگار پاس ہے، قبول کرنے والا ہے،
دیکھو سورۂ ہود نمبر ۱۱ نمبر آیتہ ۶۱/۱۵۳۴، دیکھو دفعہ ۶۶۸

۶۶۸ ـ اَحَلُّ الْمُشْکِلَاتْ = مشکلات کا کھولنے
اَحَلُّ الْمُشْکِلَاتْ
والا، آسان کرنے والا، دعاء ذیل
بعد نماز کے جو پنجگانہ پڑھی جاتی ہے اوس مین یا
اوس کے امثال مین موجود ہے۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ
وَلِوَالِدَیَّ ۔۔۔۔ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعَوَاتِ یَا قَاضِیَ
الْحَاجَاتِ وَیَا اَحَلَّ الْمُشْکِلَاتِ = اے خدا مجھ کو
مغفرت عطا کر اور میرے والدین کو بھی ۔۔۔۔
۔۔۔۔ تو ہی دعاء کا قبول کرنے والا ہے، اے
حاجتون کا بر لانے والا! پورا کرنے والا! اور
اے مشکلات کا آسان کرنے والا، ـ

۶۶۹ ـ فَارِجُ الْھَمّ = نا معلوم الاسباب رنج کا
فَارِجُ الْھَمّ
دور کرنے والا، کتاب الاذکار مین
لکھتے ہین کہ اَللّٰھُمَّ یَا کَاشِفَ الْغَمِّ وَیَا فَارِجَ الْھَمِّ الخ
= اے خدا! اے وہ ذات جس رنج کا سبب
معلوم ہو اور جس کا نا معلوم ہو اوس کے دور کرنے
والے! الخ ـ

۶۷۰ ـ مُضَاعِفُ الْحَسَنَاتْ = نیکیون کا دو چند
مُضَاعِفُ الْحَسَنَاتْ
کرنے والا، یہہ آیتہ ذیل سے
لیا گیا ہے :- اِنَّ اللّٰہَ لَا یَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ، وَاِنْ تَکُ
حَسَنَةً یُّضٰعِفْھَا وَیُؤْتِ مِنْ لَّدُنْہُ اَجْرًا عَظِیْمًا = اللہ ذرہ
بھر ظلم نہین کرتا، بلکہ اگر ایک نیکی ہو تو اوس کو دو چند
کرتا ہے، اور اپنے پاس سے بڑا اجر دیتا ہے
دیکھو سورۂ نساء نمبر ۴ نمبر آیتہ ۴۴/۵۳۷

فصل سی و چہارم احسان و خیر

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	ذُوالْاِحْسَانِ	۴۷۱	۱۵	بَارٌّ	۴۸۵
۲	عَمِیْمُ الْاِحْسَانِ	۴۷۲	۱۶	وَاضِعُ الْوِزْرِ	۴۸۶
۳	مُحْسِنُ	۴۷۳	۱۷	دَافِعُ	۴۸۷
۴	ذُوالْمِنَنِ	۴۷۴	۱۸	رَضِیُّ	۴۸۸
۵	ذُوالْمَنِّ	۴۷۵	۱۹	کَفِیْلُ	۴۸۹
۶	مَنَّانُ	۴۷۶	۲۰	مُطَہِّرُ	۴۹۰
۷	ذُوالْاِمْتِنَانِ	۴۷۷	۲۱	جَزِیْلُ الثَّوَابِ	۴۹۱
۸	مُفَضِّلُ	۴۷۸	۲۲	شَفِیْعُ	۴۹۲
۹	ذُوالْاِفْضَالِ	۴۷۹	۲۳	مُمَتِّعُ	۴۹۳
۱۰	خَیْرُ	۴۸۰	۲۴	مُشْرِحُ	۴۹۴
۱۱	ذُوالْخَیْرِ	۴۸۱	۲۵	رَاحَۃُ الْقُلُوْبِ	۴۹۵
۱۲	ذُوالْاِنْعَامِ	۴۸۲	۲۶	رَغْبَۃُ الطَّالِبِیْنَ	۴۹۶
۱۳	ذُوالنَّعْمَاءِ	۴۸۳	۲۷	سُرُوْرُ الْعَارِفِیْنَ	۴۹۷
۱۴	اَبَرُّ	۴۸۴	۰	۰	۰

ردیف وار اسماء فصل سی و چہارم احسان و خیر

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	بَارٌّ	۴۸۵	۲	اَبَرُّ	۴۸۴
۳	جَزِیْلُ الثَّوَابِ	۴۹۱	۱۶	رَغْبَۃُ الطَّالِبِیْنَ	۴۹۶
۴	خَیْرُ	۴۸۰	۱۷	سُرُوْرُ الْعَارِفِیْنَ	۴۹۷
۵	دَافِعُ	۴۸۷	۱۸	شَفِیْعُ	۴۹۲
۶	ذُوالْاِحْسَانِ	۴۷۱	۱۹	عَمِیْمُ الْاِحْسَانِ	۴۷۲
۷	ذُوالْاِفْضَالِ	۴۷۹	۲۰	کَفِیْلُ	۴۸۹
۸	ذُوالْاِمْتِنَانِ	۴۷۷	۲۱	مُحْسِنُ	۴۷۳
۹	ذُوالْاِنْعَامِ	۴۸۲	۲۲	مُشْرِحُ	۴۹۴
۱۰	ذُوالْخَیْرِ	۴۸۱	۲۳	مُطَہِّرُ	۴۹۰
۱۱	ذُوالْمَنِّ	۴۷۴	۲۴	مُفَضِّلُ	۴۷۸
۱۲	ذُوالْمِنَنِ	۴۷۵	۲۵	مُمَتِّعُ	۴۹۳
۱۳	ذُوالنَّعْمَاءِ	۴۸۳	۲۶	مَنَّانُ	۴۷۶
۱۴	رَاحَۃُ الْقُلُوْبِ	۴۹۵	۲۷	وَاضِعُ الْوِزْرِ	۴۸۶
۱۵	رَضِیُّ	۴۸۸	۰	۰	۰

۴۷۱ — ذُوالْاِحْسَانِ (ذُوالْاِحْسَانِ) — ذُوالْاِحْسَانِ = احسان والا یہ دفعہ ۴۷۳ کی آیتہ مندرجہ سے لیا گیا
دیکھو دفعہ مذکورہ۔

۴۷۲ — عَمِیْمُ الْاِحْسَانِ (عَمِیْمُ الْاِحْسَانِ) — عَمِیْمُ الْاِحْسَانِ = عام احسان والا یہ بھی دفعہ ۴۷۳ کی آیتہ مندرجہ

لیا گیا ہے؛ اوس مین قارون کے ساتھہ احسان کرنے سے صاف ظاہر ہے کہ احسان باری تعالی عام ہے کسی نیکوکار یا فاسق فاجر گمراہ سے مخصوص نہین۔

۶۷۳۔ مُحسِنٌ = احسان کرنے والا، یہہ آیۂ ذیل یا اس کے امثال سے لیا گیا ہے:۔ وَاَحْسِنْ کَمَا اَحْسَنَ اللّٰہُ اِلَیْکَ = اور (قارون!) جس طرح اللہ نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے تو بھی احسان کر، دیکھو سورۂ قصص نمبر ۲۸ نمبر آیۃ ۷۷/۳۲۳۳ —

(مُحسِنٌ)

۶۷۴۔ ذُوالْمَنِّ = احسان والا، یہہ آیۂ ذیل یا اس کے امثال سے لیا گیا ہے:۔ کَذٰلِکَ کُنْتُمْ مِنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰہُ عَلَیْکُمْ فَتَبَیَّنُوْا اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا = پہلے تم بھی ایسے ہی تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا، تو اچھی طرح تحقیق کرلیا کرو، جو کچھ تم کر رہے ہو، اللہ اوس سے باخبر ہے، دیکھو سورۂ نساء نمبر ۴ نمبر آیۃ ۹۶/۵۸۹

(ذُوالْمَنِّ)

۶۷۵۔ ذُوالْمِنَنِ = احسانات والا، یہہ آیۂ ذیل یا اس کے امثال سے لیا گیا ہے:۔ لَقَدْ مَنَّ اللّٰہُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْھِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِھِمْ یَتْلُوْا عَلَیْھِمْ اٰیٰتِہٖ وَیُزَکِّیْھِمْ وَیُعَلِّمُھُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَۃَ، وَاِنْ کَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ = اللہ نے مومنین پر احسان کیا کہ اون مین اون ہی مین کا رسول بھیجا جو اون کو خدا کی آیتین پڑھ کر سناتا ہے اور اون کو پاک کرتا ہے اور کتاب خدا اور حکمت کی اون کو تعلیم دیتا ہے ورنہ پہلے تو یہہ کھلی گمراہی مین تھے، دیکھو سورۂ آل عمران نمبر ۳ نمبر آیۃ ۱۵۸/۴۵۱ —

(ذُوالْمِنَنِ)

۶۷۶۔ مَنَّانٌ = بڑا احسان کرنے والا، بیہقی نے کتاب الاسماء والصفات مین لکھا ہے کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث ذیل بیان فرماتے ہوئے سنا:۔ اَنَّ رَجُلًا فِی النَّارِ یُنَادِیْ اَلْفَ سَنَۃٍ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ .... قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی لِمَلٰئِکَتِہٖ اُخْرُجُوْا عَبْدِیْ = دوزخ مین ایک آدمی ہوگا کہ ایک ہزار برس یا حنان یا منان پکارے گا، اللہ تعالی فرشتون کو فرمائے گا کہ میرے بندے کو چھوڑدو

(مَنَّانٌ)

۶۷۷۔ ذُوالْاِمْتِنَانِ = صاحب احسان رکھنے کا، یہہ آیۂ ذیل یا اس کے امثال سے لیا گیا ہے:۔ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَیْکَ مَرَّۃً اُخْرٰی = اور (موسی!) ہم تم پر ایک بار اور بھی احسان کرچکے ہین، دیکھو سورۂ طٰہٰ نمبر ۲۰ نمبر آیۃ ۳۷/۲۳۸۵ —

(ذُوالْاِمْتِنَانِ)

۶۷۸ — مُفْضِلٌ = احسان کرنے والا، دیکھو دفعہ ۵۹۰ یہہ اس کی آیۃ مندرجہ کے مفہوم کی بناء پر ہے۔
(مُفْضِلٌ)

۶۷۹ — ذُو الْاِفْضَالِ = احسان والا، یہہ اور مُفْضِلٌ ہم معنی ہیں دیکھو دفعہ مذکور الصدر
(ذُو الْاِفْضَالِ)

۶۸۰ — خَیْرٌ = بہتر، مثلاً وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى = اور اللہ بہتر اور زیادہ دیرپا ہے، دیکھو سورۃ طٰہٰ نمبر ۲۰ نمبر آیۃ ۷۵/۴۴۳، انگریزی نام خدا گاڈ بھی بمعنی خیر ہے۔
(خَیْرٌ)

۶۸۱ — ذُو الْخَیْرِ = خیر والا، یہہ دفعہ ۶۸۰ کی بناء پر ہے، دیکھو دفعہ مذکورہ
(ذُو الْخَیْرِ)

۶۸۲ — ذُو الْاِنْعَامِ = صاحب نعمت یا صاحب نعمت دینے کے، انعام بکسرہ ہمزہ خواہ مصدر ہو باب افعال سے یا بفتحہ ہمزہ جمع نعمت کی، دونوں تقدیر پر بمعنی احسان ہے بمعنی اول آیۃ ذیل سے لیا گیا ہے:- وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ = اور جب ہم انسان پر فضل و احسان کرتے ہیں تو منہہ پھیر لیتا ہے اور پہلو تہی کر لیتا ہے، اور جب اوس کو تکلیف پہونچتی ہے تو چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے، دیکھو سورۃ حٰمٓ السجدہ نمبر ۴۱ نمبر آیۃ ۵۱/۴۲۴۳، اور بتقدیر ثانی آیۃ ذیل یا اس کے امثال سے لیا گیا ہے:- شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ۚ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ = (ابراہیم) خدا کی نعمتوں کا شکر گذار تھا، خدا نے اوس کو منتخب کر لیا تھا، اور اوس کو سیدہا راستہ دکھا دیا تھا، دیکھو سورۃ نحل نمبر ۱۶ نمبر آیۃ ۱۲۱/۳۰۳۲ —
(ذُو الْاِنْعَامِ)

۶۸۳ — ذُو النَّعْمَاءِ = نعمتوں والا، یہہ آیۃ ذیل یا اس کے امثال سے لیا گیا ہے:- وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ۭ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ = اور اگر اوس کو کوئی تکلیف پہونچی ہو، اور اوس کے بعد ہم اوس کو نعمتیں چکھائیں تو کہنے لگتا ہے کہ اب مجھ پر سے سختیاں دور ہوگئیں، انسان بڑا خوش ہو جانے والا شیخی کرنے والا ہے، دیکھو سورۃ ہود نمبر ۱۱ نمبر آیۃ ۱۰/۱۴۸۳ —
(ذُو النَّعْمَاءِ)

۶۸۴ — بَرٌّ = نیکی کرنے والا، مثلاً اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ = بیشک خدا نیکی یعنی احسان کرنے والا ہے، رحم کرنے والا ہے، دیکھو سورۃ طور نمبر ۵۲ نمبر آیۃ ۲۸/۴۷۶۷ —
(بَرٌّ)

۶۸۵ — بَارٌّ = بڑا نیکی کرنے والا، یہہ بھی بَرٌّ کی بناء پر ہے، دیکھو دفعہ مذکور الصدر
(بَارٌّ)

۶۸۶ — وَاضِعُ الْوِزْرِ = گناہ کا اُوتارنے والا (وَاضِعُ الْوِزْرِ)
یہہ آیۃ ذیل سے لیا گیا ہے:- وَوَضَعْنَا
عَنْكَ وِزْرَكَ = اُور ہم نے تجھ سے تیرے
بوجھ کو اُوتارا، دیکھو سورۂ انشراح نمبر ۹۴ نمبر آیۃ ۲/۶۰۹۸

۶۸۷ — دَافِعٌ = دفع کرنے والا، ہٹانے والا (دَافِعٌ)
یہہ آیۃ ذیل یا اُس کے امثال سے
لیا گیا ہے:- اِنَّ اللّٰہَ یُدَافِعُ عَنِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا،
اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ = جو لوگ ایمان
لائے ہیں اللہ اُون سے ہٹاتا رہتا ہے، بیشک
اللہ کسی دغاباز ناشکر کو پسند نہیں کرتا ہے، دیکھو
سورۂ حج نمبر ۲۲ نمبر آیۃ ۳۸/۲۶۳۳

۶۸۸ — رَضِیٌّ = ضامن، ذمہ وار، جواب دہ، (رَضِیٌّ)
یہہ نام کلام عرب میں پایا نہیں گیا ہے۔

۶۸۹ — كَفِیْلٌ = ضامن، مثلاً وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰہِ (كَفِیْلٌ)
اِذَا عَاهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَیْمَانَ بَعْدَ تَوْكِیْدِهَا
وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰہَ عَلَیْكُمْ كَفِیْلًا = اُور جب تم آپس میں
قول و قرار کرلو تو اللہ کے عہد کو پورا کرلو اُور قسموں کو
بعد اُون کے پکا کیئے نہ توڑو، حالانکہ تم اللہ کو
ضامن ٹھیرا چکے ہو، دیکھو سورۂ نحل نمبر ۱۶ نمبر آیۃ ۹۱/۱۹۹۴

۶۹۰ — مُطَهِّرٌ = پاک کرنے والا، دیکھو دفعہ ۱۶۵ (مُطَهِّرٌ)

۶۹۱ — جَزِیْلُ الثَّوَابِ = بہت ثواب دینے والا (جَزِیْلُ الثَّوَابِ)
یہہ آیۃ ذیل یا اُس کے امثال کے مفہوم سے
لیا گیا ہے:- فَاٰتٰىهُمُ اللّٰہُ ثَوَابَ الدُّنْیَا وَحُسْنَ
ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ، وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ = تو خدا نے
اُن اللہ والوں کو دنیا میں بھی بدلا دیا، اُور آخرت
میں بھی اچھا بدلا دیا اُور اللہ نیکوکاروں کو پسند
کرتا ہے، دیکھو سورۂ آل عمران نمبر ۳ نمبر آیۃ ۱۴۸/۴۴۳

۶۹۲ — شَفِیْعٌ = سفارش کرنے والا، مَا لَكُمْ مِنْ (شَفِیْعٌ)
دُوْنِ اللّٰہِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا شَفِیْعٍ = اُوس کے
سوا تم لوگوں کا نہ کوئی حامی ہے، اُور نہ کوئی
سفارشی، دیکھو سورۂ سجدہ نمبر ۳۲ نمبر آیۃ ۴/۳۵۰۹

۶۹۳ — مُمَتِّعٌ = فائدہ دینے والا، یہہ آیۃ ذیل (مُمَتِّعٌ)
یا اُس کے امثال سے لیا گیا ہے:-
نُمَتِّعُهُمْ قَلِیْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِیْظٍ = ہم اُن کو
چندیے فائدے دیتے ہیں، پھر اُن کو سخت
عذاب کی طرف مجبور کریں گے۔ دیکھو سورۂ لقمن
نمبر ۳۱ نمبر آیۃ ۲۴/۳۴۹۵

۶۹۴ — مُشَرِّحٌ = کھولنے والا، یہہ آیۃ ذیل (مُشَرِّحٌ)
یا اُس کے امثال سے لیا گیا ہے:-
اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ = کیا ہم نے تیرا سینہ
نہیں کھولا، دیکھو سورۂ انشراح نمبر ۹۴ نمبر آیۃ
۱/۶۰۹۷

۶۹۵ ـ رَاحَۃُ الْقُلُوْبِ = قلوب کی راحت (رَاحَۃُ الْقُلُوْبِ)
اس کی کوئی سند نہیں ملی۔

۶۹۶ ـ رَغْبَۃُ الطّٰلِبِیْنَ = طلب کرنے والوں (رَغْبَۃُ الطّٰلِبِیْنَ)
کی رغبت، اس کی بھی کوئی سند
نہیں ملی۔

۶۹۷ ـ سُرُوْرُ الْعَارِفِیْنَ = عارف لوگوں کی (سُرُوْرُ الْعَارِفِیْنَ)
خوشی، اس کی بھی کوئی سند
دستیاب نہیں ہوئی۔

فصل سی و پنجم غفران

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	غُفْرَانٌ	۶۹۸	۱۰	عَافِیٌ	۷۰۷
۲	غَافِرٌ	۶۹۹	۱۱	عَفُوٌّ	۷۰۸
۳	غَفُوْرٌ	۷۰۰	۱۲	تَوَّابٌ	۷۰۹
۴	غَفَّارٌ	۷۰۱	۱۳	قَابِلُ التَّوْبَۃِ	۷۱۰
۵	خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ	۷۰۲	۱۴	لَیْسَ بِقَابِلِ التَّوْبَۃِ الْمُرْتَدِّیْنَ	۷۱۱
۶	ذُوالْغُفْرَانِ	۷۰۳			
۷	ذُوْمَغْفِرَۃٍ	۷۰۴	۱۵	حَنَّانٌ	۷۱۲
۸	اَہْلُ الْمَغْفِرَۃِ	۷۰۵	۱۶	رَمَضَانُ	۷۱۳
۹	لَیْسَ بِغَافِرِ الشِّرْکِ	۷۰۶	۱۷	مُکَفِّرُ الذُّنُوْبِ	۷۱۴

ردیف وار اسمائے فصل سی و پنجم غفران

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	اَہْلُ الْمَغْفِرَۃِ	۷۰۵	۵	ذُوالْغُفْرَانِ	۷۰۳
۲	تَوَّابٌ	۷۰۹	۶	ذُوْمَغْفِرَۃٍ	۷۰۴
۳	حَنَّانٌ	۷۱۲	۷	رَمَضَانُ	۷۱۳
۴	خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ	۷۰۲	۸	عَافِیٌ	۷۰۷

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۹	عَفُوٌّ	۷۰۸	۱۴	قابل التوبۃ	۷۱۰
۱۰	غَافِرٌ	۶۹۹	۱۵	لَیْسَ یُغَافِرُ السِّرَّ	۷۰۶
۱۱	غَفَّارٌ	۷۰۱	۱۶	لَیْسَ یُقَابِلُ	
۱۲	غُفْرَانٌ	۶۹۸		التَّوْبَۃُ الْمُرْتَدِّیْنَ	۷۱۱
۱۳	غَفُوْرٌ	۷۰۰	۱۷	مُکَفِّرُ الذُّنُوْبِ	۷۱۳

غُفْرَانٌ

۶۹۸۔ غُفْرَانٌ = ذُوالْغُفْرَانِ ہے کیونکہ حمل صرف وصف کا ذات مع الوصف پر ناجائز ہے، حمل اشتقاقی میں اوس کی صحت بواسطہ ذُو ولہٗ وفی ہوا کرتی ہے، غرض اس سے موصوف کی کمال تعریف ہوتی ہے مثلاً زَیْدٌ عَدْلٌ ہے اوس کا سراپا عادل ہونا مقصود ہے جس کے معنی یہہ ہوئے کہ خدا احد درجے کا بخشنے والا ہے، حدیث شریف میں لفظ غُفْرَانَکَ آیا ہے، شاید واضع نے اس ہی بناء پر بطور علم مقرر کیا ہو مگر واضح رہے کہ اس ہی حالت میں غیر منصرف ہوکر مقطوع الاضافت ہونا چاہیے تھا مگر جب مع الاضافت مستعمل پایا گیا تو معلوم ہوا کہ اضافت کی وجہ سے علمیت جاتی رہی اور عثمان کی طرح غیر منصرف بھی نہ رہا، اور جب لفظ مذکورۃ بالا مثبت مدعا نہ ہوا تو لامحالہ بلا سند رہا ہاں عقلاً واضع مجاز ہے کہ کسی ایسے لفظ کو علَم مقرر کرے جس کا معنی وصفی اوس موصوف میں متحقق اور جائز پایا جاتا ہو، اور یہہ ہی مسئلہ نحویہ بھی ہے اور منطقی بھی اس ہی کا قائل ہے، دیکھو کتب اصول نحو۔ دیکھو دفعہ ۷۰۳۔

غَافِرٌ

۶۹۹۔ غَافِرٌ = غَافِرٌ = بخشنے والا، مثلاً غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ = گناہوں کا بخشنے والا اور توبہ کا قبول کرنے والا، سخت عذاب والا ہے، دیکھو سورۃ مومن نمبر ۴ نمبر آیتہ ۳۶/۵۳۹

غَفُوْرٌ

۷۰۰۔ غَفُوْرٌ = بڑا بخشنے والا، بڑا درگزر کرنیوالا مثلاً اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا = بیشک اللہ بڑا معاف کرنے والا ہے بڑا درگزر کرنے والا ہے، دیکھو سورۃ نساء نمبر ۴ نمبر آیتہ ۴۶/۵۳۹، فارسی میں اس کے ہم معنی نام آمرزگار و بخشندہ و بخشایندہ و خطابخش و پوزش پذیر ہیں۔

غَفَّارٌ

۷۰۱۔ غَفَّارٌ = بڑا بخشنے والا، بڑا درگزر کرنے والا، مثلاً وَاِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰی = جو شخص توبہ کرے اور ایمان لائے پھر راہ راست پر رہے تو میں اوس کا

بڑا درگزر کرنے والا ہون، دیکھو سورۃ طہٰ نمبر ۲۰ نمبر آیۃ ۸۴ / ۳۳۴ ـ

خیر الغافرین

۷۰۲ ـ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ = سب بخشنے والون سے بہتر، مثلاً اَنْتَ وَلِیُّنَا فَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ = توہی ہمارا کارساز ہے، تو ہم کو معاف کر اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے، دیکھو سورۃ اعراف نمبر ۷ نمبر آیۃ ۱۵۴ / ۱۱۰۷ ـ

ذو الغفران

۷۰۳ ـ ذُوالْغُفْرَانِ = بخشش والا ہے، آیۃ ذیل سے لیا گیا ہے:- وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ = اور کہنے لگے کہ ہم نے سنا اور تسلیم کیا اے ہمارے پروردگار! تیری معافی کا خواہان ہون اور تیری طرف پھر کر جانا ہے، دیکھو سورۃ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیۃ ۲۸۵ / ۲۹۳ ـ

ذو مغفرۃ

۷۰۴ ـ ذُوْمَغْفِرَۃٍ = مغفرت والا ہے، اِنَّ رَبَّکَ لَذُوْمَغْفِرَۃٍ وَّذُوْعِقَابٍ اَلِیْمٍ = بیشک تیرا پروردگار بخشنے والا ہے اور دردناک عذاب والا ہے، دیکھو سورۃ حم السجدہ نمبر ۴۱ نمبر آیۃ ۴۳ / ۴۶۴ ـ

اہل المغفرۃ

۷۰۵ ـ اَہْلُ الْمَغْفِرَۃِ = معافی کا سزاوار یعنی اس کا سزاوار ہے کہ معاف کرے مثلاً ہُوَ اَہْلُ التَّقْوٰی وَاَہْلُ الْمَغْفِرَۃِ = خدا اس کا سزاوار ہے کہ اوس سے ڈرین اور اس کا سزاوار ہے کہ بخش دے، دیکھو سورۃ مدثر نمبر ۷۴، نمبر آیۃ ۵۵ / ۵۵۵۵ ـ

لیس بغافر الشرک

۷۰۶ ـ لَیْسَ بِغَافِرِ الشِّرْکِ = اللہ شرک کا بخشنے والا نہین یہ آیۃ ذیل سے لیا گیا ہے:- اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَادُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَاءُ = اللہ اس کو معاف نہین کرتا کہ اوس کے ساتھ شریک گردانا جاے اور اس کے علاوہ جس کو چاہے معاف کرے دیکھو سورۃ نساء نمبر ۴ نمبر آیۃ ۱۱۶ / ۱۴۰۹ ـ

عافی

۷۰۷ ـ عَافِیْ = عفو کرنے والا، یہ آیۃ ذیل یا اس کے امثال سے لیا گیا ہے:- وَہُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَۃَ عَنْ عِبَادِہٖ وَیَعْفُوْ عَنِ السَّیِّاٰتِ وَیَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ = اور خدا وہی ذات ہے جو اپنے بندون کی توبہ کو قبول کرتا ہے، اور خطاؤن سے درگزر کرتا ہے، اور جو تم کرتے ہو اوس کو وہ جانتا ہے، دیکھو سورۃ شوریٰ نمبر ۴۲ نمبر آیۃ ۲۴ / ۴۴۹۹ ؛

عفو

۷۰۸ ـ عَفُوٌّ = درگزر کرنے والا، دیکھو دفعہ ۰۰

تواب

۷۰۹ ـ تَوَّابٌ = بڑا توبہ قبول کرنے والا، اِنَّہٗ ہُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ = بیشک خدا بڑا تو

قبول کرنے والا ہے، رحم کرنے والا ہے؛ دیکھو سورۂ بقرہ نمبر ٢ نمبر آیتہ ٣٦/٣٣ —

٧١٠ — قَابِلُ التَّوْبَةِ = توبہ کا قبول کرنے والا

قَابِلُ التَّوْبَةِ | دیکھو دفعہ ٦٩٩ —

٧١١ — لَيْسَ بِقَابِلِ التَّوْبَةِ الْمُرْتَدِّيْنَ = مرتد

لَيْسَ بِقَابِلِ | لوگون کی توبہ اللہ قبول کرنے والا

نہین؛ مثلاً اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ = جو لوگ اپنے ایمان لانے کے بعد کافر ہوئے پھر وہ کفر مین بڑہتے چلے گئے تو اون کی توبہ ہرگز قبول نہین ہوگی اور یہہ ہی لوگ گمراہ ہین؛ دیکھو سورۂ آل عمران نمبر ٣ نمبر آیتہ ٨٣/٣٧٧ —

٧١٢ — حَنَّانٌ = بڑا بخشنے والا، بڑا رحم والا

حَنَّانٌ | دیکھو دفعہ ٦٧٦

٧١٣ — رَمَضَانُ = جلانا، سخت گیری؛

رَمَضَانُ | جب خدا سے یہہ متعلق کیا جائے

تو یہہ معنی ہون گے کہ گناہون کا جلانے والا؛ یعنی معاف کرنے والا، اور توبہ قبول کرنے والا بیہقی سے روایت ہے کہ ایک ضعیف حدیث مین لفظ رَمَضَانُ کا اطلاق خدا پہ کیا گیا ہے؛ اوس حدیث نبوی کی کوئی سند نہین ہے، ال[illegible]

کسی عالم نے رمضان کو بمعنی تواب یا غفار استعمال کیا؛ البتہ مجاہد سے منقول ہے کہ رمضان کی جمع نہ بنائی جائے کیونکہ یہہ خدا کا نام ہے لیکن اونھون نے کوئی سند پیش نہین کی؛ دیکھو مدّ القاموس و لسان العرب لغت رمضان

٧١٤ — مُكَفِّرُ الذُّنُوْبِ = گناہون کا ڈہانکنے

مُكَفِّرُ الذُّنُوْبِ | والا دور کرنے والا؛ یہہ آیتہ ذیل

یا اس کے امثال سے لیا گیا ہے: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ = اے ایمان والو اگر تم خدا سے ڈرتے رہو تو خدا تمہارے لئے ایک امتیاز پیدا کرے گا اور تمہارے گناہ تم سے دور کرے گا، اور تم کو بخشے گا، اور اللہ بڑا فضل والا ہے؛ دیکھو سورۂ انفال نمبر ٨ نمبر آیتہ ٢٩/١١٨٧ —

فصل سی و ششم عزت و ذلت

نمبر شمار	نام	دفعه	نمبر شمار	نام	دفعه
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	أَعَزّ	۷۱۵	۶	كَابِت	۷۲۰
۲	ذُوالْعِزَّة	۷۱۶	۷	مُهِينُ الْكُفَّار	۷۲۱
۳	مُعِزّ	۷۱۷	۸	مُشَهِّرِي	۷۲۲
۴	مُذِلّ	۷۱۸	۹	خَافِض	۷۲۳
۵	مُخْزِي	۷۱۹	۰	۰	۰

ردیف وار اسمائے فصل سی و ششم عزت و ذلت

نمبر شمار	نام	دفعه	نمبر شمار	نام	دفعه
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	أَعَزّ	۷۱۵	۶	مُذِلّ	۷۱۸
۲	خَافِض	۷۲۳	۷	مُشَهِّرِي	۷۲۲
۳	ذُوالْعِزَّة	۷۱۶	۸	مُعِزّ	۷۱۷
۴	كَابِت	۷۲۰	۹	مُهِينُ الْكُفَّار	۷۲۱
۵	مُخْزِي	۷۱۹	۰	۰	۰

۷۱۵ ـ أَعَزّ = بڑا عزت والا، دیکھو دفعه (أعزّ)

۷۱۶ ـ ذُوالْعِزَّة = عزت والا، دیکھو دفعه (ذوالعزّة)

۷۱۷ ـ مُعِزّ = عزت دینے والا، یہہ آیۃ ذیل سے لیا گیا ہے:- تُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ = جس کو چاہے تو عزت دے اور جس کو چاہے ذلت دے۔ دیکھو سورۂ آل عمران نمبر ۳ نمبر آیۃ ۲۵/۳۱۸ (مُعِزّ)

۷۱۸ ـ مُذِلّ = ذلت دینے والا، دیکھو دفعه ۷۱۷، یہہ بھی دفعه مذکورہ کی آیۃ مندرجہ سے لیا گیا ہے۔ (مُذِلّ)

۷۱۹ ـ مُخْزِي = ذلیل و رسوا کرنے والا، یہہ آیۃ ذیل یا اُس کے امثال سے لیا گیا ہے:- ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيهِمْ = پھر خدا اُن (مکار مشرکین) کو قیامت کے دن رسوا کرے گا، دیکھو سورۂ نحل نمبر ۱۶ نمبر آیۃ ۲۷/۱۹۳۸ (مُخْزِي)

۷۲۰ ـ كَابِت = ذلیل و رسوا کرنے والا، یہہ آیۃ ذیل سے لیا گیا ہے:- اِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللهَ وَرَسُولَهٗ كُبِتُوا كَمَا كُبِتَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ = جو لوگ خدا اور اوس کے رسول کے برخلاف کرتے ہیں ذلیل ہوں گے جیسے اُن سے پہلے ذلیل ہوئے، دیکھو سورۂ مجادلہ نمبر ۵۸ نمبر آیۃ ۵/۵۱۱۳ (كَابِت)

۷۲۱ ـ مُهِينُ الْكُفَّار = کفار کا رسوا اور ذلیل کرنے والا، یہہ آیۃ ذیل سے لیا گیا ہے:- وَمَنْ يُّهِنِ اللهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ = اور جس کو (مُهِينُ الْكُفَّار)

خدا ذلیل کرے تو کوئی اوس کو عزت دینے والا نہین؛ دیکھو سورۂ حج نمبر ۲۲ نمبر آیۃ ۱۸/۳۶۱۳ —

۴۳ — مُسْتَہْزِيْ = ٹھٹھا کرنے والا؛ چونکہ اِسْتِہْزَاءْ کار جہالت ہے چنانچہ جب قوم موسیٰ نے حضرت موسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام سے کہا کہ أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا = کیا تو ہم سے ٹھٹھا کرتا ہے؟ تو اونھون نے فرمایا کہ أَعُوذُ بِاللهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ = جہال کے زمرہ مین رہنے سے خدا کی پناہ مانگتا ہون؛ اِس لیئے مستہزي کی نسبت کرنا خدا کی طرف ناجائز ہے مُسْتَہْزِيْ آیۃ ذیل سے لیا گیا ہے:— اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ = اللہ اُن سے ٹھٹھا کرتا ہے؛ دیکھو سورۂ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیۃ ۱۴/۱۳؛ یہان لفظ اِسْتِہْزَاء اِسْتِعَارَۃً مستعمل ہوا ہے، کیونکہ افعال کفار پر مبني ہے —

۴۴ — خَافِضْ — خَافِضْ = نیچے کرنے والا؛ اللہ تعالیٰ قیامت کے بارہ مین فرماتا ہے کہ خَافِضَةٌ رَافِعَةٌ = نیچا دکھائے گی، بلند کرے گی دیکھو سورۂ واقعہ نمبر ۵۶ نمبر آیۃ ۳/۹۸۶۴؛ مگر در حقیقت رَافِعْ یعنی اوپر کرنے والا، و خَافِضْ یعنی نیچے کرنے والا خدا ہے؛ نسبت اوس کی طرف مجازاً ہے؛ مراتب کا بلند اور پست کرنے والا اوس ہی کا حکم (؟)

خدا ہی ہوگا؛ چنانچہ اِس بارہ مین حدیث نبوي وارد ہے کہ إِنَّ اللهَ يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهُ = خدا ہی عدل کو نیچے اور اوپر کرے گا؛ اور اِس ہی بنا پر مراتب کی بلندي اور پستي ہوگی؛ عدالت کی ترازو سے موازنۂ اعمال ہوگا چنانچہ اللہ تعالیٰ سورۂ مومنون نمبر ۲۳ نمبر آیۃ ۱۰۲/۲۷۷۵ اور ۱۰۳/۲۷۷۶ مین فرماتا ہے کہ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ؛ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ = پھر جن کا پلّہ بھاري ہوگا تو وہي لوگ فلاح پائین گے؛ اور جن کا پلّہ ہلکا ہوگا تو وہ وہي لوگ ہون گے جنہون نے اپنے آپ کو گھاٹے مین رکھا کہ ہمیشہ دوزخ مین رہین گے؛ یہان بھي ثَقُلَتْ اور خَفَّتْ، خَفَضَتْ و رَفَعَتْ کے معنون مین ہین؛ بیہقي لکھتے ہین کہ دعا مین یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ کی طرح ایک ہي ساتھ یَا خَافِضُ یَا رَافِعُ بھي پڑھنا چاہیئے ایک کو بغیر دوسرے کے یعني فرادیٰ فرادیٰ نہ پڑھنا چاہیئے کیونکہ خَفَضَتْ اور رَفَعَتْ محض اعتباري ہین؛ اعمال مین تناسب پر بنا ہے اضافت پستي اور بلندي بیان کیا گیا ہے —

فصل سی و ہفتم[۳۷] قہر و شر

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	قاہر	۷۲۴	۱۴	لا مرد لسوء اللہ	۷۳۷
۲	قہار	۷۲۵	۱۵	ذو الملال	۷۳۸
۳	جبار	۷۲۶	۱۶	منتظر	۷۳۹
۴	ضار	۷۲۷	۱۷	لیس بمنظر الکفار	۷۴۰
۵	معذب	۷۲۸	۱۸	عدو الکفار	۷۴۱
۶	ذو عقاب	۷۲۹	۱۹	شدید المحال	۷۴۲
۷	شدید العقاب	۷۳۰	۲۰	ذو البطش الشدید	۷۴۳
۸	لیس بمخفف		۲۱	مختم القلوب	۷۴۴
	العذاب	۷۳۱	۲۲	لیس باخذ	
۹	مغرق	۷۳۲		العدل فی القیامۃ	۷۴۵
۱۰	موبق	۷۳۳	۲۳	محبط اعمال الکفار	۷۴۶
۱۱	ماسخ	۷۳۴	۲۴	مرصد الکفار	۷۴۷
۱۲	مضطر	۷۳۵	۲۵	منسی الکفار	۷۴۸
۱۳	مبکی	۷۳۶	۲۶	اہل التقوی	۷۴۹

ردیف وار اسماء فصل سی و ہفتم[۳۷] قہر و شر

نمبر شمار	نام	دفعہ	نمبر شمار	نام	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	اہل التقوی	۷۴۹	۲	جبار	۷۲۶
۲	ذو البطش الشدید	۷۴۳	۱۵	لیس بمنظر الکفار	۷۴۰
۳	ذو الملال	۷۳۸	۱۶	ماسخ	۷۳۴
۵	ذو عقاب	۷۲۹	۱۷	مبکی	۷۳۶
۶	شدید العقاب	۷۳۰	۱۸	محبط اعمال	
۷	شدید المحال	۷۴۲		الکفار	۷۴۶
۸	ضار	۷۲۷	۱۹	مختم القلوب	۷۴۴
۹	عدو الکفار	۷۴۱	۲۰	مرصد الکفار	۷۴۷
۱۰	قاہر	۷۲۴	۲۱	مضطر	۷۳۵
۱۱	قہار	۷۲۵	۲۲	معذب	۷۲۸
۱۲	لا مرد لسوء اللہ	۷۳۷	۲۳	مغرق	۷۳۲
۱۳	لیس باخذ		۲۴	منسی الکفار	۷۴۸
	العدل فی القیامۃ	۷۴۵	۲۵	منتظر	۷۳۹
۱۴	لیس بمخفف العذاب	۷۳۱	۲۶	موبق	۷۳۳

۷۲۴ — قاہر = ضابط = قہر والا۔ مثلاً

قاہر | وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ = اور خدا اپنے بندوں پر ضابط ہے۔ دیکھو سورۃ انعام نمبر ۶ نمبر آیۃ

۱۸ / ۸۰۶

۷۲۵ — قہار = بڑا قہر والا، بڑا غصہ والا۔ مثلاً

قہار

یاصاحبی السجن ءاَرباب متفرقون خیر ام اللہ الواحد
القہار = اے یاران محبس! کیا جدا جدا پروردگار
اچھے ہین یا قہر والا یگانہ خدا، دیکھو سورہ یوسف
نمبر ۱۲ نمبر آیۃ ۳۹/۱۴۳۵ —

۷۲۶ — جبار = بڑا مجبور کرنے والا، دیکھو (جبار)
دفعہ ۲۷ —

۷۲۷ — ضار = ضرر اور نقصان اور تکلیف (ضار)
پہونچانے والا، یہہ آیۃ ذیل یا اس کے
امثال سے لیا گیا ہے :- فاخذناہم بالباساء
والضراء = تو ہم نے اون پہلی امتون کو سختی اور
تکلیف مین پکڑا، دیکھو سورہ انعام نمبر ۶ نمبر آیۃ ۴۲/۸۳۳

۷۲۸ — معذب = عذاب کرنے والا، یہہ آیۃ ذیل سے (معذب)
لیا گیا ہے :- یعذب من یشاء ویرحم
من یشاء والیہ تقلبون = جسے چاہے عذاب
دے اور جس پر چاہے رحم کرے اور اوسی ہی
کی طرف لوٹا کر جاؤ گے، دیکھو سورہ ۲۹
نمبر آیۃ ۲۰/۳۳۶۳ —

۷۲۹ — ذو عقاب = عذاب والا، دیکھو دفعہ ۷۳۰ (ذو عقاب)

۷۳۰ — شدید العقاب = سخت عذاب والا، (شدید العقاب)
دیکھو دفعہ ۶۹۹ —

۷۳۱ — لیس بمخفف العذاب = اللہ عذاب (لیس بمخفف الخ)
کا ہلکا کرنے والا نہین، یہہ آیۃ ذیل یا اس کے
امثال سے لیا گیا ہے :- فلا یخفف عنہم العذاب
ولاہم ینصرون = پس نہ کفار سے عذاب ہلکا
کیا جائے گا، اور نہ وہ مدد دیئے جاوین گے
دیکھو سورہ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیۃ ۸۶/۹۳ —

۷۳۲ — مغرق = ڈبونے والا، یہہ آیۃ (مغرق)
ذیل سے لیا گیا ہے :- فاراد ان
یستفزہم من الارض فاغرقناہ ومن معہ جمیعا =
پھر فرعون نے چاہا کہ بنی اسرائیل کو زمین سے
اکھیڑ دے، تو ہم نے اوس کو اور جو اوس کے
ساتھ تھے سب کو ڈبو دیا، دیکھو سورہ بنی اسرائیل
نمبر ۱۷ نمبر آیۃ ۱۰۳/۲۱۳۲ —

۷۳۳ — موبق = تباہ کرنے والا، یہہ آیۃ (موبق)
ذیل سے لیا گیا ہے :- او یوبقہن بما
کسبوا = یا جو کچھ اہل جہاز نے کیا ہے، اوس کی
وجہ سے اللہ جہازون کو تباہ کردے، دیکھو سورہ
شوری نمبر ۴۲ نمبر آیۃ ۳۲/۴۳۰۷ —

۷۳۴ — ماسخ = مسخ کرنے والا، یہہ آیۃ (ماسخ)
ذیل سے لیا گیا ہے :- ولو نشاء لمسخناہم
علی مکانتہم = اور اگر ہم چاہین تو یہہ جہان ہین اون کو
مسخ کردین، دیکھو سورہ یٰس نمبر ۳۶ نمبر آیۃ ۶۷/۳۷۷۵

۳۵ ـ مُضْطَر = مجبور کرنے والا، یہہ آیتہ ذیل یا اوس کے امثال سے لیا گیا ہے:- قَالَ وَمَنْ کَفَرَ فَاُمَتِّعُہٗ قَلِیْلاً ثُمَّ اَضْطَرُّہٗٓ اِلٰی عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ = اللہ نے کہا کہ جو کافر ہوگا اوس کو مین چند روز فائدہ دون گا، پھر اوس کو آگ کے عذاب پر مجبور کردون گا، اور وہ برا ٹھکانہ ہے، دیکھو سورہ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیتہ ۱۲۶/۱۳۳

۳۶ ـ مُبْکِیْ = رولانے والا، دیکھو دفعہ ۲/۳۲ یہہ دفعہ ہذا کی آیتہ مندرجہ سے لیا گیا ہے

۳۷ ـ لَامَرَدَّ لِسُوْٓءِ اللہِ = خدا کی طرف سے مصیبت کا ٹلنا نہین، یہہ آیتہ ذیل سے لیا گیا ہے:- وَاِذَآ اَرَادَ اللہُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَہٗ = اور جب خدا کسی قوم پر مصیبت ڈالنی چاہے تو وہ ٹل نہین سکتی ہے، دیکھو سورہ رعد نمبر ۱۳ نمبر آیتہ ۱۱/۱۸

۳۸ ـ ذُوالْمَلَالِ = ملال والا، مسلم وغیرہ کتب احادیث مین ہشام بن عروہ وغیرہ سے روایت ہے کہ اَنَّ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کَانَتْ عِنْدَہَا امْرَاَۃٌ مِّنْ بَنِیْٓ اَسَدٍ فَدَخَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ ہٰذِہٖ قَالَتْ فُلَانَۃُ لَا تَنَامُ اللَّیْلَ قَالَتْ فَذَکَرَتْ مِنْ صَلٰوتِہَا فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَیْکُمْ مَا تُطِیْقُوْنَ فَوَاللہِ لَا یَمَلُّ اللہُ حَتّٰی تَمَلُّوْا = بنی اسد قبیلہ کی ایک عورت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بیٹھی تھی، اتنے مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اندر تشریف لاکر فرمایا کہ یہہ کون عورت ہے؟ تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ یہہ فلان عورت ہے، رات کو مطلقاً سوتی ہی نہین، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہین کہ مین نے اوس عورت کی نماز کا بھی کچھہ ذکر کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم سے جو ہوسکے اوتنی ہی عبادت تم پر ہے، خدا کی قسم کہ تم کو جبتک رنج نہ ہو خدا کو رنج نہین ہوتا ہے۔

۳۹ ـ مُنْظِرٌ = مہلت دینے والا، مثلاً قَالَ فَاِنَّکَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ = اللہ نے کہا کہ تو (ابلیس) مہلت والون سے ہے، دیکھو سورہ حجر نمبر ۱۵ نمبر آیتہ ۳۷/۱۳۹

۴۰ ـ لَیْسَ بِمُنْظِرِ الْکُفَّارِ = اللہ کفار کو مہلت دینے والا نہین، یہہ آیتہ ذیل سے لیا گیا ہے:- لَا یُخَفَّفُ عَنْہُمُ الْعَذَابُ وَلَا ہُمْ یُنْظَرُوْنَ = نہ کفار سے عذاب ہلکا کیا جاوے گا اور نہ اون کو مہلت دی جاوے گی، دیکھو سورہ بقرہ نمبر ۲ نمبر آیتہ ۱۶۲/۱۶۹ یہہ مہلت [illegible] آخرت سے تعلق ہے اور دفعہ گذشتہ [illegible] مہلت سے دنیوی مہلت مراد ہے

۲۳۱ ۔ عَدُوُّ الْکُفَّارِ = کفار کا دشمن، مثلاً
(عَدُوُّ الْکُفَّارِ)
مَنْ کَانَ عَدُوًّا لِّلّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَرُسُلِہٖ وَ
جِبْرِیْلَ وَمِیْکٰلَ فَاِنَّ اللّٰہَ عَدُوٌّ لِّلْکٰفِرِیْنَ = جو شخص
اللہ کا اور اوس کے فرشتون کا اور اوس کے
رسولون کا اور جبریل کا اور میکائیل کا دشمن ہو تو
اللہ بھی ایسے کافرون کا دشمن ہے، دیکھو سورہ
بقرہ نمبر ۲ نمبر آیۃ ۹۸/۱۰۵ ـ

۲۳۲ ۔ شَدِیْدُ الْمِحَالِ = سخت داؤ والا، مثلاً
(شَدِیْدُ الْمِحَالِ)
وَھُوَ شَدِیْدُ الْمِحَالِ = اور اللہ سخت
داؤ والا ہے، دیکھو سورہ رعد نمبر ۱۳ نمبر آیۃ ۱۳/۱۴ ـ

۲۳۳ ۔ ذُوْ الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ = سخت حملہ والا
(ذُوْ الْبَطْشِ الخ)
یہہ آیۃ ذیل سے لیا گیا ہے:۔
اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ = بیشک تیرے پروردگار
کا سخت حملہ ہے، یعنی اوس کی پکڑ بڑی سخت ہے
دیکھو سورہ بروج نمبر ۸۵ نمبر آیۃ ۱۲/۲۶ ـ

۲۳۴ ۔ مُخْتِمُ الْقُلُوْبِ = دلون پر مہر لگانے
(مُخْتِمُ الْقُلُوْبِ)
والا، یہہ آیۃ ذیل یا اوس کے امثال
سے لیا گیا ہے:۔ خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ وَعَلٰی سَمْعِھِمْ
= خدا نے اون کے دلون پر اور اون کے
کانون پر مہر لگا دی ہے، دیکھو سورہ نمبر ۲ نمبر آیۃ ۶/۱۳ ـ

۲۳۵ ۔ لَیْسَ بِاٰخِذِ الْعَدْلِ فِی الْقِیٰمَۃِ = خدا
(لَیْسَ بِاٰخِذِ الخ)
قیامت مین مواخذہ کا لینے والا نہین، یہہ آیۃ
ذیل سے لیا گیا ہے:۔ وَلَا یُؤْخَذُ مِنْھَا عَدْلٌ وَّلَا
ھُمْ یُنْصَرُوْنَ = اور نہ کسی سے معاوضہ لیا جائیگا
اور نہ اون کی مدد کی جائیگی، دیکھو سورہ بقرہ
نمبر ۲ نمبر آیۃ ۴۷/۵۴ ـ

۲۳۶ ۔ مُحْبِطُ اَعْمَالِ الْکُفَّارِ = کفار کے
(مُحْبِطُ اَعْمَالِ الْکُفَّارِ)
اعمال کا ضائع اور اکارت کرنے
والا، یہہ آیۃ ذیل یا اوس کے امثال سے لیا گیا
ہے:۔ وَسَیُحْبِطُ اَعْمَالَھُمْ = اور اللہ اون کے اعمال
کو اکارت کر دیگا، دیکھو سورہ محمد نمبر ۴۷ نمبر آیۃ ۳۴/۳۵ ـ

۲۳۷ ۔ مُرْصِدُ الْکُفَّارِ = کفار کا تاک لگانے
(مُرْصِدُ الْکُفَّارِ)
والا، یہہ آیۃ ذیل سے لیا گیا ہے:۔
اِنَّ رَبَّکَ لَبِالْمِرْصَادِ = بیشک تیرا پروردگار تاک
مین ہے، دیکھو سورہ فجر نمبر ۸۹ نمبر آیۃ ۱۴/۱۳ ـ

۲۳۸ ۔ مُنْسِیُ الْکُفَّارِ = کفار کا بھولنے والا،
(مُنْسِیُ الْکُفَّارِ)
یہہ آیۃ ذیل یا اوس کے امثال سے
لیا گیا ہے:۔ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِکُمْ ھٰذَا اِنَّا نَسِیْنٰکُمْ
وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ = تو جیسے تم
اوس دن آنے کو بھولے رہے تھے، اوس کے
عوض مین چکھو، ہم نے بھی تم کو بھلا دیا، دیکھو سورہ
سجدہ نمبر ۳۲ نمبر آیۃ ۱۴/۳۵ ـ

۴۹ ۔ (أَہْلُ التَّقْوٰی) أَہْلُ التَّقْوٰی = سزاوار ڈرنے کا یعنی سزاوار ہے اس کا کہ اوس سے ڈرا جائے ؛ دیکھو دفعہ ۵۰ ۔

---

۵۰ ۔ (محولات) اس صحیفہ ذکر اللہ کی ترتیب مین افسوس ہے کہ لَوَامِعُ الْبَیِّنَاتِ فِی تَفْسِیْرِ الْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ مدونہ امام فخر الدین رازی سے بوجہ نہ دستیاب ہونے رسالہ مذکور کے مدد نہ مل سکی ؛ لیکن مولوی محمد عتیق اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اسکی تدوین مین کتب ذیل سے مدد لی ہے

(۱) حصن حصین مدونہ شیخ محمد بن شمس الدین جزری ۔

(۲) کتاب الاسماء والصفات مدونہ محب الدین احمد بیہقی

(۳) تفسیر کبیر مدونہ امام فخر الدین رازی ۔

(۴) کتاب الاذکار ۔

(۵) کتاب الادعیہ ۔

(۶) لسان العرب ۔

(۷) مد القاموس ۔

(۸) فتح الباری شرح صحیح بخاری ۔

(۹) صحیح مسلم ۔

(۱۰) ترمذی ۔

(۱۱) قاضی مبارک ۔

(۱۲) شرح مواقف ۔

۵۱ ۔ (خاتمہ) الحمد للہ تعالیٰ کہ یہہ کتاب مع فہرست ردیف وار کے آج تمام ہوئی مورخہ ۲۸ رجب سنہ ۱۳۳۰ ہجری = ۱۳ ماہ اکتوبر سنہ ۱۹۱۲ عیسوی بمقام حیدرآباد دکھن ہند ۔

محمد نظام الدین حسن

مضمون	دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
ذوالجمال	۴۱۰	ذوالعزۃ	۷۱۶	ذوالمقالید	۴۴۱
ذوالجود	۵۷۳	ذوالعطاء	۵۶۶	ذوالملال	۷۳۸
ذوالحجۃ البالغۃ	۳۹۱	ذوالعظمۃ	۳۱۴	ذوالملک	۴۳۵
ذوالحکم	۴۳۷	ذوالعلم	۳۶۴	ذوالملکوت	۴۳۶
ذوالحکمۃ	۵۰۰	ذوالعلاء	۳۳۹	ذوالمن	۶۷۴
ذوالحول	۳۲۵	ذوالعینین	۷۴	ذوالمنن	۶۷۵
ذوالخیر	۶۸۱	ذوالغفران	۷۰۳	ذوالمواہب	۵۷۰
ذوالرحمۃ	۶۴۳	ذوالفرح	۶۰۴	ذوالنعماء	۶۸۳
ذوالرضوان	۶۰۳	ذوالقدم والرجل	۸۰	ذوالوجہ	۷۳
ذوالرفعۃ	۳۳۶	ذوالقضاء	۳۳۹	ذوالہیبۃ	۳۴۳
ذوالروح	۸۳	ذوالقوۃ	۳۳۴	ذوالیدین	۷۵
ذوالساعد والذراع	۸۱	ذوالکبریاء	۳۱۷	ذوالیمین	۷۶
ذوالساق	۷۹	ذوالکرم	۵۸۰	ذوانتقام	۴۷۵
ذوالسموات العلی	۴۳۰	ذوالکف	۷۷	ذوحلم	۵۶۳
ذوالطول	۶۵۳	ذوالکمال	۱۰۸	ذوذات	۶۷
ذوالظل	۸۳	ذوالمثل الاعلی	۴۸۵	ذوعقاب	۷۳۹
ذوالعافیۃ والشفار	۵۰۳	ذوالمجد	۳۳۳	ذوفضل	۶۵۱
ذوالعجب	۳۹۶	ذوالمشیئۃ	۳۰۴	ذوماہیتہ	۹۱
ذوالعرش	۴۳۷	ذوالمعارج	۳۴۱	ذومفاتح الغیب	۳۸۴

مضمون	دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
لَا یُرِیْدُ الْحَرَجَ	۶۶۱	لِیْلِیْث	۳۸۵	لَیْسَ بِبَرَصٍ	۹۰
لَا یُرِیْدُ الظُّلْمَ	۳۶۵	لفظ اَسماءِ موجودہ قرآنِ مجید	۵۷	لَیْسَ بِغَافِرِ الشِّرْکِ	۷۰۶
لَا یُرِیْدُ الْعُسْرَ	۶۶۰	لَمْ یَلِدْ	۱۳۶	لَیْسَ بِقَاتِلٍ	۳۷۶
لَا یَزَالُ	۱۸۷	لمّی واٰنّی کی آیتے تطبیق	۳۰۱	لَیْسَ بِقَابِلِ تَوْبَۃِ الْمُرْتَدِّیْنَ	۷۱۱
لَا یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ	۳۵۷	لَمْ یُوْلَدْ	۱۳۷	لَیْسَ بِمُحِبِّ الْکُفَّارِ وَالْاَثِیْمِ	۵۹۸
لَا یُغْفَرُ	۳۳۳	لَنْ یَتِرَ الْاَعْمَالَ	۳۷۰	لَیْسَ بِمُخَفِّفِ الْعَذَابِ	۷۳۶
لَا یُطْعَمُ	۳۱۷	لَنْ یُّکْفَرَ	۳۷۳	لَیْسَ بِمُحَرِّکٍ	۹۷
لَا یُعَاقِبُ بِغَیْرِ جُرْمٍ	۳۴۶	لَہُ الْاٰیَاتُ الْکُبْرٰی	۳۳۵	لَیْسَ بِمُجْزِی الْکُفَّارِ	۵۵۵
لَا یُعْطِیْ	۱۳۴	لَیْسَ بِاٰخِذِ الْعَدْلِ فِی الْقِیٰمَۃِ	۷۳۵	لَیْسَ بِمَسْبُوْقٍ	۳۳۱
لَا یَعْزُبُ عَنْہُ شَیْءٌ	۳۸۱	لَیْسَ بِاٰخِذِ اللَّغْوِ فِی الْاَیْمَانِ	۳۵۶	لَیْسَ بِمُشْتَہِیْ	۱۳۸
لَا یَفْنٰی	۱۶۴	لَیْسَ بِجِسْمٍ	۹۴	لَیْسَ بِمُغَیِّرِ النِّعْمَۃِ	۳۸۱
لَا یُکَلِّمُ الْکُفَّارَ	۳۸۶	لَیْسَ بِجَوْہَرٍ	۸۹	لَیْسَ بِمُنْزِلٍ	۳۰۸
لَا یَمُوْتُ	۱۷۴	لَیْسَ بِذِیْ صُوْرَۃٍ وَّ شَکْلٍ	۹۳	لَیْسَ بِمُنْظِرِ الْکُفَّارِ	۷۳۰
لَا یَنَالُ عَہْدُہُ الظّٰلِمِیْنَ	۳۹۰	لَیْسَ بِرَاضٍ عَنِ الْفٰسِقِیْنَ	۴۰۶	لَیْسَ بِنَاسٍ	۳۸۰
لَا یُنَجِّیْ	۱۳۸	لَیْسَ بِسَائِلِ الْاَمْوَالِ	۱۳۷	لَیْسَ بِنَاصِرِ الْکُفَّارِ	۶۲۰
لَا یَنْفَعُ بِطَاعَاتِ الْمُطِیْعِیْنَ	۱۳۹	لَیْسَ بِضَالٍّ	۳۷۹	لَیْسَ بِنَاقِضِ الْعَہْدِ	۳۸۹
لَا یَنْقُصُ خَزَائِنُہٗ	۱۳۶	لَیْسَ بِضَائِعِ اَجْرٍ	۳۶۹	لَیْسَ بِہَادِ الظّٰلِمِیْنَ	۵۴۳
لَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُہُمَا	۳۹۷	لَیْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ	۳۶۴	لَیْسَ بِہَالِکٍ	۱۶۶
لَا یُوْصَفُ بِالْکَیْفِیَّۃِ	۹۹	لَیْسَ بِعَاجِزٍ	۳۳۰	تم	

مضمون	دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
ما اتخذ صاحبۃ	۱۳۵	مبین	۳۵۲	مجیب الدعوات	۶۶۷
ماجد	۳۳۰	متجلی	۳۴۷	مجید	۳۳۱
ماحی	۱۷۲	متشابہ و محکم	۶۹	مجیر	۶۳۶
مادہ اور معنی کے لحاظ		متعال	۳۲۵	محب	۵۹۲
سے متحد اسماء میں اجمالی ہدایات	۵۵	متفرد	۱۱۶	محبت و رضائے الٰہی فصل ۱۳	۵۹۳-۱۱
ماسخ	۷۳۴	متفضل	۶۵۲	محبت اعمال الکفار	۷۴۶
مالک	۵۰۹				
مالک الملک	۳۳۴	متکبر	۳۱۸	محبوب	۵۹۴
مانع	۳۵۱	متکلم	۴۸۴	محدث	۱۵۲
ماہد	۳۸۳	متکلمین کی تقسیم	۱۵	محدثین کا اسماء الٰہی کے	
مبادی	۱	متم	۴۸۴	غیر توقیفی ہونیکا قائل ہونا	۵۰
مبتلی	۴۹۷	متوحد	۱۱۳	محرم	۴۴۷
مبتلی السرائر	۴۹۸	متوفی	۱۶۵	محسن	۶۷۳
مبدا الفیاض	۶۰	متین	۴۲۹	محشر الخلق	۴۴۳
مبدع البدائع	۱۴۹	مثبت	۴۷۸	محص	۶۳۸
مبدل	۲۸۸	مثبت صفت	۵-(۱)	محصی	۳۷۳
مبتدی	۳۴۹				
مبدی	۱۵۹	مجازی	۴۶۸	محق	۴۱۱
مبعث	۱۵۷	مجدد	۱۵۵	محکم و متشابہ	۶۹
مبقی	۳۴۳	مجزی	۴۶۷	محلل	۴۴۸
مبکی	۷۳۶	مجمل	۳۵۶	محول	۴۴۶

مضمون	دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون	دفعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
مُوَنِّجُ	۳۷۳	نَاصِبُ	۳۰۰	نقش ونگار	۱۳۷
مُوَسِّعُ	۳۹۹	نَاصِرُ	۶۱۶	نگہبان	۵۲۱
مُوَصِّلُ	۳۵۷	نَاظِرُ	۳۹۸	ننانوے اسماء میں طریقہ احتیاط	۵۳
مُوَفِّقُ	۳۷۱	نَافِعُ	۵۸۷	ننانوے اسماء کی تفصیل	۵۴
مُوَفِّیُ	۴۷۹	نَفَّاعُ	۵۸۸	نُورُ	۳۵۰
مُوَقِّفُ	۲۷۶	نَاہِیُ	۴۴۹	و	
مُوَلِّجُ	۳۶۱	نَذِیرُ	۵۵۸	وَاجِبُ الْوُجُودِ	۶۲
مُؤَلِّفُ الْقُلُوبِ	۳۵۰	نَصِیرُ	۶۱۷	واجبۃ الحدوث صفات	۱۴
مُوَلِّیُ	۳۰۲	نَظِیفُ	۴۰۵	واجب صفات	۱۵
مَوْلٰی	۶۳۳	نِعْمَ الطَّبِیبُ	۵۰۲	وَاجِدُ	۳۸۴
مُؤْمِنُ	۵۳۳	نِعْمَ الْمَاہِدُ	۲۸۴	وَاحِدُ	۱۱۱
مُونِسُ	۵۳۷	نِعْمَ الْمَعْبُودُ	۴۳۳	وَارِثُ	۴۴۴
مہربان	۶۴۱	نِعْمَ الْمُجِیبُ	۶۲۷	وَاسِعُ	۲۹۸
مُہْلِکُ الْکُفَّارِ	۱۶۷	نِعْمَ الْمُعِینُ	۶۱۳	وَاصِلُ	۲۵۶
مُہِینُ الْکُفَّارِ	۷۲۱	نِعْمَ الْمَوْلٰی	۶۳۳	وَاضِعُ الْوِزْرِ	۶۸۶
مُہَیْمِنُ	۴۷۶	نِعْمَ النَّصِیرُ	۶۱۸	وَافِیُ	۶۳۵
مُیَسِّرُ	۶۵۵	نِعْمَ الْوَکِیلُ	۵۳۹	وَاقِفُ الْاَسْرَارِ	۳۶۶
ن		نفسی صفت	۱۰ و ۱۳	وَاقِیُ	۵۲۴
ناجائز اطلاق اسماء	۳۸	نفسی صفت کی تعریف		وَالِیُ	۶۳۱

صحیفۂ ذکر اللہ

مرتبہ

محمد نظام الدین حسن نوتنوی

بی۔ اے۔ بی۔ ایل

سنۃ عیسوی ۱۹۰۳

[illegible] آباد [illegible] باہتمام سجاد حسین [illegible] طبع